"آپ یہاں کی سیر کریں اور تفریح کریں۔ واپسی پر آپ کو
لے لیا جائے گا"...... صدیقی نے جواب دیا۔
"واپسی کیسے ہو گی"...... عمران نے اس بار انتہائی
[...] میں کہا۔
"کیسے ہو گی کا مطلب۔ یہاں ہم جس طرح آئے
واپس چلے جائیں گے"...... صدیقی نے جواب د[یا]
"یہی تو [...] غلط فہمی [...]۔ یہاں سے واپ[...]
یہاں آنے والا درندوں یا آدم خور قبائلیوں کے پیٹ میں
اور ظاہر ہے اس کے بعد واپسی کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں
عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔
"چلیئے آپ تو واپس چلے جائیں گے۔ کم از کم آپ وہا
فاتحہ خوانی کا تو بندوبست کر لیں گے"...... صدیقی نے جوا[ب]
باقی ساتھی بے اختیار ہنس پڑے۔
"تمہارے چیف نے تو اس کے لئے ایک روپیہ بھی
اور میرے پاس بہرحال اتنی رقم نہیں ہے کہ تم چاروں
خوانی کے شاندار [...] فنکشن کا بندوبست کر سکوں [...]
ہے۔ عمران نے [...] بناتے ہوئے [...]اب [...]۔
"تو پھر ہمیں [...] کہ آپ یہاں کیا کر[...]
اپنے ساتھ شامل کریں۔ ہم یہاں تفریح کرنے تو نہیں آئے
نے کہا۔

بلیک سٹارز آجائیں پھر بتاؤں گا"...... عمران نے جواب
[...]قی اور دوسرے ساتھی بے اختیار چونک پڑے۔
"[...]ل بلیک سٹارز۔ وہ کون ہیں"...... صدیقی نے حیرت
[...] میں کہا۔
"[...] اور جوانا"...... عمران نے جواب دیا۔
"تو آپ نے ان دونوں کو یہاں کال کیا ہے۔ کیوں"...
[...] ہو [...]
"[...]بہرحال اصل ہوتے ہیں اور نقل نقل ہوتی ہے"۔ عمران
[...]تے ہوئے جواب دیا۔
"اس کا مطلب ہے کہ ہم واپس چلے جائیں"...... اس بار صدیقی
[...] ناخوشگوار لہجے میں کہا۔
"[...]وں"...... عمران نے چونک کر پوچھا۔
"[...]ے کہ اگر آپ کو ہماری صلاحیتوں پر اعتماد ہوتا تو آپ ان
[...] نہ بلاتے"...... صدیقی نے کہا۔
"ہماری صلاحیتوں اور جوزف اور جوانا کی صلاحیتوں کا کیا
[...] تم چاروں پا[...] سیکرٹ سروس کے ممبران ہو۔ عمران
[...]منہ بناتے ہوئے کہا۔
"[...]آپ نے ان[...] کیوں بلایا ہے"...... صدیقی نے کہا۔
"[...] صدیقی۔ تم نے جو بات سوچی ہے یہ بات میرے ذہن میں
[...] اور مجھے تمہارے اس انداز میں سوچنے پر بے حد تکلیف

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

پہنچی ہے اس لئے اب کھل کر بات ہو جائے۔ میں نے گار
ملنے والی معلومات تمہیں بتا دی تھیں۔ گارنش سے ملنے سے
خیال یہی تھا کہ بلیک فیس کا ہیڈ کوارٹر کارمن میں ہی ہو گا
ذہن کے کسی گوشے میں بھی نہ تھا کہ بلیک فیس نے ہ
یہاں گانی کے انتہائی خطرناک جنگلات میں بنا رکھا ہو گا۔
علاوہ وہاں دو علاقے ہیں۔ ایک بفانا اور دوسرا ماگورا۔ بتایا
ہے کہ ہیڈ کوارٹر کا راستہ ماگورا میں ہے لیکن مجھے معلو
ہیڈ کوارٹر میں ہمیشہ دو سے زیادہ راستے رکھے جاتے ہیں۔ یہ
ہے کہ باقی راستوں کو بند رکھا جائے یا بند کرا دیا جائے
بات یہ کہ لامحالہ گارنش نے ہوش میں آنے کے بعد لارڈ
تمام تفصیلات بتا دی ہوں گی اور میں نے دانستہ اسے زند
تھا تاکہ وہ لارڈ کو یہ ساری باتیں بتا دے۔ اس سے میرا مطل
کہ لارڈ ان دونوں علاقوں کی حفاظت کرتا رہے گا جبکہ ہم
علاقے سے کارروائی کر لیں گے۔ اس طرح ہم اسے ڈاج
ہیں۔ یہاں آ کر میں بڑی جدوجہد کے بعد ایسا نقشہ حاصل
کامیاب ہو گیا ہوں جس میں بفانا، ماگورا اور اس کے ارد گر
کی تفصیل سے نشاندہی کی گئی ہو۔ اس کے علاوہ میں نے ا
آدمی کا کھوج بھی لگا لیا ہے جو بفانا میں رہنے والے کانک قبی
ہے لیکن اب وہ مستقل طور پر یہاں رہائش پذیر ہے کیونکہ
اس کے والد کو قبیلے کے پجاری نے ایک غلطی کی بنا پر موت

تھی لیکن اس کا والد اور وہ وہاں سے فرار ہو کر یہاں پہنچ گئے
ہے ان کی واپسی نہیں ہو سکی۔ میں نے بھاری دولت ہے
ے اپنے ساتھ بطور گائیڈ لے جانے پر رضامند کر لیا ہے
اس کا والد تو فوت ہو چکا ہے اور وہ اکیلا ہے کیونکہ یہاں
ے ہٹ کر شادی کرنے کا رواج نہیں ہے اور اس کے قبیلے کا
یہاں نہیں رہتا اس لئے اس کی شادی نہیں ہو سکی۔ میں
یقین دلایا ہے کہ میں وہاں اس کے قبیلے سے اس کے لئے
کوئی لڑکی ساتھ لے آؤں گا۔ رقم سے زیادہ اسے یہ لالچ ہے۔
اسے یقین دلا دیا ہے کہ میں اس کا میک اپ اس انداز میں
کہ وہاں اسے کوئی نہ پہچان سکے گا۔ بہرحال ان ساری باتوں
میں نے اسے ساتھ چلنے پر آمادہ کر لیا ہے۔ اس کا نام کونام
۔ وہ کانک قبیلے سے ہی تعلق رکھتا ہے اس سے ہمیں کانک
بارے میں تفصیلات بھی مل جائیں گی۔ اس سارے
کے بعد میں نے جوزف اور جوانا کو اس لئے کال کیا ہے کہ
ہے کہ ہم دو گروپوں میں کام کریں۔ ایک گروپ تو بفانا
میں کام کرے تاکہ لارڈ اور اس کے آدمی مطمئن رہیں جبکہ
وپ علیحدہ رہ کر دوسرے علاقے میں کام کرے اس طرح
کوارٹر میں داخل ہونے کی سہولت پیدا ہو جائے گی۔ وہاں سے
ت بھی حاصل کی جا سکے اور اس ہیڈ کوارٹر کو بھی تباہ کیا جا
اب جوزف اور جوانا کی آمد کے بعد جس طرح تم چاہو گے اسی

طرح گروپ بنالیں گے۔ عمران نے تفصیل بتاتے ہو
دوسرا گروپ کہاں کام کرے گا اور کیا کرے گا۔
کسی راستے کا ہی علم نہ ہو گا تو وہ کیا کرے گا۔ صدیقی
میں نے بتایا ہے کہ راستے لازماً ہوں گے اور جو قبیلے
ہیں انہیں لازماً ان کے بارے میں علم ہو گا۔ ان سے ا
کئے جا سکتے ہیں۔ عمران نے کہا۔
لیکن ہمیں تو ان قبیلوں کی زبان ہی نہ آئے گی۔
قدیم افریقی زبان بولتے ہوں گے۔ صدیقی نے کہا۔
کوئی بات نہیں۔ کام کرنے والے بہرحال کام تو کر
تم بین الاقوامی زبان استعمال کر لینا۔ میرا مطلب ہے
زبان۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔
آئی ایم سوری عمران صاحب۔ میں نے صرف آپ
معلوم کرنے کے لئے یہ بات کی تھی ورنہ میرا مقصد ہرگز
قسم کا شک نہ تھا اور دوسری بات یہ کہ مجھے کیا سب کو معلو
ان جنگلات میں جوزف اور جوانا کی کیا حیثیت ہے اور وہ
فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔ اب رہ گئی یہ بات کہ آپ دو
کے بارے میں سوچ رہے ہیں تو یہ بات غلط ہے۔ ان جنگلو
گروپس بنانے کا مطلب ہو گا کہ دونوں کی موت۔ ہمیں نہ
کی زبان آئے گی اور نہ ہی ہمیں ان جنگلات کے خطرات کا
اور جوانا تو ہماری طرح شہری آدمی ہے بلکہ وہ ایکریمیا کا رہنے

ہم سے بھی زیادہ شہری ثابت ہو گا اور جوزف آپ کے بغیر
نہیں کرے گا اس لئے آپ دونوں کا ایک گروپ میں ہونا
ی ہے۔ پھر جوزف سے بھی آپ ہی کام لے سکتے ہیں اور اگر آپ
ہی ایک گروپ میں ہوئے تو دوسرا گروپ قطعاً بے کار ہو جائے
یہ گروپس والا سلسلہ تو ترک کر دیجئے کیونکہ ہم اکٹھا کام
صدیقی نے کہا۔
مجھے خوشی ہے کہ تم نے بہترین انداز میں سچویشن کا تجزیہ
تم نے جو کچھ کہا ہے وہ واقعی درست ہے۔ میں نے تو سوچا
جوزف کو ایک گروپ کے ساتھ اٹیچ کر دوں گا اور میں خود
گروپ میں رہ کر کام کروں گا لیکن تمہاری یہ بات درست
جوزف علیحدہ رہ کر کام نہیں کر سکے گا اور واقعی یہ بات بھی
ہے کہ بغیر زبان جانے ان پسماندہ اور جاہل افریقیوں سے
کے بارے میں معلوم کرنا بھی تمہارے یا جوزف کا کام نہیں
ہے پھر ہم سب مل کر کام کریں گے لیکن اب مجھے پلاننگ
سے کرنی ہو گی۔ عمران نے کہا۔
یہ عمران صاحب۔ آپ نے میری بات کو اہمیت دے کر
مسرت بخشی ہے۔ صدیقی نے مسرت بھرے لہجے میں

ان صاحب آپ کا یہ پلان بنیادی طور پر ہی غلط ہے کہ آپ
قوں سے ہٹ کر دوسرے علاقوں میں ہیڈ کوارٹر کے راستے

تلاش کریں گے"...... اچانک نعمانی نے کہا تو عمران کے
باقی سب ساتھی بھی چونک پڑے۔
"وہ کیسے"...... عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں پوچھا۔
"اس لئے کہ لامحالہ لارڈ نے ہر اس علاقے میں ہماری چ
کوئی نہ کوئی انتظام کر رکھا ہو گا جہاں یہ رستے ہوں گے ا
آپ کا یہ سوچنا کہ اس علاقے میں جا کر آپ خاموشی سے راستہ
کر کے ہیڈ کوارٹر میں داخل ہو جائیں گے غلط ہے"......
کہا۔
"حیرت ہے۔ تم سب بھی کہیں جوزف کی طرح افریقہ ۔
مکانی کر کے پاکیشیا تو نہیں آئے تھے۔ یہاں آتے ہی تم س
دماغ روشن ہو گئے ہیں"...... عمران نے کہا تو سب بے اختی
پڑے۔
"ہم فور سٹارز ہیں عمران صاحب اور سٹار تاریکی میں ہی
اور افریقہ کو تاریک براعظم بھی کہا جاتا ہے"...... صدیقی
کمرہ بے اختیار قہقہوں سے گونج اٹھا۔
"تو پھر میں یہاں آ کر کیا بن چکا ہوں کہ میرا ذہن تو الٹا
ہو گیا ہے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔
"بلیک سٹار جو روشنی میں ہی نظر آسکتا ہے"...... اس
نے جواب دیا اور کمرہ ایک بار پھر قہقہوں سے گونج اٹھا۔ پھر ا
پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی میز پر موجود فون کی گھنٹی بج

نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔
"ئیل بول رہا ہوں"...... عمران نے ایکریمی لہجے میں کہا۔
"پ کی کال ہے جناب۔ مسٹر جوزف آپ سے بات کرنا چاہتے
دوسری طرف سے آپریٹر نے مودبانہ لہجے میں کہا۔
"اچھا کراؤ بات"...... عمران نے کہا۔
"ہیلو باس میں جوزف بول رہا ہوں۔ آپ کی ہدایت کے مطابق
اور جوانا یہاں پہنچ کر ہوٹل جازلینڈ میں کمرے لے چکے ہیں اور
س وقت وہیں سے آپ کو کال کر رہا ہوں"...... جوزف کی آواز
ی۔
"ٹھیک ہے وہیں رہو۔ ہم سب وہیں آ رہے ہیں"...... عمران
اور رسیور رکھ دیا۔
"بھئی چلیں۔ ان دونوں شہزادوں کا استقبال بھی کر لیں اور
حتمی پروگرام بھی تشکیل دے لیں"...... عمران نے اٹھتے
اور سب سر ہلاتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔

ہیلی کاپٹر فضا میں اڑتا ہوا آگے بڑھا چلا جا رہا تھا۔ نیچے
جنگلات تھے۔ اس قدر گھنے کہ یوں لگ رہا تھا جیسے نیچے
چادر بچھی ہوئی ہو۔ پائلٹ سیٹ پر ایک نوجوان موجود تھا جبا
سیٹ پر لارڈ بیٹھا ہوا تھا۔ ہیلی کاپٹر کی عقبی سیٹوں پر دو ا
ہوئے تھے۔ ان کے ہاتھوں میں جدید مشین گنیں تھ
ان مشین گنوں کی نالوں کے ساتھ سیاہ اور سرخ رنگ
بندھے ہوئے تھے۔ سیاہ پر میں سرخ دھاریاں تھیں۔ دونو
جسموں پر خاکی رنگ کا لباس تھا۔ ان کے سروں پر ایک سیاہ
پٹی تھی جس میں سرخ دھاریاں بنی ہوئی تھیں اور اس پٹی
ویسا ہی سیاہ رنگ کا پر تھا جس پر سرخ دھاریاں موجود تھیں
کا لباس بھی خاکی تھا اور اس کے سر پر بھی پٹی اور اس کے
مخصوص پر موجود تھا جبکہ لارڈ کے جسم پر سیاہ رنگ کا چغہ تھا

خ دھاریاں بنی ہوئی تھیں۔ البتہ اس کے سر پر ان پروں
بنا ہوا تھا اور لارڈ نے اپنے چہرے پر بھی سرخ رنگ کی آڑی
دھاریاں بنائی ہوئی تھیں۔ ہیلی کاپٹر پر بھی سرخ رنگ کی
یاں بنی ہوئی تھیں۔ ہیلی کاپٹر کی بلندی آہستہ آہستہ کم ہوتی جا
تھی اور تھوڑی دیر بعد وہ درختوں کے درمیان قدرے خالی جگہ
لیا۔ پائلٹ واقعی بے حد تجربہ کار تھا جس نے اس جگہ ہیلی
اتار لیا تھا ورنہ شاید عام پائلٹ ایسی جرأت ہی نہ کرتا۔ ہیلی
نیچے ہی زمین پر اترا عقبی سیٹوں پر بیٹھے ہوئے دونوں افریقی
نیچے اترے۔ ان کے بعد لارڈ نیچے اترا اور اس کے ساتھ ہی بر
سے ڈھول بجنے کی آوازیں سنائی دینے لگیں۔ دوسرے لمحے چار
تنگے افریقی جن کے جسموں پر چغے نما لباس تھے اور انہوں نے سر
وں کے تاج پہنے ہوئے تھے لارڈ کے سامنے رکوع کے بل جھک

ماجورا دیوتا کے اوتار ہم تمہیں خوش آمدید کہتے ہیں ...... ان
اس نے قدیم افریقی زبان میں بار بار کہنا شروع کیا۔
ماجورا دیوتا کا اوتار سردار کیمبو تمہیں دعا دیتا ہے کہ تمہارے
وں کی آبادی بڑھ جائے اور تمہارے قبیلے کی عورتیں ہمیشہ لڑکے
تی رہیں ...... لارڈ نے ہاتھ اٹھا کر افریقی زبان میں کہا اور وہ
ب ماجورا دیوتا کا نعرہ لگا کر سیدھے ہو گئے۔
آؤ ہمارے ساتھ ...... لارڈ نے کہا اور قبائلی ماجورا دیوتا کے

اوتار کو سلام کر کے آگے آگے چلنے لگے۔ ان کے پیچھے لارڈ
جبکہ ان کے پیچھے مشین گنوں سے مسلح وہ دونوں افریقی
تھے۔ پائلٹ ہیلی کاپٹر سے باہر ہی نہ آیا تھا۔ ڈھول ویسے ہی
تھے۔ پھر وہ سب ایک بڑی سی جھونپڑی میں پہنچ گئے۔ ایک
جس پر شیروں کی کھالیں بچھی ہوئی تھیں اس پر لارڈ بیٹھ گیا
کے دونوں ساتھی اس کے عقب میں کھڑے ہو گئے اور وہ
اس کے سامنے فرش پر بچھی ہوئی چیتوں کی کھالوں پر انتہائی
انداز میں بیٹھ گئے۔

"کانک، ماگورا، میگانا اور نکندا قبیلے کے سردارو یہ دربار
اس لئے لگایا گیا ہے کہ ماجورا دیوتا نے مجھے ایک خطرے سے
ہے اور میں اس خطرے سے تمہیں آگاہ کرنا چاہتا ہوں اور
ہے کونگ شیطان کی طرف سے۔ کونگ شیطان نے تم
قبیلوں کے خلاف بڑی بھیانک سازش کی ہے۔ وہ مہذب
پانچ سات افراد کو شیطانی قوتیں اور آگ اگلنے والے ہتھیار
یہاں بھیج رہا ہے تاکہ وہ یہاں گھوم پھر کر چاروں قبیلوں پر
اثرات ڈال دیں اور ان اثرات کی وجہ سے پھر نہ ہی یہاں
ہوں گی اور نہ ہی تمہاری عورتیں بچے جنیں گی۔ اس طرح
قبیلے ختم ہو جائیں گے۔ ماجورا دیوتا نے کہا ہے کہ جیسے ہی
دنیا کے لوگ چاہے ان کی تعداد کتنی ہی کیوں نہ ہو وہ کسی
روپ میں یہاں کیوں نہ آئیں انہیں دیکھتے ہی ہلاک کر دینا۔

۔ ایک بھی بچ گیا تو پھر کونگ شیطان کی سازش پوری ہو
ں اس لئے اپنے قبیلوں میں اس کا اعلان کر دو اور اپنے اپنے
لو ہوشیار کر دو"...... لارڈ نے ہاتھ اٹھا کر باقاعدہ تقریر کرتے
تھا۔

کونگ شیطان کے آدمی کب آئیں گے۔ ماجورا دیوتا کے
ایک سردار نے پوچھا۔
وہ کسی بھی وقت آسکتے ہیں"...... لارڈ نے جواب دیا۔
وہ کس چیز پر یہاں آئیں گے"...... ایک دوسرے سردار نے

وہ اڑنے والے پرندے کے پیٹ میں بیٹھ کر بھی آسکتے ہیں اور
بھی آسکتے ہیں۔ گھوڑوں پر سوار ہو کر بھی آسکتے ہیں اور لوہے
گھوڑوں پر سوار ہو کر بھی آسکتے ہیں۔ وہ کونگ شیطان کے آدمی
اس لئے وہ کسی بھی طریقے سے آسکتے ہیں"...... لارڈ نے جواب

کیا وہ سب مہذب دنیا کے لوگ ہوں گے یا ان میں افریقہ کے
بھی شامل ہوں گے"...... ایک اور سردار نے پوچھا۔
وہ کسی بھی روپ میں آسکتے ہیں۔ کونگ شیطان کے آدمیوں
کے روپ بھرنا مشکل نہیں ہوتا۔ ہو سکتا ہے کہ وہ تمہاری
ں اور تمہارے لباسوں میں آئیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ سفید فام
آئیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ مہذب دنیا کے لباس پہن کر آئیں اور

ہو سکتا ہے کہ وہ تمہارے لباس پہن کر آئیں۔ تم نے بہرہ
اجنبی کو چاہے وہ کوئی بھی ہو زندہ نہیں چھوڑنا۔ لارڈ۔
دیا۔

ٹھیک ہے ماجورا دیوتا کے اوتار۔ تم نے ہم پر مہربانی ک
تمہارے حکم کی پوری پوری تعمیل کریں گے۔ چاروں
تم سے ماجورا دیوتا راضی رہے گا اور تمہاری آبادی بڑ
تم اور طاقتور ہو جاؤ گے۔ لارڈ نے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا۔
سردار بھی اٹھ کھڑے ہوئے اور پھر وہ ایک بار پھر رکوع
جھک گئے۔

ماجورا دیوتا تم سے خوش ہے۔ لارڈ نے کہا اور ماج
کے نام کا نعرہ لگا کر وہ سیدھے ہو گئے اور پھر اسی طرح چلتے
اس جھونپڑی سے نکل کر ہیلی کاپٹر کی طرف بڑھنے لگے جہ
جھونپڑی میں پہنچے تھے۔ یہ ڈھول اسی طرح چاروں طرف بج ر
لیکن ان کو بجانے والے نظر نہیں آ رہے تھے۔ پھر لارڈ اپنے
سمیت ہیلی کاپٹر میں سوار ہو گیا اور دوسرے لمحے ہیلی کاپٹر
بلند ہوا اور درختوں سے اوپر نکلتے ہی وہ تیزی سے مڑ کر ادھر
جدھر سے آیا تھا۔ تھوڑی دیر بعد ہیلی کاپٹر ایک بار پھر درخ
درمیان ایک کھلی جگہ پر اتر گیا اور لارڈ باہر نکلا۔ اس کے
افریقی ساتھی بھی باہر نکل آئے۔

ٹھیک ہے تم جا سکتے ہو۔ لارڈ نے ان دونوں سے

الوں سلام کر کے واپس مڑ گئے تو لارڈ ایک درخت کی طرف بڑھ
اس نے درخت کے تنے پر ایک جگہ ہاتھ رکھا تو تنے کی سائیڈ پر
ایک حصہ کسی صندوق کے ڈھکن کی طرح اٹھ گیا۔ حالانکہ
جھاڑیاں موجود تھیں۔ نیچے پختہ سڑک جاتی دکھائی دے رہی
لارڈ نیچے اترتا چلا گیا۔ چند لمحوں بعد صندوق کے ڈھکن کی طرح
وہ حصہ دوبارہ مل گیا اور اس کے ساتھ ہی ٹھک کی آواز کے
اندر تیز روشنی پھیل گئی۔ سامنے ایک دیوار تھی۔ لارڈ نے
پر اپنا ہاتھ رکھا تو دیوار درمیان سے پھٹ کر سائیڈوں میں
گئی اور لارڈ اطمینان سے آگے بڑھتا چلا گیا۔ اس کے چہرے
پر اطمینان کے تاثرات نمایاں تھے کیونکہ اس نے عمران اور
یا سیکرٹ سروس کی یقینی موت کا بندوبست کر دیا تھا اور اسے
یقین تھا کہ اب جیسے ہی عمران اور اس کے ساتھی ہیڈ کوارٹر
چاروں طرف موجود ان قبیلوں میں سے کسی کے علاقے میں بھی
ہوں گے دوسرا سانس نہ لے سکیں گے کیونکہ سب قبیلے
ان سے جس کا نام یہاں کونگ تھا شدید نفرت کرتے تھے کیونکہ
اعتقاد تھا کہ کونگ کے اثرات سے عورتیں بچے جننا چھوڑ دیتی
اور ان قبیلوں میں تعداد ہی اصل اہمیت رکھتی ہے۔

ختم شد

افریقہ کے گھنے اور انتہائی خطرناک جنگلات میں
مکمل ہونے والا انتہائی ہنگامہ خیز ایڈونچر

بلیک فیس

مصنف ——— مظہر کلیم ایم اے

- کیا انھونی نے عمران اور اس کے ساتھیوں کے مقابل اپنی کارکردگی ثابت
- وہ لمحہ — جب عمران اور اس کے ساتھی خطرناک جنگل میں اندھی موت کا
- وہ لمحہ — جب عمران کو بلیک فیس کے مقابل اپنی ناکامی کا اعلا
کرنا پڑا ——— کیوں ——— ؟
- انھونی اور عمران کے درمیان ہونے والے مقابلے میں آخری ف
حاصل ہوئی۔ انتہائی حیرت انگیز انجام۔
- افریقہ کے گھنے جنگلات میں جوزف کی حیرت انگیز صلاحیتوں نے
کھلائے ——— ؟ انتہائی دلچسپ اور حیرت انگیز واقعات
انتہائی دلچسپ۔ منفرد اور انوکھے مراحل سے بھرپور —
تیز اور خوفناک ایکشن کے ساتھ ساتھ بے پناہ اور جان لیوا س

شائع ہو گیا ہے

یوسف برادرز۔ پاک گیٹ ملتان

عمران سیریز میں انتہائی دلچسپ اور ہنگامہ خیز ایڈونچر

ڈبل مشن

مصنف ——— مظہر کلیم ایم اے

یک ایسا مشن — جسے دو بار پورا کیا گیا ——— کیسے ——— ؟
یا پہلی بار مشن مکمل نہ ہوا تھا ——— یا ——— ؟
یک ایسا مشن — جس میں پہلی بار شاگل نے پاکیشیا آکر فیلڈ
یں کام کیا ——— انتہائی حیرت انگیز سچویشن۔
یک ایسا مشن — جس میں شاگل نے پاکیشیا میں علی الاعلان اپنا
شن مکمل کر لیا لیکن عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس بے بس ہو کر
ہ گئے ——— کیا وہ واقعی بے بس تھے — یا — ؟
یک ایسا مشن ——— جس میں شاگل اور مادام ریکھا بیک وقت
مران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کے مقابل آئے اور پھر خوفناک
ہنگاموں کا آغاز ہو گیا۔
یک ایسا مشن — جس میں کافرستان کی ملٹری انٹیلی جنس کے
ک کرنل نے عمران اور اس کے ساتھیوں کی مدد کی لیکن دراصل یہ
یسا ٹریپ تھا جس کا عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کو آخری لمحے

ان سیریز
ک فیس
کلیم

ہنِد باتیں

محترم قارئین۔ سلام مسنون۔ بلیک فیس کا دوسرا اور آخری
آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ افریقہ کے گھنے اور انتہائی خطرناک
ت میں ہونے والی جان لیوا جدوجہد اس حصے میں اپنے پورے
تک پہنچ رہی ہے اس لئے مجھے یقین ہے کہ آپ اس کے مطالعہ
نے بے چین ہو رہے ہوں گے لیکن اس سے پہلے اپنے چند خطوط
ن کے جوابات بھی ملاحظہ کر لیجئے۔

ے شاہد مستوئی لکھتے ہیں۔ آپ کے سب کے سب ناول
منفرد اور لاجواب ہیں۔ آپ کے ناول پڑھ کر مجھے بھی سیکرٹ
ں میں شامل ہونے کا شوق پیدا ہوا ہے اور میرے نزدیک اصل
بھی آپ ہیں اس لئے اگر آپ صالحہ کو سیکرٹ سروس میں
کر سکتے ہیں تو مجھے بھی شامل کر لیں۔

محترم شاہد مستوئی صاحب۔ خط لکھنے اور ناول پسند کرنے کا بے
۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ صالحہ پاکیشیا سیکرٹ سروس میں
ہوئی ہے اور آپ ناول بھی پاکیشیا سیکرٹ سروس کے
ناول پر مبنی پڑھتے ہیں۔ دوسری بات یہ کہ صالحہ خاتون ہے اس
آپ بہرحال صالحہ کے سیکرٹ سروس میں شمولیت کا جواز اپنی
ت کے لئے تو پیش نہیں کر سکتے۔ جہاں تک میرے ایکسٹو

ہونے کا تعلق ہے تو ایکسٹو سے پہلے بہرحال ایکس ون بھی تو چیف آف پاکیشیا سیکرٹ سروس ایکسٹو کہلاتا ہے ورنہ ون نہ کہلاتا۔ اب ایکس ون کون ہو سکتا ہے یہ آپ خود سو

کیمپ والا سے سید عباس علی زیدی لکھتے ہیں۔ "گذشتہ سے آپ کے ناول پڑھ رہا ہوں اور آپ کے ناول تو اب م نشہ کی سی کیفیت بن چکے ہیں البتہ آپ سے ایک شکایت کہ آپ ان دنوں صرف لیبارٹریوں۔ فارمولوں اور جنگی ایجا پیچھے ہاتھ دھو کر پڑ گئے ہیں جبکہ آپ نے اس سے پہلے بار کی، ہالو وال اور زیرو لاسٹری جیسے منفرد موضوعات پر بھی ناول میجر پرمود کو بھی آپ نے بالکل آؤٹ کر رکھا ہے اس۔ درخواست ہے کہ میری اس شکایت پر ضرور غور کریں"۔

محترم سید عباس علی زیدی صاحب۔ خط لکھنے اور کرنے کا بے حد شکریہ۔ میجر پرمود اور عمران کا ایک مشتہ پچھلے دنوں "ڈیتھ ریز" کے نام سے شائع ہو چکا ہے اور انشاء اللہ میجر پرمود کے ناول آپ پڑھتے رہیں گے۔ جہاں تک شکایت لیبارٹریوں، فارمولوں اور جنگی ایجادات کے سلسلے تو سیکرٹ سروس کا دائرہ کار ہی دراصل یہی ہے۔ میری تو کوشش ہوتی ہے کہ منفرد موضوعات پر ناول لکھے جا بہرحال یہ جاسوسی ناول ہوتے ہیں اس لئے اس کے دائرہ مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔ بہرحال میں کوشش کروں گا کہ آپ شکایت پیدا نہ ہو۔

کلا کینٹ سے مزمل محمود صاحب لکھتے ہیں۔ "گذشتہ ایک سال سے آپ کا قاری ہوں اور آپ کے بیشتر ناول پڑھ چکا ۔ آپ کے ناول واقعی لاجواب ہوتے ہیں۔ گذشتہ دنوں آپ کا ناول "فنک سنڈیکیٹ" پڑھا اس کے حصہ دوم میں ایک جگہ فنک سے عام سی باتیں کرتا ہے لیکن آپ نے لکھا ہے کہ یہ وہاں موجود فنک کی بیٹی اور اس کے اسسٹنٹ کی سمجھ میں رہی تھیں جبکہ ایسی عام سی باتیں ان کی سمجھ میں کیوں نہیں آ نہیں۔ امید ہے آپ وضاحت کریں گے"۔

محترم مزمل محمود صاحب۔ خط لکھنے اور ناول پسند کرنے کا بے حد یہ۔ آپ نے جس الجھن کا ذکر کیا ہے اس سلسلے میں آپ کو صفحہ کا حوالہ دینا چاہئے تھا تاکہ مجھے معلوم ہو سکتا کہ کن باتوں پر آپ الجھن پیش آئی ہے۔ ویسے فنک کے بارے میں لکھا گیا تھا کہ وہ مالی ذہین اور فوری طور پر بات کی تہہ تک پہنچ جانے والا آدمی تھا لئے ہو سکتا ہے کہ عمران نے کوئی ایسی اشاراتی باتیں کی ہوں بظاہر تو عام سی لگتی ہیں لیکن فنک تو ان کی تہہ تک پہنچ گیا ہو مگر کی بیٹی اور اس کا اسسٹنٹ اسے نہ سمجھ سکے ہوں۔ اس اشارے بعد مجھے یقین ہے کہ جب آپ اس صفحے کو دوبارہ پڑھیں گے تو کی الجھن خود بخود دور ہو جائے گی۔

ڈسکہ سے افتخار احمد بھنگل لکھتے ہیں۔ "ہمیں آپ کے ناول بے حد

پسند ہیں اور آپ چند باتوں میں جو خطوط اور ان کے جواب
کرتے ہیں وہ بھی بے حد دلچسپ ہوتے ہیں۔ آپ اکثر لکھتے
جب عمران جولیا کو تنگ کرتا ہے تو کبھی کبھی وہ اسے تھپڑ
مارنے کی کوشش کرتی ہے لیکن ہر بار وہ اپنی کوشش میں
جاتی ہے جبکہ میرا خیال ہے کہ اگر عمران کو تھپڑ لگ جا
آئندہ جولیا کو تنگ نہیں کرے گا۔ آپ کا کیا خیال ہے۔

محترم افتخار احمد بھگل صاحب۔ خط لکھنے اور ناول پسند
بے حد شکریہ۔ جہاں تک جولیا کے تھپڑ اور بیگ مارنے
کے بچ نکلنے کی بات ہے تو محترم پہلی بات تو یہ ہے کہ مقاب
ہوتا ہے۔ دوسری بات یہ کہ جولیا کا ارادہ بھی حقیقتاً اسے تھ
مارنے کا نہیں ہوتا یہ صرف جھلاہٹ کا ردعمل ہوتا ہے۔ باقی
بات کہ اگر کبھی عمران کو جولیا کا تھپڑ لگ گیا تو وہ آئندہ
تنگ نہ کرے گا تو یہ بات نوجوانوں کی نفسیات کے خلاف
آپ نوجوان ہیں تو یہ بات آپ خود سمجھ جائیں گے ورنہ
نوجوان سے پوچھ لیں وہ آپ کو بتادے گا کہ اس کے بعد
ہے۔

والسلام
آپ کا مخلص
مظہر کلیم ایم اے

بڑی سی خاکی رنگ کی دو جیپیں خاصی تیز رفتاری سے ایک نیم
سڑک پر دوڑتی ہوئی آگے بڑھی چلی جارہی تھیں۔ پہلی جیپ کی
یونگ سیٹ پر عمران خود تھا جبکہ سائیڈ سیٹ پر مقامی آدمی اور
یڈ ناگورم بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے جسم پر جینز کی پتلون اور نیلے رنگ
یئن موٹے کپڑے کی شرٹ تھی۔ عقبی سیٹ پر جوزف اور جوانا
ہوئے تھے جبکہ پیچھے آنے والی دوسری جیپ کی ڈرائیونگ سیٹ
ان سائیڈ سیٹ پر صدیقی اور عقبی سیٹ پر نعمانی اور خاور بیٹھے
ے تھے۔ ان سب کے جسموں پر بھی جینز کی چست پتلونیں اور سیاہ
ے کی جیکٹیں تھیں۔ دونوں جیپوں میں سوار عمران اور اس کے
ی اپنی اصل شکلوں میں تھے۔ انہوں نے ایکریمی میک اپ
الکومت بساک سے نکلتے ہی ختم کر دیئے تھے البتہ ناگورم کے
ے کے خدوخال عمران نے میک اپ کر کے اس انداز میں بدل

دیئے تھے کہ وہ اب بحیثیت ناگورم نہ پہچانا جا سکتا تھا البتہ
مقامی ہی تھا۔ ناگورم چونکہ کانک قبیلے سے فرار ہو کر بساک
اس لئے اس کا میک اپ ضروری تھا ورنہ قبیلے والے اسے دیکھ
ہلاک کر سکتے تھے اور ناگورم نے جب آئینے میں میک اپ
اپنا چہرہ دیکھا تو وہ بے اختیار خوشی سے اچھل پڑا تھا کیونکہ
اطمینان ہو گیا تھا کہ اب قبیلے والے اسے کسی صورت بھی نہ
سکیں گے۔ یہی بات تھی کہ میک اپ سے پہلے وہ سہما ہوا او
سا تھا لیکن میک اپ کے بعد اس میں بے پناہ اعتماد آ گیا تھا او
وہ پوری طرح بااعتماد اور مطمئن نظر آ رہا تھا۔ عمران نے
تجویز پر عمل کرتے ہوئے فیصلہ کیا تھا کہ وہ سیدھے ماگورا پہنچیں
جہاں اس ہیڈ کوارٹر کا راستہ ہے اور پھر اس راستے سے ہیڈ کوار
داخل ہو کر وہاں سے رپورٹ بھی حاصل کریں گے اور
ہیڈ کوارٹر کو تباہ کرنے کا پلان بھی مکمل کریں گے۔ ناگورم
ماگورا کے بارے میں سب کچھ جانتا تھا اس لئے عمران نے اس
میں کئی گھنٹوں تک بیٹھ کر اس سے تفصیلات حاصل کی
خاص طور پر ماگورا قبیلے کے افراد کی تعداد، ان کی زبان،
رسوم و رواجات، ان کے دیوتا وغیرہ۔ یہ سب باتیں اس نے
سے معلوم کی تھیں اور اس کے بعد عمران نے بساک سے
اسلحہ اور خشک خوراک خریدی تھی۔ یہ سب کچھ دونوں جیپوں
رکھے ہوئے تھیلوں میں موجود تھا۔ انہیں بساک سے سفر

چار گھنٹے گزر چکے تھے اور اس وقت وہ ایک علاقہ ناکس کے
پہنچنے والے تھے۔ ناکس ایک چھوٹا سا قصبہ تھا لیکن اس قصبے
گرد ایک خاص قسم کی قیمتی لکڑی کے وسیع قدرتی جنگلات
لئے ناکس میں اس لکڑی کو سٹاک کرنے اور فروخت کرنے
بمار کاروباری ادارے تھے۔ لیکن یہ سب ادارے مقامی
ملکیت تھے کیونکہ حکومت گانی نے یہ فیصلہ کر رکھا تھا کہ
کے مالک مقامی افراد ہی ہو سکتے ہیں کسی غیر ملکی کو یہاں
م کا کاروبار کرنے کی اجازت نہ تھی البتہ خریدنے والوں میں
لوگ شامل تھے اور ناکس آنے کے لئے ہمیشہ جیپیں استعمال
تھیں۔ یہ دونوں جیپیں بھی عمران نے بساک سے کرایے پر
نے کے لئے حاصل کی تھیں اور ناکس میں ایک آدمی کی
عمران نے حاصل کر لی تھی۔ یہ آدمی ناکس قصبے میں واقع
ں ناکس لینڈ کا مینجر گاوش تھا۔ عمران کا پروگرام تھا کہ
یہیں ناکس میں گاوش کے پاس چھوڑ کر وہ آگے پیدل جائیں
نکہ ناکس سے دس پندرہ میلوں کے بعد انتہائی خوفناک گھنے
ناک درندوں سے پر جنگلات شروع ہو جاتے تھے۔ یہ ایسے
تھے جہاں شکاری بھی جانے سے گھبراتے تھے کیونکہ یہاں
ندگی کو کسی قسم کا کوئی تحفظ حاصل نہ تھا۔ یہاں نہ قانون
جانتا تھا اور نہ یہاں قانون نافذ کرنے والا کوئی ادارہ تھا۔
وحشی اور خونخوار جنگلی قبائل رہتے تھے یا درندے اس لئے

عمران کو معلوم ہوا تھا کہ خطرناک جنگلوں کے آغاز میں
طرف سے بڑے بڑے بورڈ لگا دیئے گئے تھے جن میں خبردا
کہ آگے جانے والے اپنی ذمہ داری پر جا سکتے ہیں۔

" ٹاکس آنے والا ہے جناب" ...... اچانک ٹاگورم
عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر تھوڑی دیر بعد سڑک
میں داخل ہو گئی۔ یہ قصبہ لکڑی کے بنے ہوئے مکانات پ
جہاں سب مقامی افراد ہی گھومتے پھرتے نظر آ رہے تھے۔

"ہوٹل ٹاکس لینڈ کہاں ہو گا" ...... عمران نے کہا۔

" وہ قصبے کے آخر میں ہے جناب" ...... ٹاگورم نے جوا

" کیا تم وہاں گئے ہو کبھی" ...... عمران نے چونک کر

" جی ہاں جناب۔ میں جب قبیلے سے فرار ہوا تھا تو ٹا
تھا اور پھر میں نے ٹاکس کے اس ہوٹل میں ہی ایک
ملازمت کی تھی۔ اس کے بعد بساک گیا تھا" ...... ٹاگور
دیا اور عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر ٹاگورم کے
پر عمران ٹاکس لینڈ ہوٹل کے سامنے پہنچ گیا۔ یہ پختہ
لیکن تھی ایک منزلہ البتہ خاصے وسیع رقبے میں پھیلی
یہاں کئی جیپیں موجود تھیں اور ہوٹل سے آنے اور ہو
والوں میں زیادہ تعداد غیر ملکیوں کی ہی تھی۔ عمران نے
سائیڈ پر روکی اور اس کے پیچھے چوہان نے بھی دوسری جی
اور پھر وہ سب نیچے اتر آئے۔

بیگ اٹھانے ہیں" ...... چوہان نے ہی عمران سے پوچھا۔
بھی پڑے رہنے دو اور جیپیں لاک کر دو" ...... عمران نے کہا تو
نے سر ہلا دیا۔ پھر عمران کے کہنے پر جوزف نے پہلی جیپ کو
دیا جبکہ چوہان نے دوسری جیپ بند کر کے لاک کی اور پھر وہ
ہوٹل کے ہال میں داخل ہو گئے۔ خاصا بڑا ہال تھا لیکن وہاں
افراد کی تعداد خاصی کم تھی۔ ایک طرف کافی بڑا کاؤنٹر تھا جس
مقامی مرد موجود تھے۔ عمران اپنے ساتھیوں سمیت کاؤنٹر کی
بڑھ گیا۔

فرمایئے جناب" ۔ ایک آدمی نے بڑے مہذب لہجے میں کہا۔

مینجر گاوش سے ملنا ہے" ...... عمران نے کہا۔

وہ تو جناب مصروف ہیں کاروباری سلسلے میں" ۔ کاؤنٹر مین نے
اب دیا لیکن عمران اس کے لہجے سے ہی سمجھ گیا کہ وہ ٹال رہا ہے۔
بساک کے ہوٹل ڈائمنڈ کے مینجر بتا تم کو جانتے ہو" ۔ عمران

ں سر۔ جی سر۔ انہیں کون نہیں جانتا سر" ...... کاؤنٹر مین نے
کر کہا۔

تو انہوں نے ہمیں بھیجا ہے" ...... عمران نے کہا۔

مینجر صاحب اپنے آفس میں موجود ہیں جناب۔ دائیں ہاتھ پر
اری کے آخر میں ان کا آفس ہے جناب" ...... اس بار کاؤنٹر مین
کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا اور اپنے ساتھیوں سمیت

اس راہداری کی طرف مڑ گیا۔ چند لمحوں بعد وہ گاؤش کے
موجود تھے۔ خاصا بڑا آفس تھا لیکن اسے سادہ انداز میں سجایا
گاؤش ادھیڑ عمر مقامی آدمی تھا۔ بتا تم کا حوالہ اس لئے بھی
ثابت ہوا تھا۔

"جی صاحب فرمائیے میں کیا خدمت کر سکتا ہوں ...
فقرات کی ادائیگی کے بعد گاؤش نے کہا۔

"ہم نے ماگورا جانا ہے۔ ہمارے پاس دو جیپیں ہیں
رہیں گی۔ واپسی پر ہم انہیں لے لیں گے۔ تب تک آپ
رکھیں اگر اس سلسلے میں کوئی رقم آپ طلب کریں تو وہ
کے لئے تیار ہیں"...... عمران نے کہا تو گاؤش کے چہرے
کے تاثرات ابھر آئے۔

"رقم کی کوئی بات نہیں جناب اور آپ کی جیپیں بھی
گی لیکن ماگورا کا علاقہ تو گانی کا سب سے خطرناک ترین
آپ وہاں کیا کرنے جا رہے ہیں"...... گاؤش نے کہا۔

"کیا تم کبھی ماگورا گئے ہو"۔ عمران نے مسکراتے ہو

"جی نہیں۔ لیکن میں یہاں کا رہنے والا ہوں مجھے تو
میں پوری طرح علم ہے"...... گاؤش نے جواب دیا۔

"کیا تم یہودی ہو"...... عمران نے کہا تو گاؤش بے
پڑا۔ اس کے چہرے پر یکلخت غصے کے تاثرات ابھر آئے۔

"نہیں جناب میں یہودی نہیں ہوں۔ کیا آپ ہم

نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

نہیں۔ ہم الحمد للہ مسلمان ہیں"...... عمران نے کہا۔

تو پھر آپ نے مجھے کیوں یہودی کہہ دیا۔ میں تو یہودیوں پر لاکھ
ت بھیجتا ہوں۔ یہودیوں نے بڑے طویل عرصے تک گانی پر
لئے رکھا وہ یہاں کی تمام دولت پر قابض رہے تھے اور انہوں
اں مقامی لوگوں پر اس قدر بھیانک ظلم توڑے ہیں کہ یہاں
ں کا نام لینا ہی لوگوں کو مشتعل کر دیتا ہے"...... گاؤش نے
یا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"گاؤش ہمارا تعلق پاکیشیا سے ہے۔ ماگورا علاقے میں
ں کی ایک انتہائی خفیہ تنظیم جسے بلیک فیس کہا جاتا ہے نے
یہ زمین ہیڈ کوارٹر بنا رکھا ہے۔ یہ ہیڈ کوارٹر ویسے تو بفانا میں
ن اس کا راستہ ماگورا سے جاتا ہے۔ یہ تنظیم ہمارے ملک میں
۔ تخریبی کارروائی کر رہی ہے اس لئے ہم نے اس ہیڈ کوارٹر کو
رنا ہے"...... عمران نے کہا۔

یا آپ کا تعلق پاکیشیا کے کسی سرکاری ادارے سے ہے"۔
نے کہا۔

ں۔ ظاہر ہے"...... عمران نے جواب دیا۔

یا آپ پاکیشیا کے ایک آدمی پرنس آف ڈھمپ کو جانتے
گاؤش نے کہا تو عمران تو کیا اس کے سارے ساتھی بے
نک پڑے۔

"ہاں جانتے ہیں۔ لیکن تم کیسے جانتے ہو"۔ عمران کے
حیرت تھی کیونکہ اس کے تصور میں بھی نہ تھا کہ اس قد
علاقے میں رہنے والا آدمی اس طرح پرنس آف ڈھمپ کا نام
گا۔

"میں ایکریمیا کے شہر ناراک میں دس سال رہا ہوں۔ وہا
بہت بڑا علاقہ ہے بلیک ٹاؤن۔ یہ ساری آبادی سیاہ فام لو
ہے۔ وہاں بڑے بڑے جرائم پیشہ افراد رہتے ہیں۔ جب میں
تو وہاں ایک آدمی چیری تھا جو وہاں کا سب سے بڑا بدمعاش
وہاں پاکیشیا کا پرنس آف ڈھمپ پہنچ گیا اور اس پرنس آف
نے اس چیری کا وہ حشر کیا کہ پورا بلیک ٹاؤن کانپ اٹھا
خوفناک لڑاکا سمجھا جاتا تھا لیکن پرنس آف ڈھمپ تو چھ
چھلاوہ۔ میں نے خود وہ فائٹ دیکھی ہے اور مجھے آج بھی وہ ا
ہے جیسے ابھی میرے سامنے ہو رہی ہو۔ مجھے تو مارشل آر
خاصی دلچسپی رہی ہے لیکن صاحب وہ پرنس آف ڈھمپ کی
تھے۔ بس میں بتا نہیں سکتا اور پھر مجھے پتہ چلا کہ پرنس آف
پاکیشیا کا مشہور آدمی ہے اور کسی سرکاری ادارے سے وابستہ
اب آپ نے اتنے طویل عرصے بعد پاکیشیا کا نام لیا تو میرے
پرنس آف ڈھمپ آ گیا اس لئے پوچھ لیا تھا"۔ گاوش
بتاتے ہوئے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا کیونکہ اسے
کیس یاد آ گیا تھا جو اس نے بلیک ٹاؤن میں مکمل کیا تھا۔

"کیا تم پرنس آف ڈھمپ سے ملنا چاہو گے"...... عمران نے
اتے ہوئے کہا۔

"یں۔ لیکن یہ کیسے ممکن ہے جناب"۔ گاوش نے چونک کر

"پرنس آف ڈھمپ تمہارے سامنے موجود ہے"...... عمران نے
گاوش بے اختیار اچھل پڑا۔ اس کے چہرے پر یکلخت انتہائی
ے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"اوہ اوہ۔ کیا مطلب۔ یعنی کہ"...... گاوش کی حالت واقعی
ل شدت سے خراب ہو رہی تھی وہ اس طرح آنکھیں پھاڑ پھاڑ
ن کو دیکھ رہا تھا جیسے اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہ آ رہا ہو۔

"ہاں میں میک اپ میں تھا۔ یہاں اصل شکل میں ہوں"۔
نے مسکراتے ہوئے کہا تو گاوش تیزی سے اٹھ کر میز کے پیچھے
اور اس نے انتہائی عقیدت سے عمران کے ہاتھ پکڑے اور پھر
م لیا۔

"ارے ارے۔ کیوں مجھے گنہگار کر رہے ہو"...... عمران نے
ے ہوئے لہجے میں کہا۔

"میری زندگی کی سب سے بڑی حسرت تھی جناب۔ میرے
بھی نہ تھا کہ آپ سے اس طرح ملاقات بھی ہو سکتی ہے۔
ب آپ نے جو کچھ بتایا ہے اس پر مجھے یقین آ گیا ہے۔ اب
ے اس سلسلے میں مزید تعاون کروں گا۔ آپ میرے ساتھ

آئیں ہم علیحدہ کمرے میں بیٹھیں گے۔ میرے ساتھ آئیں
نے کہا تو عمران سر ہلاتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔

"آپ یہاں تشریف رکھیں۔ میں آپ کے لئے مشر
ہوں"...... گاؤش نے عمران کے ساتھیوں کو رکتے دیکھ
پھر وہ عمران کو ساتھ لے کر اندرونی دروازے سے دوسر
گیا۔ یہ ایک راہداری تھی جس کے اختتام پر ایک کمرہ تھا۔

"تشریف رکھیں پرنس میں آپ کو یہاں اکیلا اس
ہوں کہ میں آپ کو ایک خاص بات بتانا چاہتا ہوں"
نے کہا تو عمران سر ہلاتا ہوا بیٹھ گیا جبکہ گاؤش بھی اس
کرسی پر بیٹھ گیا۔

"پرنس جس اڈے کی بابت آپ نے بتایا ہے مجھے
بارے میں معلوم ہے۔ یہ بات تو آپ نے بتائی
یہودیوں کی کسی خفیہ تنظیم کا ہے ورنہ پہلے یہی بتا
ایکریمیا حکومت یہاں کی حکومت سے مل کر یہاں خفیہ
ہے۔ اس اڈے کے لئے تمام لیبر مقامی لوگوں سے ہی
تھی اور اس سلسلے میں بڑے وسیع علاقے پر حکومت کے
گھیرا ڈال کر حفاظتی اقدامات کئے تھے۔ وہاں رہنے والے
کو وہاں سے منگوایا گیا تھا اور اس سارے علاقے میں
کا بھی قتل عام کیا گیا تھا جو بچ گئے تھے وہ بھاگ گئے تھے
ہیلی کاپٹروں پر مشینری یہاں آتی رہی۔ ایک سال تک

لیبر میں بطور سپروائزر شامل تھا۔ بہرحال جب اڈا تیار ہو
ے طور پر کام کرنے والے تمام افراد جب واپس گئے تو
ایسی خوفناک بیماری لگ گئی کہ ان میں سے ایک بھی
سکا تھا۔ میں اس لئے بچ گیا کہ میں کام کے درمیان میں
ڈنٹ کا شکار ہو گیا۔ میری ٹانگ ٹوٹ گئی تھی۔ میں علاج
اک گیا اور پھر وہاں سے ایکریمیا چلا گیا۔ جب اڈا بن گیا
ں ایکریمیا میں ہی تھا اور پھر وہاں مجھے جب اس بیماری کی
تو میں واپس نہ آیا۔ پھر تقریباً دو سال بعد میں واپس آیا تو
اڈے کے بارے میں کچھ جانتا ہی نہ تھا حتیٰ کہ حکومت
اس اڈے کے بنانے میں تعاون کرتے رہے وہ سب
لاک ہو گئے۔ میرے بارے میں شاید انہیں معلوم ہی
مجھے کسی نے نہ پوچھا اور نہ ہی خوف کی وجہ سے میں
س بارے میں کچھ بتایا۔ پھر میں نے یہاں ہوٹل بنا لیا۔
یہ ہے کہ اس سارے علاقے کے سردار یہاں آتے رہتے
شراب پینے آتے ہیں کیونکہ انہیں شراب کا چسکا لگ چکا
قبائلی اپنے کسی قدیم مذہب کی وجہ سے شراب سے
ہیں اس لئے سردار یہاں چھپ کر آتے ہیں۔ وہ مجھے
وض رقم تو نہیں دے سکتے کیونکہ وہاں رقم وغیرہ کا کوئی
ہے البتہ قیمتی جانوروں کی کھالیں وہ مجھے دے دیتے ہیں
روخت کر کے بے تحاشا رقم حاصل کر لیتا ہوں۔ دو روز

پہلے ماگورا کا سردار یہاں آیا تھا۔ اس نے باتوں باتوں میں ماجورا دیوتا کے اوتار نے انہیں بتایا ہے کہ کونگ شیطان ۔ اجنبی افراد کے روپ میں ان علاقوں میں آنے والے ہیں ، کوئی بھی اجنبی چاہے وہ کوئی بھی ہو اسے ہلاک کر دیا جائے۔ سن کر بے حد حیران ہوا کیونکہ ان علاقوں میں کسی اجنبی ۔ کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا تھا۔ لیکن اب آپ نے ماگورا جانے کی ہے تو اب یہ بات میری سمجھ میں آئی ہے کہ وہ شاید ۔ بارے میں ہی بات کر رہا تھا اس لئے اب آپ کا وہاں جانا خطرناک ہو گا جس علاقے میں اڈا بنایا گیا ہے اس کے گر رہتے ہیں۔ کانک، ماگورا، میگانا، نکندا اور ان چاروں کے کو یہی بات بتائی گئی ہے"...... گاوش نے جواب دیا۔

"یہ ماجورا دیوتا کا اوتار کون ہے"...... عمران نے ہوئے پوچھا۔

"کوئی پجاری ہی ہو گا۔ مجھے تو معلوم نہیں ہے اور ۔ کبھی ان دیوتاؤں میں دلچسپی لی ہے"...... گاوش نے جواب ،

"کیا کسی سردار کو تم یہاں بلا سکتے ہو"...... عمران نے

"اوہ نہیں۔ وہ لوگ اپنی مرضی سے آتے ہیں ہمارا تو ، طرح رابطہ ہی نہیں ہو سکتا اور نہ کوئی وہاں جاتا ہے نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اس کا مطلب ہے کہ انہیں وہاں ہماری آمد کی

کام انہوں نے حفظ ماتقدم کے طور پر کیا ہے۔ یہ پجاری کا ہی کوئی آدمی ہو گا جو اوتار بنا ہوا ہو گا"۔ عمران نے کہا۔

اہر ہے۔ اب تو یہی کہا جا سکتا ہے"...... گاوش نے کہا۔

نے اس اڈے کی تعمیر میں حصہ لیا ہے۔ تم اس بارے میں ت بتا سکتے ہو"...... عمران نے کہا۔

اکل بتا سکتا ہوں۔ آپ پوچھیں میں بتاتا ہوں"...... گاوش ، دیا تو عمران نے اس سے سوالات کرنے شروع کر دیئے عمران کو اس اڈے کی صحیح ماہیت کا علم ہو گیا لیکن اس کے سے معلوم ہو گیا کہ اڈے کے ماگورا کے علاوہ بھی دو راستے تھے۔ ایک بفانا کے علاقے میں اور دوسرا نکندا کے علاقے ظاہر ہے اگر انہیں ان کی آمد کی اطلاع مل گئی ہے تو یہ تے بھی بند کر دیئے گئے ہوں گے اور ہو سکتا ہے کہ ماگورا می اندر سے کلوز کر دیا گیا ہو۔

ن قبیلوں کے سرداروں میں سے کوئی سردار ہاتھ لگ ں کے میک اپ میں ہم آسانی سے وہاں پہنچ سکتے ہیں۔ ردار کے حکم کے بغیر قبائلی کسی کو ہلاک نہیں کر عمران نے سوچنے کے سے انداز میں کہا۔

و رابطہ نہیں ہو سکتا البتہ ایک کام ہو سکتا ہے۔ ماگورا کا ارا سب سے مہذب سردار ہے۔ میں نے ایک بار اس جدید ساخت کا ٹرانسمیٹر دیکھا تو میں چونک پڑا۔

میرے پوچھنے پر اس نے بتایا تھا کہ کسی لارڈ نے اسے یہ دیا ہے
وہ اس پر اس لارڈ سے باتیں کرتا ہے۔ میں یہ سن کر حیران رہ
ایک وحشی قبائلی کس طرح ٹرانسمیٹر کو آپریٹ کر لیتا ہے اس
میں نے اس میں دلچسپی لے کر مزید پوچھ گچھ کی تو مجھے پتہ چلا
فکسڈ فریکوئنسی کا ٹرانسمیٹر ہے۔ میں بلیک ٹاؤن میں رہا ہوں اور
ٹرانسمیٹر چونکہ عام استعمال ہوتے ہیں اس لئے مجھے ان سے
واقفیت ہے اس لئے مجھے اس کی فریکوئنسی کا بھی علم ہے۔ یہاں
ٹرانسمیٹر موجود نہیں ہے البتہ بساک سے منگوایا جا سکتا ہے۔
ٹرانسمیٹر ہو تو اس پر اس سردار سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔۔ گاوش
کہا۔

ٹرانسمیٹر تو ہمارے پاس ہے لیکن فکسڈ فریکوئنسی کے
بات ہوتے ہی وہ لارڈ بھی کال سن سکتا ہے۔۔۔۔ عمران نے

جی نہیں۔ اول تو وہ کال نہیں سن سکے گا کیونکہ یہ
فکسڈ فریکوئنسی کا ٹرانسمیٹر نہیں ہے بلکہ نو وے ہے۔ یعنی ا
فریکوئنسی علیحدہ ہو گی اور سردار کی علیحدہ اس لئے کال صرف
سنے گا البتہ جب وہ اس کا نو وے والا بٹن پریس کرے گا تو
لارڈ بھی سن سکے گا۔ دوسری بات یہ کہ بات اس سے میں
اس لئے اگر لارڈ سن بھی لے تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا
بہرحال لارڈ جو بھی ہو اسے معلوم ہی ہو گا کہ سردار یہاں
رہتے ہیں۔۔۔ گاوش نے کہا۔

تم اسے یہاں بلا لو گے۔۔۔۔ عمران نے کہا۔
ہاں۔ کوشش تو کی جا سکتی ہے۔ وہ ایک خاص شراب پینے کا
شوقین ہے اور یہ شراب ایکریمیا سے آتی ہے اور انتہائی مہنگی
ہے اس لئے کبھی کبھار ہی میسر آتی ہے۔ میں اسے بتاؤں گا
کا کافی ذخیرہ میرے پاس آگیا ہے تو وہ بھاگا ہوا آئے گا لیکن
ہے پرنس کہ آپ نے اسے ہلاک نہیں کرنا ورنہ اس کا
انتقام لینے پر تل جائے گا اور ہم میں کسی صورت بھی نہ
ں گا۔ یہ لوگ انتہا درجے کے وحشی ہیں۔ گاوش نے کہا۔
تم فکر مت کرو۔ تم پر کوئی آنچ نہیں آئے گی۔ یہ تو ممکن ہی
کہ تم ہم سے اس قدر تعاون کرو اور ہم اپنے محسن کو تکلیف
۔۔۔۔ عمران نے کہا۔
واقعی عظیم آدمی ہیں پرنس۔ بہرحال میں نے تو اس لئے
دیا تھا تاکہ آپ کے ذہن میں یہ بات ہو۔ گاوش نے کہا۔
ہے۔ آؤ۔۔۔۔ عمران نے اٹھتے ہوئے کہا اور گاوش بھی
سوا۔ پھر وہ واپس آفس میں آگئے۔ یہاں عمران کے ساتھی

جیب سے ٹرانسمیٹر لے آؤ۔۔۔۔ عمران نے جوزف سے
سر ہلاتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا۔
کب تک یہاں پہنچ جائے گا۔۔۔۔ عمران نے گاوش سے
دوبارہ میز کے پیچھے اپنی کرسی پر بیٹھ چکا تھا۔

"وہ تو ظاہر ہے رات کو ہی آئے گا۔یہاں سے کافی فاصلہ
گاؤش نے کہا۔

"تو پھر ہمارے لیۓ یہاں کمرے بک کر دو۔ اس کا ہم
باقاعدہ معاوضہ دیں گے"...... عمران نے کہا تو گاؤش نے
میں سر ہلا دیا اور پھر میز کے کنارے پر لگا ہوا ایک بٹن دبا دیا۔
لمحوں بعد دروازہ کھلا اور ایک نوجوان اندر داخل ہوا۔

"کساؤ یہ میرے مہمان ہیں۔ انہیں ہوٹل کے سب سے
کمرے دے دو یہ وہاں رہیں گے اور ان کی ہر لحاظ سے خدمت کر
گاؤش نے کہا۔

"جی صاحب"...... کساؤ نے جواب دیا۔

"تم لوگ کمروں میں آرام کرو۔ میں نے گاؤش سے مل
ورک کرنا ہے۔ اب ہماری روانگی کل ہی ہو سکے گی"......
نے اپنے ساتھیوں سے کہا اور سب سر ہلاتے ہوئے اٹھے اور کر
ساتھ کمرے سے باہر چلے گئے۔ البتہ تھوڑی دیر بعد جوزف آیا
کے ہاتھ میں ایک جدید ساخت کا لانگ رینج ٹرانسمیٹر تھا۔

"تم بھی دوسرے ساتھیوں کے ساتھ جا کر آرام کرو"
عمران نے کہا اور جوزف سر ہلاتا ہوا مڑا اور کمرے سے باہر چلا

"کیا فریکوئنسی ہے"...... عمران نے پوچھا تو گاؤش نے
فریکوئنسی بتا دی۔ عمران نے فریکوئنسی ایڈجسٹ کی اور ٹرانسمیٹر
گاؤش کے سامنے رکھ دیا۔

بول رہا ہوں ٹاکس سے۔ اوور"...... گاؤش نے قدیم
میں بار بار کال کرتے ہوئے کہا۔

بوے بول رہا ہوں۔ بولو"...... چند لمحوں بعد ایک چیختی
ی آواز سنائی دی۔ اس نے جس طرح آخر میں بولو کہا
ران سمجھ گیا کہ اس لارڈ نے اسے اوور کی بجائے یہ لفظ

ے۔ کالی بلی کی دس بوتلیں میرے پاس آئی ہیں۔
یوڈو بھی آنے والا ہے اور تمہیں بھی معلوم ہے کہ وہ
کرتا ہے اور اسے پتہ تو بہرحال چل جائے گا اور میں
کر سکتا اس لیۓ میں نے تمہیں اس مشین پر بلایا
رات آسکو تو آ جاؤ اور یہ دس کی دس بوتلیں لے جاؤ۔
ے کہا۔

۔ اکٹھی دس۔ اوہ یہ تو دیوتا کا کرم ہے لیکن میرے
تنی کھالیں بھی نہیں ہیں کہ میں دس کالی بلیوں کے
ے سکوں۔ بولو"...... سردار بوے نے کہا۔

مت کرو۔ مجھے تم پر اعتماد ہے اور پھر میں نے تمہیں
ہے۔ تم یہ بوتلیں لے جاؤ۔ کھالیں جب چاہے لے
یہ چاہتا ہوں کہ یہ دس بوتلیں تمہیں ہی مل
...... گاؤش نے کہا۔

تم واقعی اچھے دوست ہو۔ میں تمہیں اتنی کھالیں دوں

گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ میں پہنچ رہا ہوں۔ کالی بلیاں رکھنا۔ بولو"...... دوسری طرف سے انتہائی مسرت بھرے کہا گیا۔

"ٹھیک ہے۔ لیکن جلدی پہنچو۔ اوور اینڈ آل"...... گاوش اور ٹرانسمیٹر آف کر دیا۔

"اب رات کو کسی بھی وقت سردار بوے تو یہاں پہنچ جا لیکن آپ کیا کریں گے"...... گاوش نے کہا۔

"میں اس سے اس ماجورا دیوتا کے اوتار کے بارے میں حاصل کروں گا"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"لیکن آپ اس سے کس حیثیت سے ملیں گے"۔ گاوش نے

"تم فکر مت کرو یہ سارے کام ہو جائیں گے اور تم پر لو نہ آنے گی۔ البتہ جب وہ یہاں پہنچ جائے تو تم نے مجھے اطلاع دینی ہے"...... عمران نے کہا اور گاوش نے اثبات میں سر ہلایا وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

"آئیے میں آپکو خود آپکے کمرے تک چھوڑ آؤں"۔ گاوش نے

"ارے ایسی کوئی بات نہیں۔ میں چلا جاؤں گا" مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ نہیں۔ پرنس کے ساتھ چلنا ہی میرے لئے گاوش نے انتہائی عقیدت بھرے لہجے میں کہا تو عمران مسکرا دیا۔

دروازے پر دستک کی آواز سن کر کرسی پر نیم دراز لارڈ پیرن بے چونک پڑا۔ اس کے چہرے پر حیرت کے تاثرات تھے۔

"یس کم ان"...... لارڈ نے قدرے ناگوار لہجے میں کہا کیونکہ یہ کے آرام کا وقت تھا اور اس وقت وہ کسی قسم کی ڈسٹربنس پسند کیا کرتا تھا۔ دوسرے لمحے دروازہ کھلا اور لارڈ چیف سیکورٹی انتھونی کو اندر داخل ہوتے دیکھ کر بے اختیار چونک پڑا۔ اس چہرے پر تشویش کے تاثرات ابھر آئے تھے کیونکہ انتھونی کی اس اس وقت آمد کسی خطرے کی علامت ہی ہو سکتی تھی۔

"کیا بات ہے خیریت ہے۔ کوئی گڑبڑ تو نہیں"...... لارڈ نے ان لہجے میں کہا۔

"نو سر۔ فوری طور پر تو خطرے والی کوئی بات نہیں البتہ ایک اطلاع ملی تھی۔ میں نے سوچا کہ آپ سے اس سلسلے میں فوری

احکامات لے لیے جائیں"...... انتھونی نے مؤدبانہ انداز میں سلام کرتے ہوئے کہا۔

"بیٹھو اور بتاؤ کیا ہوا ہے"...... لارڈ نے کہا تو انتھونی سامنے رکھی ہوئی کرسی پر مؤدبانہ انداز میں بیٹھ گیا۔

"سر مجھے اندازہ تھا کہ عمران اور اس کے ساتھی خطرناک علاقے کے قریب قصبے ٹاکس پہنچ کر ہی علاقے میں داخل ہوں گے اس لئے میں نے وہاں خاص آدمی تعینات کر دیئے تھے اور انہیں خصو ٹرانسمیٹر دے دیئے تھے تاکہ وہ وہاں آنے والوں کی نگرانی کر رہیں اور مشکوک افراد کے بارے میں اطلاعات دے سکیں تاکہ اندھیرے میں نہ رہیں۔ تھوڑی دیر پہلے میرے آدمیوں نے اطلا دی ہے کہ دو بڑی سی خاکی رنگ کی جیپوں پر سوار آٹھ افراد ٹا پہنچے ہیں جن میں دو سیاہ فام افریقی نژاد ہیں۔ پانچ افراد ایشیائی ہ جبکہ ایک یہاں کا مقامی آدمی ہے"...... انتھونی نے کہا تو لارڈ اختیار چونک پڑا۔

"ایشیائی۔ اوہ یہ یقیناً وہی پاکیشیائی ہی ہوں گے"...... لارڈ کہا۔

"یس سر۔ وہی لوگ ہیں ورنہ ایشیائیوں کی یہاں آمد کا کیا مقصد تھا۔ یہ لوگ ٹاکس لینڈ نامی ہوٹل پہنچے اور سیدھے اس کے گاوش کے آفس میں گئے اور پھر وہاں کافی دیر تک رہے اس کے انہیں وہاں کمرے دے دیئے گئے۔ اب ایک اور بات سامنے آئی

وم نے ایک ٹرانسمیٹر کال کیچ کی ہے۔ یہ کال ماگورا کے ے کو کی گئی ہے"...... انتھونی نے کہا۔

ردار بوے کو کس نے کال کیا ہے اور کس طرح اس کی فریکونسی کا کسی کو کیا علم ہو سکتا ہے"...... لارڈ نے انتہائی بھرے لہجے میں کہا۔

کو معلوم نہیں لیکن مجھے معلوم ہے کہ قبیلوں کے سردار پر ٹاکس جاتے رہتے ہیں۔ وہ وہاں سے غیر ملکی شراب لے اور یہ شراب انہیں گاوش ہی مہیا کرتا ہے۔ اس کے بدلے ھالیں اسے دے آتے ہیں۔ چونکہ اس میں کوئی خطرے والی یں ہوتی اس لئے میں نے کبھی اس پر کوئی اعتراض نہیں حال یہ کال اس گاوش نے کی اور سردار بوے کو بتایا کہ اس ایکریمیا کی نایاب شراب بلیک کیٹ کی دس بوتلیں آئی ردار بوے فوراً پہنچے اور یہ بوتلیں لے جائے"۔ انتھونی نے

اس سے کیا ثابت ہوا"...... لارڈ نے حیرت بھرے لہجے میں

بات تو یہ ہے کہ یہ کال اس وقت ہوئی جب عمران اور ساتھی گاوش کے پاس تھے۔ دوسری بات یہ کہ گاوش کے ٹرانسمیٹر نہیں ہے اور ٹرانسمیٹر پر کال اس نے عمران کے ہے"۔ انتھونی نے کہا۔

" تمہارا مطلب ہے کہ گاوش عمران کا ساتھی ہے لیکن یہ ممکن ہے۔ عمران پاکیشیا کا رہنے والا ہے جبکہ یہ یہاں کا مقامی ہے"..... لارڈ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" گاوش کے بارے میں مجھے علم ہے کہ یہ طویل عرصہ میں گزار چکا ہے اس لئے ہو سکتا ہے کہ عمران ایکریمیا سے لئے کسی خاص آدمی کی ٹپ لے کر آیا ہو اور کچھ دولت کے پسند ہوتی "۔ انتھونی نے کہا۔

" ہاں۔ تمہاری بات درست ہے۔ واقعی ایسا ہو سکتا ہے سردار بوے گیا ہے یا نہیں"..... لارڈ نے کہا۔

" اسے یہ شراب اس قدر پسند ہے کہ کال ملتے ہی وہ روانہ ہے۔ مجھے جب کال کے بارے میں بتایا گیا تو اس وقت تک بوے روانہ ہو چکا تھا"..... انتھونی نے کہا۔

" لیکن سردار بوے کو وہاں بلا کر وہ لوگ اس سے کیا کریں گے"..... لارڈ نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

" وہ سردار بوے سے اس راستے کے بارے میں تفصیلات حاصل کر سکتے ہیں جو ہیڈ کوارٹر کا راستہ ہے اور یہ بھی ہو عمران یا اس کا کوئی ساتھی سردار بوے کے میک اپ میں جائے۔ اب آپ خود ان قبائلیوں کو جانتے ہیں کہ سردار کیسے تسلیم کرتے ہیں اس لئے جب یہ سردار کہے گا کہ یہ دوست ہیں اور مہمان ہیں تو کون قبائلی اسے ہاتھ لگا سکے

یونان سے یہاں کارروائی کر سکتے ہیں"..... انتھونی نے کہا۔

ویری بیڈ۔ یہ تو واقعی انتہائی خوفناک سازش ہے۔ اوہ تو یہ انداز میں کام کرتے ہیں۔ میں تو تصور بھی نہیں کر سکتا ے آدمیوں کے پاس وہاں اسلحہ نہیں ہے۔ اس ہوٹل کو وگ موجود ہیں اڑا دو"..... لارڈ نے کہا۔

" پریشان نہ ہوں۔ میری یہاں موجودگی کے بعد یہ لوگ بھی کیوں نہ کر لیں زندہ بچ کر نہیں جا سکتے لیکن وہاں ڈنا ہمارے لئے نقصان دہ ہو سکتا ہے"۔ انتھونی نے کہا۔

یسے۔ یہ تو واقعی انتہائی خطرناک لوگ ہیں۔ یہ تو یہاں اس پہنچ جائیں گے"۔ لارڈ نے انتہائی پریشان ہوتے ہوئے کہا۔

یہ بات نہیں۔ میں نے پہلے بھی عرض کی تھی کہ یہ لوگ یوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اب آپ دیکھیں کہ انہوں سردار بوے کو کور کیا ہے حالانکہ ہم سوچ بھی نہ سکتے بھی ممکن ہو سکتا ہے لیکن اگر ہم نے وہاں ان پر حملہ کیا گا کہ عام سے لوگوں کے ہاتھوں یہ مر تو نہ سکیں گے معلوم ہو جائے گا کہ ہم ان کی طرف سے پریشان ہیں یہ ہو گا کہ یہ نیا راستہ منتخب کر لیں گے۔ ایسا راستہ کہ علم تک نہ ہو سکے گا۔ لیکن اب ہمارے حق میں بہت سے نا۔ انہیں یہ معلوم نہیں ہے کہ ہمیں ان کی آمد کا علم لوگ وہاں کی نسبت یہاں زیادہ آسانی سے ہلاک کر

سکتے ہیں اور ہمیں اس وقت تک انہیں ہلاک کرنے کی بھی
نہیں ہے جب تک یہ ہمارے لئے کوئی یقینی خطرہ نہ بن جا
ایسا ہوا تو میں نے اس کے انتظامات کر لئے ہیں۔ مخصوص
میں بے ہوش کر دینے والی انتہائی زود اثر گیس فائر کر
آلات خفیہ طور پر نصب کر دیئے گئے ہیں۔ ماگورا قبیلے
چار تربیت یافتہ افراد ان کے میک اپ میں پہنچ چکے ہیں
وقت ان پر انتہائی جدید آلات سے فائر کھول سکتے ہیں۔ ان
خصوصی ٹرانسمیٹر موجود ہیں جن کی مدد سے ہم انہیں
دے سکتے ہیں۔ دوسری بات یہ کہ اس سردار بوے کا نا
خاص آدمی ہے ہم اس کی مدد سے انہیں اصل روپ میں
اور پھر آپ جانتے ہیں کہ قبائلی ان کا کیا حشر کریں گے۔
یہ کہ ہمارا راستہ اندر سے بند ہے اور اسے باہر سے کسی
نہیں کھولا جا سکتا اور باہر سے چاہے ایٹم بم ہی کیوں نہ
راستہ نہیں کھل سکتا اس لئے ہمیں ان کے خلاف فوری
کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے بلکہ ہم جس قدر خاموش ر
لوگ اسی قدر ناکامی سے دوچار رہیں گے البتہ ہم ساتھ سا
کرتے رہے گے اور جب صحیح موقع ہو گا تو ان کا خاتمہ بھی
کیا جا سکتا ہے۔ میں تو صرف آپ کو یہ رپورٹ دینے آیا تو
کیساتھ ساتھ اطلاعات ملتی رہیں" ...... انتھونی نے کہا۔
تمہاری بات درست ہے۔ لیکن اس قدر خطرناک

ینے کی کیا ضرورت ہے جیسے ہی یہ یہاں پہنچیں ان پر فائر
.... لارڈ نے کہا۔
اتنی آسانی سے مرنے والے لوگ نہیں ہوتے لارڈ صاحب۔
ر چلا سکتے ہیں اور ماگورا قبیلے کو بھی ہمارے خلاف کر سکتے
انتھونی نے کہا۔
ں۔ ایسا تو ممکن ہی نہیں ہے۔ ماجورا دیوتا کے اوتار کے
گ انگلی بھی ٹیڑھی نہیں کر سکتے" ۔ لارڈ نے جواب دیا۔
تا ہوں لیکن آپ کو جلدی کیا ہے۔ ان کا تماشہ دیکھیں
گا ان کا خاتمہ بھی ہو جائے گا" ..... انتھونی نے کہا۔
ہے۔ تم واقعی ان کا صحیح مقابلہ کر سکتے ہو۔ اوکے جیسا
کرو لیکن مجھے ساتھ ساتھ حالات سے باخبر ضرور رکھنا" ۔

...... انتھونی نے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا۔ اس نے سلام کیا
لیا۔
، واقعی حیرت انگیز انداز میں کام کرتے ہیں۔ بھلا کون
کہ سردار بوے کو یہ اس انداز میں وہاں کال کر لیں
ٹھیک ہے انتھونی ان کا صحیح مقابل ہے" .... لارڈ نے
کہا اور پھر سامنے میز پر پڑا شراب سے بھرا گلاس اٹھا کر

عمران دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوا تو اس نے ا
ادھیڑ عمر لیکن صحت مند قبائلی کو کرسی پر بیٹھے ہوئے دیکھا۔ اس
ہاتھ میں شراب کی ایک بوتل تھی اور وہ اسے بار بار منہ سے
شراب کے بڑے بڑے گھونٹ پینے میں مصروف تھا۔ اس کے
ہی دوسری کرسی پر گاوش بیٹھا ہوا تھا۔ اس قبائلی کے جسم پر
کھال لپٹی ہوئی تھی اور سر پر پرندوں کے پروں کا تاج تھا۔
پر ایک جدید مشین گن اور اس کا میگزین بھی موجود تھا۔
پیروں میں جانور کی کھال کے جوتے تھے۔ اس کے چہرے
رنگوں کی لکیروں سے آڑے ترچھے نشانات بنے ہوئے تھے
اس جدید مشین گن کے دلیے وہ ہر لحاظ سے قدیم وحشی قبا
ہی نظر آ رہا تھا۔ عمران کے اندر داخل ہوتے ہی گاوش
استقبال کے لئے اٹھ کھڑا ہوا تو قبائلی نے چونک کر پہلے گا

ران کو دیکھا لیکن وہ اپنی جگہ سے اٹھا نہ تھا۔
میرا نام سردار عمران ہے اور میں شانگو دیوتا کے بڑے پجاری
بولا بیٹا ہوں۔ وہی شانگو دیوتا جس کے حکم پر سورج چمکتا
درختوں پر پھل پکتے ہیں ...... عمران نے اپنا تعارف خود
ئے کہا تو قبائلی بے اختیار ایک جھٹکے سے اٹھ کھڑا ہوا۔
۔ میرا نام بوے ہے۔ میں ماگورا قبیلے کا سردار ہوں۔ میں
کے بڑے پجاری کے منہ بولے بیٹے کو سلام پیش کرتا
دیوتا تو سب دیوتاؤں کا سردار ہے ...... قبائلی نے
بل جھکتے ہوئے کہا۔

ھاؤ سردار بوے ...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور
رسی پر بیٹھ گیا جبکہ گاوش کے چہرے پر حیرت کے تاثرات
یکن وہ بولا نہیں تھا۔ سردار بوے دوبارہ کرسی پر بیٹھ گیا
اس طرح عقیدت بھری نظروں سے عمران کو دیکھ رہا تھا
انسان کے روپ میں واقعی کوئی دیوتا ہو۔
بوے۔ بڑے پجاری مایو کو اطلاع ملی ہے کہ تمہارے
جنبی لوگوں نے زمین کے نیچے اڈا بنایا ہوا ہے ۔ عمران

ے پجاری مایو کو درست اطلاع ملی ہے لیکن یہ اجنبی نہیں
نورا دیوتا کے اوتار سردار گیمبو اور اس کے آدمی رہتے ہیں۔
جس کی برکتوں سے عورتیں نر بچے پیدا کرتی ہیں اور جن

کی وجہ سے قبیلے طاقتور ہوتے ہیں"...... سردار بوے نے
دیتے ہوئے کہا۔
" ماجورا دیوتا کے اوتار سردار گیمبو کے پاس آگ اگلنے
ہتھیار بھی ہیں جیسا کہ یہ تمہارے پاس ہے۔ اور کیا کیا
عمران نے پوچھا۔
" ہاں۔اس کے پاس آگ اگلنے والے ہتھیار بھی ہیں اور ان
پاس سبز جنگلوں کو آگ لگانے والے ہتھیار بھی ہیں اور ایسے
بھی ہیں جن سے جھیلوں اور دلدلوں کے پانی خشک ہو جاتے
اور جب سے ماجورا دیوتا کا اوتار ہمارے علاقے میں رہنے لگا ہے
سب کی طاقت میں بے حد اضافہ ہو گیا ہے"...... سردار بوے
جواب دیا۔
" کون کون سے قبیلے کو ماجورا دیوتا کا اوتار برکتیں دیتا
عمران نے پوچھا۔
" میرے قبیلے ماگورا کے علاوہ کانک، میگانا اور نکندا قبیلے
سے برکتیں حاصل کرتے ہیں اور کونگ شیطان اس کی وجہ ۔
اپنے منحوس سائے نہیں ڈال سکتا"...... سردار بوے نے جوا
" کیا اوتار تمہارے سامنے آتا ہے"...... عمران نے پوچھا۔
" ہاں۔سردار عمران ماجورا دیوتا کا اوتار سردار گیمبو ہمارے
آتا ہے۔ کچھ روز پہلے سردار گیمبو نے ہم چاروں قبیلوں کے سر
کو اکٹھا کیا اور پھر وہ اڑنے والے پرندے کے پیٹ میں بیٹھ کر

میں بتایا کہ کونگ شیطان کے اجنبی آدمی ہمارے قبیلوں
والے ہیں تاکہ ہم پر اپنے منحوس سائے ڈال سکیں اور اس
حکم دیا کہ ہم اپنے علاقے میں کسی اجنبی کو نہ گھسنے دیں جو
ئے اسے فوراً ہلاک کر دیں"...... سردار بوے نے جواب

اوتار کا حلیہ اور قدوقامت کیا ہے"...... عمران نے پوں اور
کیوں پوچھ رہے ہو۔سردار عمران"...... سردار بوے میں
حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔
نے بڑے پجاری کو یہ ساری باتیں بتائی ہیں"...... عمران
سردار بوے نے حلیہ بتانا شروع کر دیا اور عمران سمجھ گیا
لارڈ پیرن ہے کیونکہ حلیہ اور قدوقامت کے بارے میں
پہلے بساک میں گارنش سے معلوم کر چکا تھا۔
میری ملاقات سردار گیمبو سے ہو سکتی ہے"...... عمران نے
بوے بے اختیار چونک پڑا۔
سردار عمران۔چاروں قبیلوں نے حلف اٹھایا ہے کہ کسی
ہے وہ خود کوئی اوتار ہی کیوں نہ ہو اپنے اپنے علاقے میں
نے دیں گے کیونکہ ماجورا دیوتا کا اوتار اگر غضب ناک ہو
طاقت رکھتا ہے کہ ایک لمحے میں پورے قبیلے کو آگ میں
ے۔ایک بار وہ ایسا کر چکا ہے۔جب کانک میں رہنے
، چھوٹے قبیلے کراتو کے سردار نے اس سے گستاخی کی تھی تو

اس پورے قبیلے کو خوفناک بھڑکتی ہوئی آگ نے گھیر لیا تھا او
قبیلہ اس آگ میں جل کر راکھ ہو گیا تھا"...... سردار بوے
جواب دیا۔ اس کے لہجے میں خوف کی لرزش موجود تھی۔
"لیکن اگر شانگو دیوتا کا بڑا پجاری چاہے تو اس سے بھی بڑا
عذاب نازل کر سکتا ہے"...... عمران نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا
"ہاں کر سکتا ہے لیکن ہمیں یقین ہے کہ ماجورا دیوتا ہمیں
پاپاتا کے عذاب سے بچالے گا۔ ہمیں معلوم ہے کہ ماجورا دیوتا
دیوتا کا چھوٹا بھائی ہے لیکن شانگو دیوتا رحم دل ہے جبکہ ماجورا
بے رحم ہے اس لئے ہم ماجورا دیوتا کی مرضی کے خلاف کچھ نہ
سکتے"...... سردار بوے نے صاف جواب دیتے ہوئے کہا۔
"لیکن میں اپنے ساتھیوں سمیت سردار گیمبو سے ملنا چاہتا ہوں"
یہ کس طرح ممکن ہو سکتا ہے"...... عمران نے کہا۔
"میں ابھی واپس جاؤں گا اور جا کر سردار گیمبو کو تمہارا
دے دوں گا اگر اس نے ملنا ہو گا تو وہ خود یہاں آئے گا"
بوے نے کہا۔
"اگر میں اپنے ساتھیوں سمیت تمہارے علاقے میں
جاؤں تو کیا تم ہم پر بھی ہتھیار اٹھاؤ گے"...... عمران نے
بھرے لہجے میں کہا۔
"ہاں سردار۔ ہم نے حلف اٹھا رکھا ہے اور ہم ایسا ہی
چاہے خود شانگو دیوتا ہی کیوں نہ آجائے ہم حلف پورا کر

نے جواب دیا اور عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ وہ
تھا کہ ان قبیلوں پر لارڈ نے ایسا اثر ڈال رکھا ہے کہ یہ لوگ
احکامات سے معمولی سا بھی انحراف نہیں کر سکتے اور نہ
کرنے کا سوچ سکتے ہیں۔
ہمارے قبیلے میں کتنے آدمی ہیں"...... عمران نے پوچھا۔
مارا قبیلہ سب قبیلوں سے بڑا اور طاقتور ہے۔ ہم شیروں اور
کے شکاری ہیں"...... سردار بوے نے انتہائی فخریہ لہجے میں

ئب سردار کون ہے"...... عمران نے پوچھا۔
ردار۔ کیوں تم کیوں پوچھ رہے ہو"...... سردار بوے مے
کر پوچھا۔ اس کے لہجے میں حیرت تھی۔
تمہارے مخالف خاندان سے ہے"...... عمران نے کہا۔
تم واقعی بڑے پجاری کے منہ بولے ہو جو تمہیں سب
ہے۔ ہاں نائب سردار رکوما میرے مخالف خاندان کا ہے۔
شش ہے کہ وہ میری جگہ بڑا سردار بن جائے لیکن اس کا
ا بڑا نہیں جتنا بڑا میرا خاندان ہے اور پھر میرے سر پر سردار
تھ رکھا تھا اس لئے وہ باوجود کوشش کے میری جگہ نہیں
...... سردار بوے نے جواب دیا۔
اکیلے آئے ہو۔ کیا نائب سردار رکوما اور اس کے آدمی
تمہیں اکیلا پا کر تم پر حملہ نہیں کرتے"...... عمران نے

کہا تو سردار بوے بے اختیار ہنس پڑا۔

"میں سردار بوے ہوں۔ سردار عمران۔ مجھے جنگل کے ان راستوں کا علم ہے جہاں سردار رکوما اور اس کے آدمی پہنچ ہی سکتے۔ میں تو یہاں کالی بلی کا مشروب پینے آیا ہوں۔ ویسے یہ تھیلا ہے کہ نائب سردار رکوما اور اس کا خاندان یہاں سے قریب رہتا لیکن وہ مجھے نہیں پا سکتے"...... سردار بوے نے کہا اور عمران اثبات میں سر ہلا دیا۔

"نائب سردار رکوما اور اس کے خاندان کے آدمیوں کی کیا ہے"...... عمران نے پوچھا۔

ے "سرخ پر۔ ان کے خاندان کی نشانی سرخ پر ہیں جبکہ ۔ان کی نشانی سفید پر ہیں"...... سردار بوے نے جواب دیا

"ٹھیک ہے۔ میں اب جا کر بڑے پجاری کو بتا دوں گا اور یقین ہے کہ بڑا پجاری شانگو دیوتا کی برکتیں تم پر اور تمہار خاندان پر ہی بھیجے گا کیونکہ تم واقعی بڑے سردار ہو"...... عمران اٹھتے ہوئے کہا اور سردار بوے نے بھی کھڑے ہو کر اور رکوع بل جھکتے ہوئے عمران کا شکریہ ادا کیا اور عمران گاوش کو اپنے آنے کا کہہ کر کمرے سے باہر آ گیا۔

"پرنس شاید آپ کا مسئلہ حل نہیں ہو سکا"...... گاوش نے آتے ہی کہا۔

"نہیں کافی مسئلہ حل ہو گیا ہے۔ مجھے اس نائب سردا

دینا ہو گا۔ سردار بوے سے مزید کچھ کہنا فضول ہے۔ کیا تم
ر رکوما کے بارے میں جانتے ہو"...... عمران نے کہا۔
پرنس۔ میری اس سے کبھی ملاقات نہیں ہوئی اور نہ مجھے
تھا۔ یہ بات بھی پہلی بار مجھے معلوم ہوئی ہے"...... گاوش
دیا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔
مزید کیا کرنا ہے"...... گاوش نے کہا۔
سیں۔ اسے واپس بھجوا دو ہم کل صبح اس علاقے میں داخل
ور پھر جو ہو گا دیکھا جائے گا"...... عمران نے کہا تو گاوش
میں سر ہلا دیا اور مڑ گیا جبکہ عمران اپنے کمرے کی طرف مڑ
ں کے ساتھی موجود تھے۔

گھنے درختوں کے درمیان ایک بڑی سی جھونپڑی کے اندر
جل رہی تھی اور لکڑی کے ایک بڑے سے تخت کے اوپر لار
ماجورا دیوتا کے اوتار کا خاص لباس اور انداز اختیار کئے آلتی
مارے بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے سامنے مؤدبانہ انداز میں سردار بو
بیٹھا تھا جبکہ تخت کی سائیڈ پر انتھونی ہاتھ میں مشین گن پکڑے
تھا۔ سردار بوے ابھی تھوڑی دیر پہلے جھونپڑی میں داخل ہوا تھا
لارڈ اور انتھونی کافی دیر سے یہاں موجود تھے۔ انتھونی نے
اطلاع دی تھی کہ سردار بوے کے ساتھ ٹاکس لینڈ ہوٹل میں
نے علیحدہ کمرے میں ملاقات کی ہے اس کے بعد سردار بوے
روانہ ہو گیا ہے۔ اس پر لارڈ نے یہ مخصوص لباس پہنا اور چہ
مخصوص ماسک پہن کر اور سر پر پروں کا تاج رکھ کر وہ انتھونی
ماگورا قبیلے کی اس جھونپڑی میں پہنچ گئے تھے اور لارڈ کے حکم پر

کو حکم دے دیا گیا تھا کہ سردار بوے جیسے ہی واپس آئے
بلا جائے کہ سردار گیمبو اپنے ساتھی سمیت اس سے ملاقات
بڑی جھونپڑی میں موجود ہے کیونکہ لارڈ اور انتھونی دونوں
کہ سردار بوے اور عمران کے درمیان ہونے والی باتیں
یں تاکہ عمران کی آئندہ پلاننگ معلوم کی جاسکے۔
بوے۔ مجھے ماجورا دیوتا نے اطلاع دی ہے کہ تم ٹاکس
شیطان کے بڑے پجاری سے ملے ہو اور اس نے تم سے
...... لارڈ نے ہاتھ اٹھا کر بھاری لہجے میں کہا تو سامنے
سردار بوے یکلخت سجدے میں گر پڑا۔
جورا دیوتا کی اطلاع کو غلط کہنے کی جرأت نہیں کر سکتا
لیکن ٹاکس میں میری ملاقات کونگ شیطان کے پجاری
لا شانگو دیوتا کے بڑے پجاری مایو کے منہ بولے بیٹے
ے ہوئی ہے۔ میں کالی بلیاں لینے وہاں گیا تھا"۔ سردار
ر اٹھا کر انتہائی عاجزانہ لہجے میں کہا تو لارڈ نے انتھونی کی
تھونی نے لارڈ کی طرف معنی خیز نظروں سے دیکھا۔
ہے۔ مجھے تفصیل سے بتاؤ کہ تمہارے اور اس کے
تیں ہوئی ہیں۔ ہر لفظ بتاؤ تاکہ ماجورا دیوتا کو بتا کر
تمہارے قبیلے کے لئے معافی کی درخواست کی جا سکے
تا تمہارے اور تمہارے قبیلے کے لئے بہت غضبناک
... لارڈ نے بھاری لہجے میں کہا تو سردار بوے ایک بار

پھر سجدے میں گرا اور اس نے گڑگڑا کر معافیاں مانگنی
دیں۔
"معافی مل جائے گی بشرطیکہ تم سب کچھ بتا دو"......
ہاتھ اٹھاتے ہوئے کہا تو سردار بومے نے سجدے سے سر اٹھایا
اس نے سردار عمران سے ہونے والی تمام بات چیت کی تفصیل
شروع کر دی چونکہ قبائلی لوگوں کی یادداشت انتہائی تیز
اس لئے وہ واقعی لفظ بلفظ تمام گفتگو کو دوہرائے چلا جا رہا تھا۔
"اس کا مطلب ہے کہ ماجورا دیوتا کو ملنے والی اطلاع
تھی۔ یہ سردار عمران شانگو دیوتا کے بڑے پجاری کا منہ بولا
تھا بلکہ کونگ شیطان کا بڑا پجاری تھا اور یہ وہی لوگ ہیں
ہلاک کرنے کا حکم ماجورا دیوتا نے دیا ہے"...... لارڈ نے کہا۔
"اوہ اوہ۔ سردار مجھے معلوم نہ تھا۔ مجھے معلوم ہوتا تو میں
وہیں خاتمہ کر دیتا"...... سردار بومے نے خوفزدہ لہجے میں کہا۔
"جاؤ اور جا کر اپنے پورے قبیلے کو اکٹھا کر کے انہیں نے
ے حکم دے دو کہ وہ ان اجنبیوں کو دیکھتے ہی ہلاک کر دیں
نے کہا تو سردار بومے اٹھ کر کھڑا ہوا۔ وہ رکوع کے بل جھکا
ے چلتا ہوا جھونپڑی سے باہر چلا گیا۔
"سردار رکوما کو بلاؤ انتھونی یہ عمران لازماً اس سردار ر
ے کر دونوں خاندانوں کو لڑوائے گا"...... لارڈ نے ا
"خاطب ہو کر کہا۔

لارڈ"...... انتھونی نے کہا اور تیزی سے جھونپڑی سے باہر
کی واپسی تقریباً دس منٹ بعد ہوئی۔
بھی آ جائے گا۔ لارڈ"...... انتھونی نے اندر داخل ہو کر کہا۔
حیرت ہے کہ یہ عمران کس قدر ذہین آدمی ہے۔ اب دیکھو
آدمی ناکس میں متعین نہ کرتے تو وہ نجانے کیا گل کھلا
لارڈ نے انتھونی سے مخاطب ہو کر کہا۔
۔ مجھے چونکہ ان لوگوں کے کام کرنے کا طریقہ معلوم
میں نے یہ انتظامات کئے تھے"...... انتھونی نے جواب دیا
اثبات میں سر ہلا دیا۔ پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد جھونپڑی کا
اور ایک نوجوان جس کے سر پر سرخ پروں کا تاج تھا اور
جسم پر چیتے کی کھال تھی اندر داخل ہوا اور لارڈ کے سامنے
جھک گیا۔
اپنے سامنے بیٹھنے کی اجازت دیتے ہیں نائب سردار
رڈ نے ہاتھ اٹھاتے ہوئے بھاری لہجے میں کہا تو نائب
یک بار پھر رکوع کے بل جھکا اور پھر وہ تخت کے سامنے
نو ہو کر انتہائی مؤدبانہ انداز میں بیٹھ گیا۔
ردار رکوما کیا تمہیں ماجورا دیوتا کا پیغام مل چکا ہے کہ
کوئی اجنبی داخل نہ ہو اور جو داخل ہو اسے فوری
ئے"...... لارڈ نے کہا۔
رگیمبو اور میں نے اپنے خاندان کے سب افراد کو حکم

دے دیا ہے اور ہم سب سیاہ چیتوں کی طرح ہوشیار ہیں"۔
سردار رکوما نے کہا۔

"سنو رکوما آٹھ اجنبی ٹاکس میں موجود ہیں اور شاید کل علاقے میں داخل ہوں گے۔ سردار بوبے ٹاکس لینڈ میں ان سردار عمران سے مل چکا ہے۔ اس نے سردار بوبے کو ہمارے بھڑکانے کی کوشش کی لیکن سردار بوبے نے عقلمندی سے کام اس سے کسی قسم کے تعاون سے انکار کر دیا۔ ماجوری دیوتا بتایا ہے کہ سردار عمران جو اپنے آپ کو غلط طور پر شانگو بڑے پجاری مایو کا منہ بولا بیٹا کہتا ہے دراصل کونگ شیطا پجاری ہے اور چاہتا ہے کہ ماجورا دیوتا ماگورا قبیلے کو آگ بھسم کر دے۔ سردار بوبے کے انکار کے بعد وہ اب شانگو بڑے پجاری کے منہ بولا بیٹے کے روپ میں تم سے ملنا چاہ اس کی کوشش ہو گی کہ وہ تمہیں سردار بوبے کے خلاف دونوں خاندانوں کو آپس میں لڑوا دے اگر تم نے یا خاندان کے کسی آدمی نے اس سے تعاون کیا تو پھر تم ا خاندان ماجورا دیوتا کے غضب کا شکار ہو جائے گا اور تمہارے خاندان کو آگ میں بھسم کر دیا جائے گا"...... لارڈ نے لہجے میں کہا۔

"معافی سردار گیمبو۔ معافی"...... نائب سردار رکوما سجدے میں گر کر معافیاں مانگنے لگا۔

لو اور سنو اپنے تمام خاندان کو بتا دو کہ اگر ان اجنبیوں میں بھی زندہ رہ گیا تو ماجورا دیوتا کا غضب تم پر ٹوٹ پڑے گا۔
کر دو فوراً جیسے ہی یہ نظر آئیں ان سے باتیں مت کرو ہلاک کر دو"...... لارڈ نے کہا۔
کی تعمیل ہو گی سردار گیمبو۔ حکم کی تعمیل ہو گی"۔ نائب نے ایک بار پھر سجدے میں گرتے ہوئے کہا۔
اور جا کر اپنے خاندان کے تمام آدمیوں کو حکم دے دو۔
لارڈ نے کہا تو نائب سردار رکوما اٹھا اس نے سلام کیا اور مڑ کر جھونپڑی سے باہر چلا گیا۔
مطمئن ہو انتھونی"...... لارڈ نے تخت سے نیچے اترتے سے مخاطب ہو کر کہا۔
۔ اب انہیں معلوم ہی نہ ہو گا کہ ہم نے ان کے خلاف ہے۔ وہ اطمینان سے نائب سردار کو تلاش کریں گے ں گے"...... انتھونی نے مسکراتے ہوئے کہا اور لارڈ ں سرہلا دیا اور پھر لارڈ پہلے جھونپڑی سے باہر آیا جبکہ انداز میں چلتا ہوا اس کے پیچھے تھا۔

عمران اپنے ساتھیوں سمیت خطرناک علاقے کی س
تھا۔یہاں واقعی بڑے بڑے بورڈ لگے ہوئے تھے جن پ
طرف سے انتباہ موجود تھا کہ اس کے بعد انتہائی خطرناک ا
اس لئے وہاں کوئی نہ جائے ورنہ وہ زندہ واپس نہ آسکے گا۔
یہ اپنی جیپوں پر یہاں پہنچے تھے۔ گاوش ان کے ساتھ آیا
ایک آدمی بھی ساتھ تھا تاکہ واپسی میں وہ دونوں جیپیں
سکیں۔ ٹاگورم کو عمران نے وہیں ٹاکس میں ہی چھوڑ
سردار بونے سے ملاقات کے بعد اب اس کی ضرورت باقی
البتہ عمران نے اسے بھاری رقم دے دی تھی۔ عمران اا
ساتھیوں کے کاندھوں پر مشین گنیں موجود تھیں جب
جیپوں میں مشین پسٹلز کے علاوہ بے ہوش کر دینے ا
پسٹلز اور انتہائی طاقتور بم بھی موجود تھے۔ عمران اور جو

ساتھیوں نے پشت پر سیاہ رنگ کے بڑے بڑے تھیلے
ئے تھے جن میں انتہائی پیچیدہ اسلحہ اور میگزین موجود تھا۔
۔ایک بات میں آپ کو بتادوں کہ یہ قبائلی انتہائی وحشی
ہوتے ہیں آپ ان پر اعتماد نہ کریں یہ کسی بھی وقت اعتماد
دے سکتے ہیں"...... گاوش نے عمران سے مخاطب ہو کر

معلوم ہے۔ بہرحال تمہارا شکریہ کہ تم نے واقعی ہماری
انشاء اللہ واپسی پر تم سے ملاقات ہو گی"...... عمران نے
ہوئے کہا تو گاوش نے بڑے عقیدت مندانہ انداز میں
مصافحہ کیا۔اس کے ساتھیوں کو سلام کیا اور اپنے ساتھی
اشارہ کر کے جیپ کی طرف بڑھ گیا۔اس کا ساتھی دوسری
بڑھ گیا اور تھوڑی دیر بعد دونوں جیپیں مڑ کر تیزی سے
درختوں میں غائب ہو گئیں۔
صاحب آپ نے بتایا ہے کہ آپ اس نائب سردار کو ما
کریں گے لیکن کیا اس طرح آپ اتنے بڑے قبیلے کو ختم
...... صدیقی نے کہا۔
تم نہیں کئے جا سکتے۔انہیں البتہ مطیع کیا جا سکتا ہے"۔
سکراتے ہوئے کہا۔
ذوہ مطیع نہ ہوئے تب"...... صدیقی نے کہا۔
مطیع ہو جائیں گے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے

جواب دیا اور سب بے اختیار ہنس دیئے۔

" باس۔ آپ مجھے بتائیں کہ آپ کیا چاہتے ہیں"...... عمران سے مخاطب ہو کر کہا

" ماگورا قبیلے کو ہم نے اپنا مطیع بنانا ہے۔ رات کو ما سردار بوے سے ملاقات ہوئی تھی لیکن اس نے مطیع ہ صاف انکار کر دیا تھا۔ اس پر میں نے سوچا کہ اس کے نائب رکوما کو قابو کیا جائے۔ مجھے معلوم ہے کہ قبائلی زندگی میں خاندان کا سردار ہوتا ہے وہ خاندان جنگل کے درمیان جس خاندان کا نائب سردار ہوتا ہے وہ علاقے کی سرحدوں پر ر اس لئے نائب سردار اور اس کے آدمی لامحالہ اس علاقے کی سر پر پھیلے ہوئے ہوں گے۔ اس طرح ہم انہیں آسانی سے لو ہیں۔ لیکن مجھے ٹاکس لینڈ ہوٹل میں شک پڑا تھا کہ ہماری باقاعدہ نگرانی ہو رہی تھی۔ اس لئے میں نے صبح ایک آدمی گھیر لیا اور پھر اس نے مجھے بتایا کہ وہ اس اڈے کے چیف آفیسر انتھونی کے آدمی ہیں یہاں اس کے چار آدمی موجود باقاعدہ ہماری نگرانی کرتے رہے ہیں اور خصوصی ہمارے متعلق رپورٹ انتھونی کو دیتے رہے ہیں۔ سردار ہونے والی ملاقات کی رپورٹ بھی اس انتھونی کو دی گئی ہے میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ یہ انتھونی خاصا ہوشیار آدمی نے یقیناً سردار بوے کو بلا کر اس سے ساری بات چیت

یہ قبائلی یادداشت کے لحاظ سے بے حد تیز ہوتے ہیں اس نے لامحالہ میرے اور اپنے درمیان ہونے والی تمام گفتگو بتا اور اس گفتگو کے سامنے آنے کے بعد لازماً وہ سمجھ گیا ہو گا ئب سردار رکوما کو استعمال کرنا چاہتا ہوں۔ اس لئے ہو اس نے راتوں رات اس نائب سردار کو بلا کر اسے مزید دی ہوں اس لئے میں چاہتا ہوں کہ پہلے اس نائب کسی آدمی کو پکڑ کر اس سے معلومات حاصل کروں۔ اگر تو درست ثابت ہوا تو پھر اس لحاظ سے آگے کا لائحہ عمل جائے اور اگر درست ثابت نہ ہوا تو پھر دوسرے انداز سے ئے اس لئے جوزف تم اپنے ساتھ جوانا کو لے جاؤ اور سرحد جو آدمی تمہیں نظر آجائے اسے بے ہوش کر کے یہاں لے ور جانے کی ضرورت نہیں ہے"...... عمران نے کہا۔

باس آؤ جوانا"...... جوزف نے کہا۔

، جوزف جنگل کا پرنس ہے اس لئے جوزف کے احکامات کی ی نہ کرنا ورنہ اندھیرے سے آنے والی گولی یا تیر تمہیں سکتا ہے"...... عمران نے جوانا سے مخاطب ہو کر کہا۔

اگر آپ مجھے اکیلا جانے دیں تو زیادہ بہتر ہو گا"۔ جوزف

لوئی بات نہیں جوزف میں تمہارے کسی ارادے کے یں کردوں گا"...... جوانا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"نہیں ایک سے دو بہتر ہیں جاؤ اور جس قدر جلد ہو سکے واپس ہم تمہارا یہیں انتظار کریں گے"...... عمران نے کہا تو جوزف جوانا سر ہلاتے ہوئے آگے بڑھ گئے اور چند لمحوں بعد وہ گھنے اور جھاڑیوں میں غائب ہو گئے۔

"عمران صاحب صورت حال اچھی معلوم نہیں ہو رہی۔ کچھ بھی کیوں نہ ہو ہم بہرحال ایک پورے جنگلی قبیلے کا مقابلہ کر سکتے اور جب تک یہ جنگلی قبیلہ ختم نہیں ہو گا ہم اس اڈے کسی طرح بھی داخل نہ ہو سکیں گے"...... صدیقی نے کہا۔

"اس کے علاوہ اور کوئی راستہ بھی نہیں ہے۔ درندوں قبائلیوں سے بھرے ہوئے اس جنگل میں ہم بغیر ان لوگوں ٹکرائے ایک قدم بھی آگے نہ بڑھ سکیں گے"...... عمران نے

"عمران صاحب کیا ہم ہیلی کاپٹر پر وہاں نہیں پہنچ سکتے چوہان نے کہا۔

"ہیلی کاپٹر کو تو فضا میں ہی میزائلوں سے اڑایا جا سکتا ہمیں اترنے ہی کیوں دیں گے اور بفرض محال اگر ہم اتر بھی تب بھی بہرحال اس قبیلے سے تو ٹکراؤ ہو گا ہی سہی"...... جواب دیا تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے لیکن اس کے سب کے چہروں پر اطمینان کے تاثرات نہیں تھے البتہ چہرے پر اس طرح اطمینان تھا جیسے اس کے لئے یہ کوئی بات نہیں تھی۔ پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد اچانک جوزف

کھائی دیئے تو وہ سب بے اختیار چونک پڑے۔ جوانا نے ایک کو کاندھے پر اٹھایا ہوا تھا۔

یہ قریب ہی مل گیا تھا ایک درخت پر موجود تھا۔ ویسے اگر اسے مارک نہ کر لیتا تو مجھے کبھی اس کی موجودگی کا پتہ ہی نہ ..... جوانا نے قریب آ کر اس قبائلی کو گھاس پر لٹاتے ہوئے قبائلی کے جسم پر جنگلی بھینسے کی کھال تھی البتہ اس کے سر کی کھال کی پٹی بندھی ہوئی تھی جس میں سرخ رنگ کا باقاعدہ باندھا گیا تھا۔

ہوش میں لے آؤ"...... عمران نے کہا تو جوانا نے جھک کر اور منہ دونوں ہاتھوں سے بند کر دیا۔ چند لمحوں بعد اس جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے شروع ہو گئے تو تھ ہٹائے اور سیدھا کھڑا ہو گیا۔ چند لمحوں بعد اس قبائلی کھول دیں اور پھر وہ تڑپ کر اٹھ بیٹھا۔ اس کے چہرے پر ساتھ ساتھ خوف کا عنصر نمایاں تھا۔

کیا نام ہے"...... عمران نے کہا تو قبائلی بے اختیار اچھل کے چہرے پر انتہائی حیرت کے تاثرات نمایاں ہو گئے تھے کے ذہن کے کسی گوشے میں بھی یہ تصور نہ تھا کہ عمران میں بات کرے گا۔

تم کون ہو۔ اوہ اوہ تم وہی کونگ شیطان کے آدمی ہو۔ تم"...... اس قبائلی نے انتہائی خوفزدہ ہوتے ہوئے کہا۔

"ہمارا تعلق کونگ شیطان سے نہیں ہے بلکہ ماجورا دیوتا
اوتار سردار گیمبو سے ہے۔ ہم تو خود کونگ شیطان کے ساتھیوں
تلاش کرتے پھر رہے ہیں"...... عمران نے کہا تو اس قبائلی
چہرے پر یکلخت انتہائی اطمینان کے تاثرات نمودار ہوگئے۔
"اوہ۔ اوہ تو یہ بات ہے لیکن تم نے مجھے کیوں پکڑا ہے۔
کونگ شیطان کے اجنبیوں کے لئے چھپا ہوا تھا"...... قبائلی
جواب دیا۔
"تم نے اپنا نام نہیں بتایا"...... عمران نے کہا۔
"میرا نام شامبو ہے"...... قبائلی نے جواب دیا۔
"تم نائب سردار رکوما کے خاندان سے ہو"...... عمران
پوچھا تو شامبو بے اختیار اچھل پڑا۔
"ہاں اور اب مجھے یقین آگیا ہے کہ تم ماجورا دیوتا
سردار گیمبو کے آدمی ہو کیونکہ سردار گیمبو نے ہمارے سردا
رات کو بلا کر حکم دیا تھا کہ ہم اپنے علاقے میں کسی اجنبی
چھوڑیں"...... شامبو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔ اس کے
اب اطمینان تھا۔
"نائب سردار رکوما کہاں ہے"...... عمران نے پوچھا۔
"وہ اپنی جھونپڑی میں ہوگا۔ وہ سردار ہے وہ اپنی جھونپڑی
رہتا ہے"...... شامبو نے جواب دیا۔
"ہم نے اسے ماجورا دیوتا کے اوتار سردار گیمبو کا ایک

ینا ہے لیکن ہم تمہارے علاقے میں داخل نہیں ہو سکتے کیونکہ
حکم دیا گیا ہے کہ ہم علاقے سے باہر رہ کر کونگ شیطان
بیوں کو تلاش کریں۔ کیا تم سردار رکوما کو یہاں لے آسکتے
عمران نے کہا۔
وہ آجائے گا وہ ماجورا دیوتا کے اوتار سردار گیمبو کی بات سننے
ذ زمین کی آخری تہہ تک بھی جا سکتا ہے"۔ شامبو نے جواب

ٹھیک ہے جا کر اسے یہاں بلا لاؤ لیکن اور کسی کو معلوم نہ
سردار گیمبو کے پیغام کی اہمیت ختم ہو جائے گی"...... عمران

یک ہے میں سردار کو لے آتا ہوں"...... شامبو نے کہا اور
گیا اور پھر دوڑتا ہوا درختوں اور جھاڑیوں میں غائب ہو گیا۔
کا پروگرام کیا ہے"...... صدیقی نے الجھے ہوئے لہجے میں

خیال ہے کہ اس سردار رکوما کو یہاں بلا کر اس کا میک
جائے تو پھر وہ باقی سب کو گرفتار کر کے وہاں لے جائے
لو یہی بتائے کہ سردار گیمبو نے نیا حکم دیا ہے کہ سب کو
نے کی بجائے گرفتار کیا جائے اس طرح ہم وہاں پہنچ جائیں
جیسے حالات ہوں گے ویسے کر لیا جائے گا"...... عمران نے

"نہیں باس۔ یہ لوگ اس طرح نہیں کریں گے جس طر ر
سوچ رہے ہیں یہ انتہائی وحشی لوگ ہیں یہ صرف اسی حکم لو
گے جو انہیں دیا گیا ہے۔ یہ ہمیں دیکھتے ہی نیزوں سے
گنوں سے چھلنی کر دیں گے"...... جوزف نے کہا۔

"تو پھر ہمیں کیا کرنا چاہئے"...... عمران نے پہلی بار الجھے ہ
لہجے میں کہا۔

"آپ اس سردار رکوما سے اس اڈے کے راستے کے بارے
تفصیل معلوم کر لیں۔ اس کے بعد ساری بات مجھ پر چھوڑ دیں۔
آپ کو وہاں تک لے جاؤں گا"...... جوزف نے کہا۔

"نہیں جوزف یہ لوگ اس سارے علاقے میں پھیلے ہوے
گے۔ پھر سردار رکوما کے آدمی سرحد پر ہوں گے۔ اس بڑے
بوسے کا بڑا خاندان تو اندر ہو گا۔ ہم ان سے کسی صورت بھی
بچ سکتے اور اگر ہم نے فائر کھول دیا تو پھر ہمیں بالکل اس طرح
جائے گا جس طرح شیر کا شکار کیا جاتا ہے"...... عمران نے
دیا۔

"عمران صاحب آپ کسی دیوتا کا چکر چلا دیں۔ کسی بہت
دیوتا کا"...... اس بار چوہان نے کہا۔

"میں نے اس سردار بوسے کے ساتھ بات چیت کے
کوشش کی تھی لیکن اس لارڈ نے ماجورا دیوتا کا اس قد
بٹھایا ہوا ہے کہ وہ شانگو دیوتا کی بھی بات نہیں مان رہے

ایک سلسلہ ہو سکتا ہے"...... عمران نے بات کرتے
نک چونک کر کہا۔

یا"...... سب نے چونک کر کہا۔

ے ذہن میں ایک خیال آیا ہے۔ اس سردار رکوما کو آنے دو
ں گا کہ کیا اس پر عمل ہو سکتا ہے یا نہیں"...... عمران نے

وہ سردار یہاں آ جائے گا۔ میرا تو خیال ہے کہ نہیں آئے
ہان نے کہا۔

وہ آ جائے گا۔ البتہ وہ سردار بوسے شاید نہ آتا"...... عمران
پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد وہی شامبو اکیلا واپس آتا دکھائی
بے اختیار چونک پڑا۔

رکوما نے کہا ہے کہ وہ علاقے سے باہر نہیں آ سکتا اور
نے کہا ہے کہ ماجورا دیوتا کے اوتار نے بڑے سردار
ذریعے یہ بھی بتا دیا ہے کہ ان اجنبیوں کی تعداد سات یا
لئے وہ یہاں نہیں آئے گا۔ میں نے چونکہ تم سے وعدہ کیا
میں تمہیں بتانے آیا ہوں"...... شامبو نے جواب دیا تو
لی سادگی پر بے اختیار مسکرا دیا۔

شکریہ شامبو۔ سردار رکوما کو غلط فہمی ہوئی ہے اور اب
ں کے نتیجے میں وہ سرداری سے ہاتھ دھو بیٹھے گا"۔ عمران
یا تو شامبو بے اختیار اچھل پڑا۔

"وہ کیسے۔ وہ تو نائب سردار ہے اور جب تک وہ زندہ ۔
نائب سردار ہی رہے گا"...... شامبو نے کہا۔
"تم نے جو یہ پر لگا رکھے ہیں۔ کیا تم سردار رکوما کے خاص
ہو"...... عمران نے پوچھا۔
"ہاں میں سردار رکوما کا خاص نائب ہوں"...... شام
جواب دیا تو عمران چونک پڑا۔
"اس کا مطلب ہے کہ اگر سردار رکوما کی سرداری ختم ہو جا
اس کی جگہ تم سردار بنو گے"...... عمران نے کہا۔
"ہاں لیکن اس کی سرداری تو ختم نہیں ہو سکی۔ البتہ ا
سردار بوبے ہلاک ہو جائے تو وہ بڑا سردار بن سکتا ہے اور پھر میں
کی جگہ نائب سردار بن جاؤں گا"...... شامبو نے کہا۔
"لیکن سردار بوبے تو بڑے خاندان کا ہے جب کہ تم اور
رکوما چھوٹے خاندان کے ہو۔ پھر سردار رکوما بڑا سردار کیسے بن
ہے"...... عمران نے کہا تو شامبو بے اختیار چونک پڑا۔
"تمہیں یہ بھی معلوم ہے البتہ چھوٹا سردار ہی بڑا سردا
جب وہ بڑا سردار بنتا ہے تو اس کا تعلق خود بخود بڑے خاند
جاتا ہے"...... شامبو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔
"ماجورا دیوتا کا اوتار سردار گیمبو سنا ہے زمین کے اندر
عمران نے کہا۔
"ہاں وہ زمین کے اندر رہتا ہے اور وہ جب چاہے قبیلے

ر دیتا ہے اس لئے سب قبیلے والے اس کا حکم مانتے ہیں"۔
نے جواب دیا۔
تمہیں یہ بتایا جائے کہ وہ اصل سردار گیمبو نہیں ہے بلکہ
، تو پھر"...... عمران نے کہا۔
ہیں نقلی سردار ہو ہی نہیں سکتا ورنہ ماجورا دیوتا اسے ہلاک کر
شامبو نے منہ بناتے ہوئے کہا۔
دیوتا کا بڑا پجاری کہاں رہتا ہے"...... عمران نے پوچھا۔
دیوتا کا بڑا پجاری سردار گیمبو ہی ہے۔ وہ سردار بھی ہے
ی بھی اور اب میں جا رہا ہوں ورنہ سردار مجھے ہلاک کرا
...... شامبو نے کہا اور تیزی سے مڑ کر دوڑتا ہوا درختوں اور
غائب ہو گیا۔
...... صدیقی نے مسکراتے ہوئے کہا تو عمران بھی بے
پڑا۔
ایک ہی صورت رہ گئی ہے کہ ہم کسی اور علاقے میں
، اور کوئی صورت نہیں رہی ورنہ یہاں تو قدم قدم پر موت
نابل ہی ہو گی"...... عمران نے کہا۔
ل ہمیں پہنچنا تو اس قبیلے میں ہی ہو گا"...... چوہان نے کہا
نے اثبات میں سرہلا دیا۔
آپ بے فکر رہیں میں آپ کو صحیح سلامت وہاں تک پہنچا
...... جوزف نے کہا۔

"وہ کس طرح"...... عمران نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔
"ہم ان کا مقابلہ کریں گے اور جو راستے میں آئے گا اسے ہلاک کر
دیں گے"...... جوزف نے بڑے اعتماد بھرے لہجے میں کہا۔
"نہیں ان کی تعداد سینکڑوں نہیں ہزاروں میں ہو
خوفناک درندے بھی ہوں گے اور ہم کس کس سے بچ سکتے ہیں
آخری صورت یہی رہ گئی ہے کہ واپس ٹاکس چلے جائیں اور وہاں
جیپیں لے کر بساک پہنچ جائیں تاکہ انہیں یہ یقین ہو جائے
مایوس ہو کر واپس چلے گئے ہیں اور پھر کسی نئے روپ میں
آئیں"...... عمران نے کہا۔
"عمران صاحب ایک ترکیب میرے ذہن میں آرہی ہے
بار نعمانی نے کہا۔
"یہی کہ ہم درندے بن کر جنگل میں داخل ہو جائیں
نے کہا تو سب بے اختیار قہقہہ مار کر ہنس پڑے۔
"نہیں ایسا تو ممکن ہی نہیں ہے۔ میرے ذہن میں ایک تر
آئی ہے کہ کیوں نہ ہم ماگورا قبیلے کے لوگوں کے میک اپ میں
داخل ہوں"...... نعمانی نے کہا۔
"ہاں ہو تو سکتا ہے۔ کھالیں اور پر بھی چل جائیں
لوگ ایک دوسرے کو اچھی طرح پہچانتے ہیں اور پھر سوائے
اور میرے اور کوئی ان کی زبان نہیں جانتا"...... عمران نے
"پھر تو آپ نے جو کچھ سوچا ہے وہ بھی کوئی حل نہیں

روپ میں یہاں پہنچیں بہرحال ہم مارک کر لئے جائیں
...... صدیقی نے کہا اور عمران کی پیشانی پر شکنیں سی پڑ گئیں۔
بری طرح الجھ کر رہ گیا تھا۔ حالات ہی کچھ ایسے ہو گئے تھے کہ
یڈی میڈ کھوپڑی بھی فیل ہو گئی تھی۔
ران صاحب کیا آپ کو لارڈ کے حلیہ اور قدوقامت کا علم
چانک خاور نے پوچھا۔
ر ہم میں سے کوئی بھی اس جیسا نہیں ہے"...... عمران
ور نے بے اختیار ہونٹ سکیڑ لئے۔
بظاہر کوئی راستہ نظر نہیں آرہا"...... چند لمحوں بعد عمران
یل سانس لیتے ہوئے کہا۔
نویر کے قول پر عمل ہونا چاہئے کہ کام شروع کر دیا جائے
د بن جایا کرتے ہیں"...... صدیقی نے مسکراتے ہوئے
بے اختیار ہنس پڑے۔
آپ سب یہاں ٹھہریں میں جھونپڑی میں جا کر اس سردار
اتا ہوں"...... جوزف نے بے چین سے لہجے میں کہا۔
لوم ہے کہ جنگل کی فضا نے تمہیں بے چین کر رکھا ہے
گمبو جنگل کے کسی درخت کے نیچے بیٹھا چلہ نہیں کاٹ
اسے اٹھا کر لے آؤ"...... عمران نے مسکراتے ہوئے
اختیار ہنس پڑے۔ اسی لمحے عمران اچانک اچھل پڑا۔
کہتے ہیں بچہ بغل میں اور ڈھنڈورا شہر میں"...... عمران

نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب بے اختیار چونک پڑے۔

"کیا مطلب۔ کیا کوئی ترکیب سمجھ میں آ گئی ہے"......

ہی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں جوانا تم اپنا تھیلا اتار کر نیچے رکھو"...... عمران نے

جوانا نے اپنا تھیلا اتار کر نیچے رکھ دیا۔ عمران نے اسے کھولا

کے اندر سے ایک چھوٹا سا ریموٹ کنٹرول جتنا باکس نکال

نے تھیلا بند کر دیا۔

"جوزف اسے لو اور علاقے کے کچھ اندر جا کر اسے کسی در

سب سے اوپر والی شاخ کے ساتھ اس طرح باندھو کہ یہ کسی

نہ آ سکے اور باندھنے کے بعد اس کی سائیڈ پر لگا ہوا بٹن پ

دینا"...... عمران نے وہ باکس نما آلہ جوزف کی طرف بڑھاتے

کہا۔

"یہ کیا ہے عمران صاحب"...... سب نے حیران ہو کر

"دیوتا کی زبان، شانگو دیوتا کی زبان"...... عمران نے

ہوئے کہا۔

"اوہ۔ یہ کوئی لاؤڈ سپیکر ہے شاید"...... نعمانی نے کہا۔

"یہ لاؤڈ سپیکر نہیں ہے بلکہ لاؤڈ کھسر پھسر ہے"......

مسکراتے ہوئے کہا۔

"لاؤڈ کھسر پھسر کیا مطلب"...... سب نے حیران ہو

"ایک لفظ ہے کھسر پھسر جس کا مطلب ہوتا ہے......

سر کو وسیع رینج میں لاؤڈ کر کے پھیلا دیتا ہے"...... عمران نے

آپ اس سے کیا فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں"...... نعمانی نے

کر پوچھا۔

گیمبو کے بارے میں شکوک پیدا کرنا چاہتا ہوں۔ یہ

ایک بار بھی مشکوک ہو گئے تو بات بن جائے گی"۔

کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔ جوزف الـ

ئے تیزی سے دوڑتا ہوا اندرونی علاقے کی طرف بڑھ گیا پھر

تقریباً آدھے گھنٹے بعد ہوئی۔

نے اسے کافی اندر لگا دیا ہے باس۔ وہاں واقعی بہت سے

دہیں لیکن وہ مجھے نہیں دیکھ سکے"...... جوزف نے کہا اور

اثبات میں سر ہلاتے ہوئے جیب سے ایک چھوٹا سا

ا اور اس پر ایک فریکونسی ایڈجسٹ کرنے لگا پھر اس نے

ن آن کر دیا۔

دیوتا کا اوتار گیمبو تم سے مخاطب ہے ماگورا کے سردار د

لوگو۔ میری بات غور سے سنو۔ ماجورا دیوتا کا نقلی اوتار

قے میں زمین کے اندر چھپا ہوا ہے جب کہ ماجورا دیوتا کا

تمہارے جنگل کے باہر ٹاکس کی طرف موجود ہے۔ سردار

روار رکوما دونوں کو حکم دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے سرپنچوں

والے علاقے میں آئیں اور ماجورا دیوتا کے اصل اوتار

سے ملیں ورنہ ماجورا دیوتا تم پر اپنی برکتیں بند کر دے گا اور
عورتیں بچے جننا بند کر دیں گی"...... عمران نے کہا اور پھر
آف کر دیا۔ چند لمحوں بعد اس نے دوبارہ بٹن دبایا اور ایک
وہی پیغام دوہرانا شروع کر دیا۔ اس طرح اس نے تین بار
اور پھر ٹرانسمیٹر آف کر کے اس نے جیب میں ڈال لیا۔

"کیا وہ آئیں گے"...... نعمانی نے ایسے لہجے میں کہا جیسے
یقین نہ آ رہا ہو۔

"وہ پہلے شامبو کو بھیجیں گے"...... عمران نے کہا اور
اثبات میں سر ہلا دیئے اور پھر تقریباً ایک گھنٹے بعد واقعی شامبو
آتا دکھائی دیا۔ اس کے چہرے پر شدید حیرت کے تاثرات تھے۔

"یہ تم نے سرداروں کو پیغام دیا تھا یا کوئی اور ہے"
نے قریب آکر کہا۔

"ہاں میں نے پیغام دیا ہے کیونکہ ماجورا دیوتا تم پر غضبناک
چکا ہے۔ تم نے اس کے نقلی اوتار کو اصل اوتار مان لیا ہے"
نے جواب دیا۔

"لیکن تمہاری آواز وہاں سارے جنگل میں کیسے سنائی
تھی"...... شامبو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"دیوتا ماجورا چاہے تو یہ آواز پوری دنیا میں بھی سنائی
ہے۔ تم بتاؤ سردار بوبے اور سردار رکوما کیا کہتے ہیں"
نے سرد لہجے میں کہا۔

ہنوں نے مجھے بھیجا ہے۔ وہ بے حد پریشان ہیں ان کی سمجھ میں
ہا کہ وہ کیا کریں اور کیا نہ کریں"...... شامبو نے کہا۔

نہیں جا کر کہہ دو کہ وہ اگر اپنے قبیلے کو بچانا چاہتے ہیں تو
مقابلے پر نہ آئیں اور ماجورا دیوتا کو اپنا فیصلہ صادر کرنے
د اصل ہو گا وہ خود بخود جیت جائے گا اور جو نقل ہو گا اس پر
تا کا قہر ٹوٹ پڑے گا"...... عمران نے کہا۔

میرے ساتھ آؤ۔ سردار تم سے ملنا چاہتے ہیں لیکن وہ باہر
...... شامبو نے کہا۔

انہیں یہاں بلا لاؤ۔ ہم ماجورا دیوتا کا حلف دیتے ہیں کہ
نہیں ہو گا"...... عمران نے کہا۔

ہے۔ میں جا کر انہیں کہہ دیتا ہوں"...... شامبو نے کہا
سے مڑ کر واپس چلا گیا۔

کے اس آلے نے واقعی کام دکھا دیا۔ لوگ مشکوک ہو گئے
مانی مسکراتے ہوئے کہا۔

ہم پر آسانی سے ہاتھ نہیں ڈالیں گے"...... عمران نے
نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

انتھونی اپنے آفس میں موجود تھا۔ اس کے سامنے می
خصوصی ساخت کا ٹرانسمیٹر موجود تھا۔ اس کے خاص آد
قبائلیوں کے روپ میں قبیلے میں موجود تھے۔ وہ تھے تو انتھ
آدمی لیکن قبائلیوں کے روپ میں تھے۔ ان کے پاس خصوصی
کے ٹرانسمیٹر تھے اور وہ انتھونی کو وقفے وقفے سے رپورٹیں د
تھے۔ اس کے آدمی نے اسے بتایا تھا کہ شامبو کو عمران اور ا
ساتھیوں نے اغوا کر لیا تھا اور پھر شامبو نے واپس آکر سر
باہر جانے کے لئے کہا لیکن سردار رکوما نے باہر جانے او
کسی قسم کا تعاون کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ جس پر ا
اختیار مسکرا دیا تھا کیونکہ وہ سمجھتا تھا کہ عمران اور اس کے
کے پاس اب علاقے میں داخل ہونے کا کوئی راستہ باقی
اس نے ان کے تمام راستے بند کر دیئے تھے اس لئے وہ پ

تھا کہ یہ لوگ مایوس ہو کر بہرحال واپس جائیں گے اور پھر
یں وہ اپنے آدمیوں کی مدد سے ان پر تابڑ توڑ حملے کرا کر ان کا
کرا دے گا۔ ابھی وہ بیٹھا یہ سب کچھ سوچ رہا تھا کہ ٹرانسمیٹر سے
نا شروع ہو گئی اور انتھونی نے ہاتھ بڑھا کر ٹرانسمیٹر کا بٹن آن کر

ہیلو ہیلو تھرٹی ون کالنگ۔ اوور ...... ایک آواز سنائی دی۔
انتھونی اٹنڈنگ یو۔ اوور ...... انتھونی نے کہا۔
س۔ ایک حیرت انگیز بات ہوئی ہے۔ پورے جنگل میں
سرگوشیاں پھیل گئی ہیں جس میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ ماجورا
اوتار سردار گیمبو نقلی ہے اور اصل سردار علاقے سے باہر
طرف موجود ہے اور اگر بڑے سردار اس سے جا کر نہ ملے تو
ا کا غضب ان پر ٹوٹ پڑے گا۔ ان سرگوشیوں سے تمام
حد پریشان نظر آنے لگ گئے ہیں۔ اوور ...... دوسری
لہا گیا تو انتھونی بے اختیار چونک پڑا۔
ویری بیڈ تو یہ سائنسی حربہ استعمال کیا ہے انہوں نے۔
و یہ جنگلی اور وحشی لوگ مشکوک ہو جائیں گے۔ اوور ...
ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔
باس۔ وہ لوگ ان سرگوشیوں سے واقعی انتہائی خوفزدہ ہو
انہوں نے شامبو کو ان کے پاس بھیجا ہے پھر شامبو نے
بتایا کہ وہ سردار اور نائب سردار کو باہر بلوا رہے ہیں اور

انہوں نے کہا ہے کہ ماجورا دیوتا نقلی اوتار کی وجہ سے غضبناک
گیا ہے اس لئے وہ درمیان سے ہٹ جائیں تو یہ لوگ خود ہی
نقلی اوتار سے نمٹ لیں گے اور ماجورا دیوتا خود ہی اصلی اور نقلی
فیصلہ کر دے گا لیکن سردار بوے نے کہا کہ یہ لوگ غلط کہتے
کیونکہ اس سردار عمران نے اسے پہلے بتایا ہے کہ وہ شانگو
اوتار ہے اور اب وہ کہہ رہا ہے کہ وہ ماجورا دیوتا کا اوتار ہے
نے کہا ہے کہ کوئی اوتار اتنی جلدی دیوتا نہیں بدل سکتا اس لئے
آدمی ہی نقلی ہے۔اوور"...... تھرٹی ون نے تفصیل بتاتے ہوئے
تو انتھونی کے سنتے ہوئے چہرے پر یکلخت مسرت اور اطمینان
تاثرات ابھر آئے۔

" ویری گڈ۔ یہ سردار بوے تو واقعی عقلمند ہے۔ پھر کیا
اوور"...... انتھونی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" لیکن سردار رکوما اور دوسرے قبائلیوں نے سردار سے کہا
دیوتاؤں کا معاملہ ہے دیوتا آپس میں جانیں کہ کون نقلی ہے اور
اصل ورنہ قبیلے والے خواہ مخواہ مارے جائیں گے۔چنانچہ طویل
کے بعد متفقہ طور پر یہ طے ہوا ہے کہ قبیلے والے سردار گیمبو کے
کی خلاف ورزی بھی نہ کریں اور ان لوگوں کو بھی کچھ نہ کہ
چنانچہ شامبو کو کہا گیا ہے کہ وہ انہیں شازلی پٹی والا راستہ
دے۔ یہ لوگ شازلی پٹی والے راستے سے جہاں چاہیں جا سکتے
لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر یہ شازلی پٹی سے باہر نکلے

ان کو ہلاک کر دیں گے۔چنانچہ اب شامبو ان کے پاس
میں آپ کو کال کر رہا ہوں۔ اوور"...... تھرٹی ون نے

لی پٹی۔ اوہ اسے تو پار کرنا بے حد مشکل ہے۔ وہاں تو نہ
یلی دلدلیں ہیں بلکہ وہ سارا علاقہ انتہائی خوفناک درندوں
بھرا ہوا ہے۔ وہاں سے تو کوئی انسان کسی صورت بھی زندہ
نکلتا۔اوور"...... انتھونی نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔
والوں نے سردار بوے سے یہ بات کہی تھی لیکن سردار
کہا کہ اگر یہ واقعی ماجورا یا شانگو دیوتا کے اوتار ہیں تو پھر
نہیں ہو گا ورنہ ظاہر ہے یہ مارے جائیں گے۔ اس پر
والے مان گئے۔اوور"...... تھرٹی ون نے جواب دیا۔
تو ایک لحاظ سے سردار بوے نے ان کا خاتمہ ہی کر دیا
ل ادھر سے کسی صورت بچ کر ہی نہیں جا سکتے لیکن ایک
لہ ادھر ہمارا اسپلائی سپیشل دے ہے۔ یہ لوگ کہیں اسے
لیں۔اوور"...... انتھونی نے کہا۔
اول تو وہ ٹریس ہی نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ زہریلی دلدلوں
ہے اور اگر ٹریس بھی ہو جائے تو باہر سے وہ کھل نہیں
لئے آپ اس بارے میں کیوں فکر مند ہوتے ہیں۔اوور"...
نے کہا۔
ہے۔ بہرحال اگر ایسا ہوا بھی ہی تو میں انہیں خود

سنبھال لوں گا۔ اوور اینڈ آل" ...... انتھونی نے کہا اور ٹرا
کر دیا اور پھر وہ اٹھ کر کمرے کے دروازے کی طرف بڑھ
کنٹرول روم میں جا کر وہ شازلی پٹی پر چیکنگ کے انتظامات ا
البتہ اس کے ذہن میں بار بار یہ خیال ابھر رہا تھا کہ عمران
کے ساتھی بہرحال علاقے میں داخل ہونے میں کامیاب ہ
اور یہی بات انتھونی کے نقطہ نظر سے اس کے خلاف جاتی تھ
اس کے ساتھ پرابلم یہ تھا کہ وہ خود باہر نکل کر ان کا مقا
سکتا تھا کیونکہ اس طرح اڈے کا راستہ کھولنا پڑتا اور یہ انتہائی
تھا۔

اور اس کے ساتھی خطرناک علاقے سے باہر موجود تھے۔
کا پیغام لے کر گیا تھا اور اسے گئے ہوئے تقریباً ایک گھنٹہ
لیکن ابھی تک اس کی واپسی نہ ہوئی تھی۔
خیال ہے عمران صاحب اب یہ شامبو واپس نہیں آئے
صدیقی نے کہا۔
ں یہ قبائلی پیغام ضرور دیتے ہیں اس لئے وہ واپس تو ضرور
تہ پیغام کیا ہوتا ہے یہ دوسری بات ہے" ...... عمران نے
اور پھر دس پندرہ منٹ بعد شامبو واپس آتا دکھائی دیا تو وہ
کر اس کی طرف دیکھنے لگے۔
دیر لگا دی تم نے شامبو" ...... عمران نے اس کے قریب
مکراتے ہوئے کہا۔
ے سردار اور بڑے قبیلے کے سردار فیصلہ کر رہے تھے اور

اب انہوں نے فیصلہ کر لیا ہے"...... شامبو نے سپاٹ
جواب دیا۔

"کیا فیصلہ کیا ہے"...... عمران نے اشتیاق بھرے
پوچھا۔ باقی ساتھیوں کے چہروں پر بھی اشتیاق تھا۔

"قبیلے نے فیصلہ کیا ہے کہ آپ اگر شازلی پٹی سے گزر کر
جا سکتے ہیں جہاں ماجورا دیوتا کا اوتار سردار گیمبو رہتا ہے اس
میں قبیلہ آپ کے مقابلے پر نہیں آئے گا لیکن اگر آپ لوگ ش
سے ہٹ گئے تو پھر قبیلہ آپ سے پوری قوت سے لڑے گا اور
فیصلہ ہو جائے گا کہ اصل اوتار کون ہے تو پھر قبیلہ اصل ک
کرے گا"...... شامبو نے جواب دیا۔

"شازلی پٹی کیا ہے"...... عمران نے حیران ہو کر پوچھا۔

"یہاں سے سورج نکلنے کی طرف سرخ پتوں والے د
جنگل ہے۔ یہ جنگل اس جگہ تک چلا جاتا ہے جہاں اوتار ر
اس جنگل کو ہم شازلی پٹی کہتے ہیں۔ اس شازلی پٹی میں
درندوں کی کثرت ہے کیونکہ اس جنگل میں ہم شکار نہیں
مقدس جنگل ہے البتہ اس جنگل میں جگہ جگہ انتہائی زہریلے
بھی ہیں"...... شامبو نے جواب دیا۔

"اس جگہ کی کیا نشانی ہے جہاں یہ نقلی اوتار رہتا ہے"
نے پوچھا۔

"جہاں یہ مقدس جنگل ختم ہوتا ہے اس کے بعد ای

ہے جس پر کوئی درخت نہیں ہے صرف جھاڑیاں ہیں۔ اس
ی جڑ میں سے اوتار باہر آتا ہے اور اسی پہاڑی کی جڑ میں گھس
سے غائب ہو جاتا ہے"...... شامبو نے جواب دیا۔

یا اس شازلی پٹی یا اس سرخ مقدس جنگل میں بھی کبھی اوتار
کوئی آدمی گیا ہے"...... عمران نے پوچھا۔

ہیں۔ وہ مقدس جنگل ہے۔ وہاں قبیلے کے مرجانے والوں کی
رہتی ہیں۔ وہاں کوئی نہیں جاتا روحیں اسے ہلاک کر دیتی
شامبو نے جواب دیا۔

س کا مطلب ہے کہ سردار بوسے نے جان بوجھ کر یہ فیصلہ کیا
ہمیں یہ روحیں ہلاک کر سکیں"...... عمران نے مسکراتے
کہا۔

اں۔ سردار بوسے تمہیں جھوٹا سمجھتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ پہلے
اس سے کہا تھا کہ تم شانگو دیوتا کے اوتار ہو اب تم کہہ رہے
تم ماجورا دیوتا کے اوتار ہو اس لئے تم جھوٹے ہو۔ لیکن قبیلے
دیوتاؤں کی اس لڑائی میں نہیں آنا چاہتے اور اس مقدس جنگل
میں دیوتاؤں کے اوتاروں کو نقصان نہیں پہنچا سکتیں اس لئے
کیا گیا ہے"...... شامبو نے جواب دیا تو عمران نے بے
ایک طویل سانس لیا۔ سردار بوسے کی یہ بات واقعی درست
یہاں ٹاکس لینڈ ہوٹل میں اس نے واقعی اسے اپنا تعارف شانگو
کے اوتار کے طور پر کرایا تھا۔ اس وقت اسے ان حالات کا

اندازہ ہی نہ تھا۔ اب یہاں حالات کی بنا پر اسے اپنے آپ کو ما:
دیوتا کا اوتار کہنا پڑا تھا۔

"ٹھیک ہے۔ اب میں کیا کر سکتا ہوں۔ سردار بوے اگر مالو،
قبیلے کو ماجورا دیوتا کے غضب کا شکار بنانا چاہتا ہے تو ٹھیک ہے
ہی ہو گا"...... عمران نے کہا تو شامبو بے اختیار اچھل پڑا۔ اس
چہرے پر خوف کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"اوہ۔ اوہ۔ کیا۔ کیا واقعی ایسا ہو جائے گا"...... شامبو نے
بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ سردار بوے احمق ہے۔ اسے معلوم ہی نہیں ہے کہ
نے کیا فیصلہ کیا ہے۔ اس نے اپنے طور پر ہمیں ہلاک کرنے
سازش کی ہے لیکن اب وہ اور اس کا قبیلہ اس کا نتیجہ بھگتے گا"۔ عم
نے سرد لہجے میں جواب دیا۔

"آپ ماجورا دیوتا کو کہہ کر قبیلے کو معافی دلا دیں سردار عم
سردار بوے کی غلطی کی سزا قبیلے کو نہ دیں"...... شامبو نے ا
منت بھرے لہجے میں کہا۔

"وہ تو اسے ضرور ملے گی۔ میں نے تو کوشش کی ہے کہ وہ
ہو جائے۔ ہم جائیں اور وہ نقلی اوتار لیکن سردار بوے کو عقل
نہیں ہے۔ وہ اصل اوتار کے خلاف سازش کر رہا ہے۔ ٹھیک ہے
جاؤ اب ہم جائیں اور یہ نقلی اوتار اور تمہارا قبیلہ"...... عمران
مزید سرد ہو گیا۔

۔ جناب قبیلہ سردار بوے کے حکم پر مجبور ہے۔ آپ وعدہ
اپ کو ایک بات بتا سکتا ہوں جس سے آپ کو کوئی
گا اور آپ وہاں تک پہنچ جائیں گے جہاں آپ جانا چاہتے
مبو نے کہا تو عمران چونک پڑا۔

یا بات"...... عمران نے پوچھا۔

س شازلی پٹی کے درمیان میں ایک دلدل ہے جسے ہم
ل کہتے ہیں۔ اس دلدل کے اندر سے ایک راستہ ایسا
، سردار گیمبو اور اس کے آدمیوں کے لئے گورے رنگ
لے جائی جاتی ہیں"...... شامبو نے کہا تو عمران کی
، اختیار چمک ابھر آئی۔

ے عورتیں کیسے لے جائی جاتی ہیں اور تمہیں کیسے
ت"...... عمران نے پوچھا۔

رے قبیلے کو معلوم ہے۔ عورتیں پہلے یہاں لائی جاتی
موجود ہیں۔ یہاں سے سردار بوے انہیں اپنے ساتھ
پھر ایک عورت کو وہ اپنے پاس رکھ لیتا ہے اور باقی
اس دلدل میں لے جاتا ہے۔ یہ دلدل ویسے تو انتہائی
ہر لی ہے لیکن اس دلدل کے قریب ایک درخت ہے
کا رنگ تو سرخ ہے لیکن یہ سرخی بہت ہلکی ہے اس
دور سے ہی نظر آ جاتا ہے۔ اس درخت کی ایک شاخ
ل کی طرف جھکی ہوئی ہے۔ اس شاخ پر چڑھ کر جب

اس کے جوڑ پر پیر مارا جاتا ہے تو دلدل کے درمیان سے ایک
نکل آتی ہے۔ اس پہاڑی کا منہ شیر کی طرح ہے۔ پھر یہ منہ
ہے تو وہ عورتیں اس منہ میں چلی جاتی ہیں۔ منہ بند ہو جا
یہ پہاڑی نیچے دلدل میں غائب ہو جاتی ہے۔ پھر جب یہ
واپس آتی ہیں تو اسی طرح سردار بوسے وہاں جاتا ہے اور ان
کو وہاں سے وصول کر کے انہیں اپنے پاس لے آتا ہے۔ پھر
عورت سمیت انہیں یہاں لا کر چھوڑ دیتا ہے۔ پھر جب نئی
آتی ہیں تو انہیں اسی طرح لے جاتا ہے"...... شامبو نے کہا۔

"کیوں وہ ان عورتوں کو عام راستے سے کیوں نہیں
عمران نے پوچھا۔

"اوتار کا یہ حکم ہے جناب۔ اس کا کہنا ہے کہ یہ مقدس
ہیں اس لئے وہ انہیں خفیہ رکھتا ہے۔ عام راستے سے تو
دوسرے ساتھیوں کو بھی ان کا علم ہو سکتا ہے"
جواب دیا۔

"تو یہ سردار بوسے اس لئے اس نقلی اوتار کا ساتھی بنا"
عمران نے کہا۔

"جناب وہ اس لئے بھی بنا ہوا ہے کہ اگر وہ اوتار سے
کرے تو اوتار کے وہ آدمی جو ماگورا بنے ہوئے ہیں وہ ا
دیں گے"...... شامبو نے کہا تو عمران ایک بار پھر چونکا۔

"اوتار کے آدمی ماگورا بنے ہوئے ہیں۔ کیا مطلب

جناب چار آدمی ایسے ہیں اصل ماگورا نہیں ہیں لیکن وہ بنے
ماگورا ہیں۔ سب قبیلے والے ان کے بارے میں جانتے ہیں
وتار کی وجہ سے کچھ نہیں کہہ سکتے۔ ان کے پاس ایسے چھوٹے
ڈبے ہیں جن کی مدد سے وہ اوتار کے آدمی انتھونی کو سب
بتاتے رہتے ہیں۔ اب بھی قبیلے کے فیصلے کے بارے میں ان
ایک آدمی نے انتھونی کو بتایا ہے۔ میں نے خود اسے ایک
کے پیچھے ڈبے سے باتیں کرتے ہوئے سنا ہے۔

مطلب ہے اس شازلی پٹی سے ہمارے گزرنے کے
...... عمران نے کہا۔

جناب"...... شامبو نے جواب دیا۔

تم نے اس کی ساری باتیں سنی ہیں"...... عمران نے

تو نہیں سنیں نجانے وہ کب سے باتیں کر رہا تھا۔ میں تو
ں سے گزرا تو میں نے سن لیا"...... شامبو نے جواب دیا۔
نیں سنی ہیں وہ بتا دو"...... عمران نے کہا تو شامبو نے اپنی
ت کی بنا پر لفظ بلفظ ساری بات دوہرا دی۔

ہے۔ اب بات سمجھ میں آ گئی ہے۔ اب سردار بوسے کو
کیا جا سکتا ہے اور تمہارے قبیلے کو بھی۔ اب تم جا سکتے
مران نے کہا تو شامبو نے سلام کیا اور پھر تیزی سے مڑ کر

دوڑتا ہوا درختوں میں غائب ہو گیا۔

"اس کا مطلب ہے کہ اس شازلی پٹی پر ہم پر حملہ کیا جا گا"...... صدیقی نے کہا۔

"ہاں۔ یہ ہمارے ہلاک کرنے کی ایک گہری سازش ہے" عمران نے جواب دیا۔

"تو پھر"...... صدیقی نے کہا۔

"پھر کیا۔ ہم وہاں جائیں گے۔ اصل بات یہ ہے کہ بہرحال آگے بڑھنے کا راستہ مل گیا ہے۔ جوزف ہمارے ساتھ ہے ا انہیں اس پوائنٹ کا علم نہیں ہے کہ جوزف ہمارے ساتھ ہے لئے وہ سمجھ رہے ہیں کہ ہم عام انداز میں اس جنگل سے گزریں بہرحال اب تیاری کرو ہم نے اس دلدل تک پہنچنا ہے"...... نے کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

اپنے مخصوص آفس میں ایک کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ اس شراب کا گلاس تھا اور وہ گھونٹ گھونٹ شراب پینے میں کہ اچانک دروازے پر دستک کی آواز سنائی دی۔ لارڈ ر دروازے کی طرف دیکھا اور پھر میز کے کنارے پر لگا ہوا یس کر دیا۔ دوسرے لمحے دروازہ کھلا اور ایک نوجوان وا۔ لارڈ اسے دیکھ کر بے اختیار چونک پڑا۔

ن۔ تم کیسے آئے"۔ لارڈ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

اور اس کے ساتھی جنگل میں داخل ہونے میں کامیاب لارڈ اور ماگورا قبیلے نے غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ کر لیا رجوان جس کا نام مارٹن تھا، نے کہا تو لارڈ بے اختیار ا ہو گیا۔

"یہ کیسے ممکن ہے۔ وہ اوتار گیمبو کے حکم کی خلاف سکتے ہیں۔ وہ انتھونی کہاں ہے۔ وہ کیا کر رہا ہے"۔

لارڈ نے غصے سے چیختے ہوئے کہا۔
"باس کنٹرول روم میں ہیں۔ وہ وہاں ان کی نگرانی کرنے
انتظامات کرا رہے ہیں"...... مارٹن نے جواب دیا۔
"کیا مطلب۔ کیوں وہ انہیں ہلاک کیوں نہیں کرا رہا۔ یہ
ہے"...... لارڈ نے غصیلے لہجے میں کہا تو مارٹن نے اسے عمران
اس ساتھیوں کی طرف سے شامبو کے ذریعے ہونے والی بات
کی تفصیل بتا دی۔
"شازلی پٹی۔ اوہ اوہ۔ وہاں تو ہمارا خفیہ سپلائی
ہے"...... لارڈ نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔
"اسی پوائنٹ کے ذریعے تو باس وہاں نگرانی کے انتظام
رہے ہیں"...... مارٹن نے جواب دیا۔
"اس کا مطلب ہے کہ معاملات بگڑ گئے ہیں۔ ویری
نے کہا اور ہاتھ میں پکڑا ہوا گلاس اس نے میز پر رکھا اور سامنے
ہوئے فون کا رسیور اٹھا کر اس نے تیزی سے نمبر پریس کرنے
کر دیئے۔
"یس۔ کنٹرول روم"...... ایک مردانہ آواز سنائی دی۔
"لارڈ بول رہا ہوں۔ انتھونی سے بات کراؤ"...... لارڈ نے
ہوئے لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے مارٹن
جانے کا اشارہ کیا اور مارٹن سلام کر کے مڑا اور کمرے سے
گیا۔ لارڈ کرسی پر بیٹھ گیا۔

سر۔ میں انتھونی بول رہا ہوں"...... چند لمحوں بعد انتھونی
ز سنائی دی۔
یہ کیا ہو رہا ہے۔ یہ سردار بوبے کیوں علیحدہ ہو گیا
، ہمارے حکم کی خلاف ورزی کرنے کی جرأت کیسے کر
لارڈ نے حلق کے بل چیختے ہوئے کہا۔
نے تو انتہائی عقل مندی سے کام لیتے ہوئے ہمارے
کے منہ میں دھکیلا ہے ورنہ اس عمران اور اس کے
ہمارے نقلی اوتار ہونے اور اپنے اصلی ہونے کا ایسا
کہ قبیلہ ہمارے خلاف بھی ہو سکتا تھا"...... انتھونی نے

ے خلاف ہو سکتا تھا میں اس پورے قبیلے کو جلا کر
...... لارڈ نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔
ہو سکتا تھا باس لیکن اس طرح باقی قبیلے بھی ہمارے
تے اور اس کا فائدہ یقیناً عمران اور اس کے ساتھی اٹھاتے
وہ یقینی موت کی دلدل میں داخل ہو رہے ہیں"۔

علوم ہے کہ ہمارا وہاں خفیہ سپلائی پوائنٹ ہے۔ اگر
ی نظروں میں آ گیا تو"...... لارڈ نے کہا۔
ی دلدل کے اندر ہے باس۔ پھر وہاں سردار بوبے بھی
جو انہیں اس پوائنٹ کا راز بتائے گا۔ اس کے علاوہ

پوائنٹ تو اس وقت کھل سکتا ہے جب ہم اندر سے چاہیں
کھل سکتا ہے اور باس یہ شازلی پٹی انتہائی خوفناک
بھری ہوئی ہے۔ یہ لوگ کتنے درندوں کو ہلاک کریں گے
تو شاید پوری فوج کے پاس بھی نہیں ہوگا۔ اس کے علا
قدم پر زہریلی دلدلیں ہیں۔ وہاں کی ہوا بھی زہریلی ہے
یہ کسی طرح بھی کراس نہیں کر سکتے۔ ان کی موت
انتھونی نے کہا۔

"ہاں یہ بات تو ہے لیکن تم وہاں نگرانی کے لئے کیا
ہو"...... لارڈ نے کہا۔

"میں نے وہاں ایسے آلات درختوں پر نصب کرا دیے
سے ہم کنٹرول روم میں بیٹھ کر پوری شازلی پٹی کو سکرین پر
سکیں گے اس طرح مجھے معلوم ہو جائے گا کہ ان کی موت ا
ہے اور کب"...... انتھونی نے جواب دیا۔

"کیا تمہیں یقین ہے کہ وہ ہلاک ہو جائیں گے اگر
تب"...... لارڈ نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"تو پھر بھی کیا ہوگا وہ گھوم پھر کر واپس چلے جائیں گے
نے جواب دیا۔

"نہیں انتھونی اب تم خود انہیں عام لوگ سمجھ رہے
کہ پہلے تم خود کہتے تھے کہ یہ لوگ عام نہیں ہو"...... لار

"عام تو نہیں ہیں لیکن جناب۔ یہ شازلی پٹی تو خاص

...... انتھونی نے کہا۔

ایسا نہیں ہو سکتا کہ تم وہاں ایسے آلات نصب کرا دو چلو
ئنٹ پر ہی کہ اگر یہ لوگ یہاں تک پہنچ جائیں تو تم انہیں
ہم سے یقینی طور پر ہلاک کر سکو"...... لارڈ نے کہا۔

تو ہیں اور نصب بھی کئے جا سکتے ہیں لیکن اس طرح لنک
ئے گا"...... انتھونی نے کہا۔

ہوا۔ اس طرح ان کی موت تو یقینی ہو جائے گی"۔ لارڈ
دیا۔

یک ہے جیسے آپ حکم دیں میں آرچر میزائل نصب کرا دیتا
... انتھونی نے کہا۔

ٹھیک رہیں گے اس طرح یہ بچ نہ سکیں گے"...... لارڈ
مطمئن لہجے میں کہا۔

یقین ہے جناب کہ یہاں تک نوبت ہی نہ آئے گی۔
کسی نہ کسی طرح یہ بچ بھی گئے تب بھی آرچر میزائل سے
گے"...... انتھونی نے کہا۔

مجھے ساتھ ساتھ رپورٹ دیتے رہنا۔ میں ان کی وجہ سے
لر رہ گیا ہوں"...... لارڈ نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔ اب
ہرے پر اطمینان کے تاثرات نمایاں تھے۔ اس نے میز پر رکھا
کا گلاس اٹھایا اور اسے منہ سے لگا لیا۔

عمران اور اس کے ساتھی گھنے جنگل میں تیزی سے آگے
جا رہے تھے۔ آگے جوزف تھا اس کے پیچھے عمران اور پھر باقی
تھے۔ ان سب کے ہاتھوں میں مشین گنیں موجود تھیں۔ جوزف
چوکنے انداز میں آگے بڑھا چلا جا رہا تھا۔ اس کا انداز بالکل
جیسے کوئی درندہ شکار کی بو سونگھ کر آگے بڑھ رہا ہو لیکن
ساتھ ساتھ اس کی کوشش ہو کہ شکار تک اس کی آہٹ
جبکہ عمران بڑے مطمئن انداز میں آگے بڑھ رہا تھا۔ ابھی تک
پٹی کے سرخ درختوں کا جنگل انہیں نظر نہیں آیا تھا لیکن
انہیں کوئی درندہ بھی نظر نہ آیا تھا اس لئے وہ اطمینان سے
رہے تھے۔ اچانک جوزف ٹھٹھک کر رک گیا۔

"کیا ہوا"...... عمران نے چونک کر پوچھا۔

"یہاں قریب ہی کوئی انسان موجود ہے باس"۔

ان۔ تو تمہارا مطلب ہے کہ ہم جو تمہارے قریب ہیں
ہیں"...... عمران نے ہنستے ہوئے کہا۔

نی بات نہیں کر رہا۔ ایک منٹ"...... جوزف نے کہا
ساتھ ہی اس نے غوطہ لگایا اور تیزی سے دائیں طرف کی
گھستا چلا گیا۔ چند لمحوں بعد کسی انسان کی ہلکی سی چیخ
اس بار عمران اور اس کے ساتھی بے اختیار اچھل

مطلب ہے کہ واقعی یہاں کوئی قبائلی موجود تھا اور اس
تا رہی ہے کہ یہاں باقاعدہ نگرانی ہو رہی ہے"۔ عمران
لمحے جوزف کسی آدمی کو کاندھے پر اٹھائے واپس آتا

چھپا ہوا تھا"...... جوزف نے اسے عمران کے سامنے
پٹختے ہوئے کہا۔ یہ شامبو کی طرح کا قبائلی تھا۔

میں لے آؤ تاکہ معلوم ہو سکے کہ یہ یہاں کیا کر رہا
ان نے کہا تو جوزف نے جھک کر اس کا ناک اور منہ
سے بند کر دیا۔ چند لمحوں بعد جب اس قبائلی کے جسم
کے تاثرات نمودار ہوئے تو جوزف سیدھا ہو گیا اور پھر
نکھیں کھلیں اور وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اس کے چہرے پر
ات ابھر آئے تھے۔

"جب سردار بوے نے کہہ دیا ہے کہ ماجورا دیوتا کے ا
راستے میں رکاوٹ نہ ڈالی جائے گی تو تم یہاں کیوں بیٹھے
تھے"...... عمران نے سرد لہجے میں کہا۔
"میں کوئی رکاوٹ تو نہیں ڈال رہا تھا سردار۔ میں تو
لئے موجود تھا کہ سردار بوے نے مجھے حکم دیا تھا کہ جب
پٹی میں داخل ہو جاؤ تو میں اسے اطلاع دوں تاکہ وہ اپنے ا
یہاں پہنچا دے۔ اس کا خیال تھا کہ تم واپس آجاؤ گے"
قبائلی نے اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔
"آخر اس شازلی پٹی میں ایسی کیا بات ہے کہ ہر شخص ا
خوفزدہ ہے"...... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔
"مجھے نہیں معلوم سردار کو معلوم ہوگا"...... اس قبائلی
"سردار یہاں سے کتنے فاصلے پر ہے"...... عمران نے پوچھا
"وہ اپنے چار ساتھیوں سمیت یہاں سے کچھ دور
قبائلی نے جواب دیا۔
"تفصیل بتاؤ"...... عمران نے کہا تو قبائلی نے تفصیل
شروع کر دی۔
"جوزف تم جوانا کے ساتھ جاؤ اور اس سردار کو
اس کے ساتھیوں کو بے شک ہلاک کر دینا۔ اب ا
اصل بات معلوم کرنی ہی ہوگی"...... عمران نے کہا۔
"آؤ میرے ساتھ اور بتاؤ کہ سردار کہاں ہے"

کر اس قبائلی کو بازو سے پکڑا اور تیزی سے مڑ کر اسے بھی
ہوا جنگل میں غائب ہو گیا۔ جوانا بھی اس کے پیچھے تھا۔
صاحب صرف درندوں کا اس قدر خوف نہیں ہو سکتا۔
ی تو زندگی ہی درندوں کے درمیان گزرتی ہے"۔ چوہان

خیال ہے کہ بلیک فیس نے اس پٹی پر کوئی خاص آلات
رکھے ہیں جن کے ذریعے وہ اندر بیٹھے وہاں سے گزرنے
ہلاک کر سکتے ہوں گے اس لئے یہ لوگ اس پٹی سے اس
ہیں"...... نعمانی نے کہا۔
ر اگر ہاتھ لگ گیا تو معلوم ہو جائے گا"...... عمران نے کہا
یباً آدھے گھنٹے بعد جوزف کے کاندھے پر سردار بوے بے
عالم میں لدا ہوا وہاں پہنچ گیا۔
ہوا فائرنگ کی آوازیں تو سنائی نہیں دیں جب کہ جتنی
ماری واپسی ہوئی ہے اس سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ
موجود تھا"...... عمران نے کہا۔
کیلا تھا۔ میں نے اسے دبوچ لیا اور پھر بے ہوش کر کے اسے
لے آئے ہیں اس کے ساتھ اور کوئی نہیں تھا"۔ جوزف نے
ان نے اثبات میں سر ہلا دیا۔
ہوش میں لے آؤ"...... عمران نے کہا تو جوزف نے جھک
وش پڑے ہوئے سردار بوے کا ناک اور منہ دونوں ہاتھوں

سے بند کر دیا۔ چند لمحوں بعد جب اس کے جسم میں حرکت
تاثرات نمودار ہونے لگے تو جوزف سیدھا ہو گیا۔

"تم ادھر ادھر ہو کر پہرہ دو۔ ہو سکتا ہے کہ اچانک قبائل
حملہ کر دیں کیونکہ جنگل میں ان کا مواصلاتی نیٹ ورک بہت
ہوتا ہے انہیں اطلاعات مل جاتی ہیں"...... عمران نے کہا تو
جوانا کے ساتھ ساتھ چوہان اور خاور بھی سائیڈوں میں چلے
کہ اب وہاں عمران کے ساتھ صدیقی اور نعمانی رہ گئے تھے۔
بعد سردار بوے نے کراہتے ہوئے آنکھیں کھول دیں ا
جھٹکے سے پہلے اٹھ کر بیٹھا اور پھر کھڑا ہو گیا۔

"یہ۔ یہ تم نے مجھ پر حملہ کیا ہے۔ سردار پر"......
نے ایسے لہجے میں کہا جیسے سردار پر حملہ کرنا ناممکنات میں

"تم نے ایک آدمی کو یہاں چھپایا تا کہ وہ ہماری مخبری
تم خود یہاں سے قریب موجود تھے۔ کیوں جب کہ تم۔
تھا کہ تم اور تمہارے قبیلے والے ہمارے راستے میں رکا
بنیں گے"...... عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

"ہم اس لئے یہاں موجود تھے کہ تم شازلی پٹی کی بجا
علاقے میں نہ آ جاؤ"...... سردار بوے نے منہ بناتے ہ
دیا۔

"تم نے ہمارے لئے شازلی پٹی والا راستہ انتھونی کے
سے منتخب کیا تھا"...... عمران نے کہا تو سردار بوے چونک

انتھونی وہ کون ہے"...... سردار بوے نے حیرت بھرے لہجے
ا تو عمران اس کے لہجے سے ہی سمجھ گیا کہ اس کی حیرت فرضی
ہے۔

س سردار گیمبو کا آدمی ہے"...... عمران نے جواب دیتے ہوئے

ہ ہاں ایک آدمی جس کا نام انتھونی ہے سردار کے ساتھ آتا ہے
ر سردار کو کیسے کہہ سکتا ہے کہ سردار یہ کرے اور یہ نہ
...... سردار بوے نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

پھر تم نے کیوں ہمارے لئے شازلی پٹی کا انتخاب کیا"۔
نے کہا۔

ں لئے کہ ہم ماجورا دیوتا کے اوتار سردار گیمبو کے حکم کی
رزی نہیں کر سکتے تھے۔ اس کا حکم ہے کہ کسی اجنبی کو علاقے
ل ہونے نہ دیا جائے اس لئے ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کیونکہ
پٹی ہمارے علاقے میں شامل نہیں ہوتی"...... سردار بوے
ب دیا۔

ں شامل نہیں ہوتی کیا ہے وہاں"...... عمران نے کہا۔
موت کی پٹی ہے۔ وہاں درندے بھی ہیں اور زہریلی دلدلیں
ر وہاں جو داخل ہوتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے"...... سردار
نے کہا۔

ہ ہمیں معلوم ہے کہ تم سفید عورتوں کو لے کر وہاں خود

جاتے رہتے ہو"...... عمران نے کہا تو سردار بومے بے اختیار
پڑا۔

"تمہیں کس نے یہ بات بتائی ہے"...... سردار بومے نے
بھرے لہجے میں کہا۔

"ماجورا دیوتا نے"...... عمران نے جواب دیا۔

"اوہ اوہ۔ پھر تو تم واقعی ماجورا دیوتا کے اوتار ہو۔
غلطی پر تھا کیونکہ یہ بات صرف دیوتا ہی تمہیں بتا سکتا ہے"
بومے نے کہا۔

"اب بھی وقت ہے اصل بات بتا دو ورنہ پھر ماجورا دیوتا کا
پر اور تمہارے قبیلے پر پڑ جائے گا اور تم سب تباہ و برباد ہو ک
گے"...... عمران نے اسے مزید ڈراتے ہوئے کہا۔

"ہاں اب بتایا تو جا سکتا ہے لیکن اب فیصلہ تبدیل نہیں
کیونکہ یہ فیصلہ قبیلے کے سرپنچوں نے کیا ہے اور سرپنچوں کا
دیوتا بھی تبدیل نہیں کر سکتے اس لئے اگر تم ماگورا جانا چاہ
تمہیں بہرحال شازلی پٹی سے ہی گزرنا ہو گا اور اصل بات یہ
شازلی پٹی میں ماگورا کے زیر زمین رہنے والے دیوتا آرکشا کے
رنگ کی خوراک جمع کی جاتی ہے۔ یہ خوراک صرف دھوئیں
آرکشا ہی کھا سکتا ہے ورنہ اس خوراک سے نکلنے والا نیلے
دھواں انسانوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اس لئے اس پٹی میں
انسان کا جانا ماجورا دیوتا کے اوتار سردار گیمبو نے منع کر

عورتیں لے جانے کا تعلق ہے تو یہ عورتیں کالی دلدل کے
دیوتا آرکشا تک پہنچائی جاتی ہیں تاکہ دیوتا آرکشا انہیں
مادے تاکہ یہ زیادہ سے زیادہ لڑکے پیدا کر سکیں اور دنیا
کی تعداد کم نہ ہونے پائے"...... سردار بومے نے تفصیل
ئے کہا۔

تم بھی تو ایک سفید فام عورت کو اپنے پاس رکھ لیتے ہو۔
ا وجہ ہے"...... عمران نے شامبو کی بتائی ہوئی بات
دئے کہا۔

ورا دیوتا نے یہ بھی تمہیں بتا دیا ہے۔ ہاں یہ عورت اس
پاس رہتی ہے کہ اس کی وہاں موجودگی سے آرکشا دیوتا
بیلے کی عورتوں کو بھی زیادہ سے زیادہ بچے پیدا کرنے کی
ہے۔ یہ عورت آرکشا دیوتا کی عورت ہوتی ہے اس لئے
قبیلے میں موجودگی کی وجہ سے آرکشا دیوتا ہم پر مہربان
...... سردار بومے نے جواب دیا۔

دیوتا کی یہ خوراک شازلی پٹی میں کون ڈالتا ہے"۔ عمران

شا دیوتا خود ڈالتا ہے۔ اس کے بڑے بڑے خوفناک ہاتھ
نکلتے ہیں ان ہاتھوں میں خوراک ہوتی ہے پھر یہ ہاتھ اس
ڈال دیتے ہیں اور پھر خود زمین میں غائب ہو جاتے
سردار بومے نے جواب دیا۔

"کہاں سے یہ ہاتھ نکلتے ہیں۔ کیا تمہیں معلوم ہے"
نے پوچھا۔
"ہاں شازلی پٹی میں جہاں سرخ رنگ کے درختوں
ایک اونچا ٹیلہ ہے۔ اس کے اندر سے نکلتے ہیں اور رات کو نکلتے
اس وقت تیز گڑگڑاہٹ کی آوازیں سنائی دیتی ہیں اور یہ رد حو ں
ہوتا ہے اس لئے سب کو معلوم ہو جاتا ہے سب سہم جاتے
میں ایک بار شکار کھیلتا ہوا ادھر گیا تو میں نے اچانک گڑگڑ
آوازیں سنیں تو میں خوفزدہ ہو کر جھاڑیوں میں دبک گیا پھر
زمین سے نکلی پھر بڑے بڑے خوفناک ہاتھ نکلے اور آر کشا
خوراک وہاں پھیلتی چلی گئی۔ پھر ہاتھ زمین میں غائب ہو
گڑگڑاہٹ بند ہو گئی تو پھر میں نے سردار گیمبو کو جب سلام
میں نے اسے بتایا تو اس نے مجھے یہ ساری باتیں بتائیں جو
تمہیں بتائی ہیں اور ساتھ ہی اس نے مجھ سے حلف لیا کہ میں
کسی کو نہیں بتاؤں گا اور اگر کوئی اجنبی یہاں آئے اور وہ قبیلے
سے ہلاک نہ ہو سکتا ہو تو اسے شازلی پٹی میں بھجوا دیا جائے اس
وہ ہلاک ہو جائے گا اس لئے میں نے تمہیں وہاں بھجوایا تھا
اب مجھے یقین ہے کہ تم بہرحال کسی نہ کسی دیوتا کے اوتا
لئے تمہیں بتانے میں کوئی ہرج نہیں ہے"...... سردار
جواب دیتے ہوئے کہا۔
"یہ خوراک کتنے عرصے بعد پھیلائی جاتی ہے"

مجھے نہیں معلوم۔ بس اچانک گڑگڑاہٹ ہوتی ہے اور میں سمجھ
کہ خوراک پھیلائی جا رہی ہے"...... سردار بوے نے
دیتے ہوئے کہا۔
کیا یہ خوراک یہاں سے ہٹائی بھی جاتی ہے کیونکہ اس طرح تو
وراک کے یہاں پہاڑ بن چکے ہوتے"...... عمران نے کہا۔
خوراک والا سلسلہ تھوڑا عرصہ پہلے شروع ہوا ہے تقریباً بارہ
ے۔ اس سے پہلے تو یہ شازلی پٹی ہماری سب سے اچھی شکار
...... سردار بوے نے جواب دیا۔
اس خوراک کا اثر درندوں پر نہیں ہوتا۔ وہ یہاں کیسے
ہیں"...... عمران نے کہا۔
نے یہ بات سردار گیمبو سے پوچھی تھی اس نے بتایا تھا کہ
دیوتا کی خاص مہربانی ہے کہ اس کا اثر جانوروں پر نہیں ہوتا
مارے درندے ہلاک ہو جائیں کیونکہ انسانوں کو تو وہاں
ہ روکا جا سکتا ہے درندوں کو تو نہیں روکا جا سکتا"۔ سردار
نے جواب دیا۔
ٹھیک ہے۔ اب تم جا سکتے ہو اور سنو تم نے اپنی اور میرے
ہونے والی بات کسی کو نہیں بتانی سردار گیمبو کو بھی نہیں
شاید دیوتا ناراض بھی ہو سکتا ہے"...... عمران نے کہا۔
ٹھیک ہے نہیں بتاؤں گا میں دیوتا کو ناراض نہیں کرنا

چاہتا"...... سردار بوسے نے جواب دیتے ہوئے کہا۔
"تم حلف دو ورنہ"...... عمران نے کہا تو سردار بوسے
اٹھا کر باقاعدہ حلف دیا۔
"ٹھیک ہے اب جاؤ۔ اب شانگو اور ماجورا دونوں دیوتاؤں
ناراضگی تم سے دور ہو گئی ہے"...... عمران نے کہا تو سردار
رکوع کے بل جھکا اور پھر مڑ کر تیزی سے دوڑتا ہوا درختوں
غائب ہو گیا۔
"عمران صاحب کیا اس ہیڈ کوارٹر کے نیچے کوئی لیبارٹری
ہے"...... صدیقی نے کہا۔
"ہاں میں نے سنا تو تھا لیکن میرا خیال ہے کہ عام سی
فیکٹری ہو گی لیکن اب معاملہ بے حد اہم ہو گیا ہے۔ اب اس
سے زیادہ مسئلہ اس لیبارٹری کی تباہی کا ہے"...... عمران
تشویش بھرے لہجے میں کہا۔
"کیوں اس خیال کی وجہ"...... صدیقی نے حیران ہو کر کہا
"جو کچھ اس سردار بوسے نے بتایا ہے اس سے میں اس نتیجے
ہوں کہ اس لیبارٹری میں کاسمک ریز میزائلوں کی تیاری ہو
ہے اور کاسمک میزائل ایسے میزائل ہیں یہ اگر تیار ہو گئے
میزائل سے ایک پورا براعظم تباہ کیا جا سکتا ہے۔ پوری دنیا
پاورز کاسمک ریز پر کام کر رہی ہیں لیکن آج تک وہ ان ریز کی
اصل توانائی الفا پارٹیکلز کو کور نہیں کر سکیں لیکن یہاں

کے قریب لگتا ہے اور یہ بہرحال یہودیوں کی تنظیم ہے اس
حالہ اس لیبارٹری کا تباہ کرنا ضروری ہے"...... عمران نے
سنجیدہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔
"کاسمک ریز تو عمران صاحب سورج سے زمین پر آنے والی
ریز کو کہتے ہیں۔ ان پر تو پوری دنیا میں ریسرچ ہو رہی ہے
ائی کا انتہائی سستا متبادل سامنے آسکے اس لئے لیبارٹری میں
چھ ہو رہا ہو گا پھر آپ اتنے پریشان کیوں ہو گئے ہیں"۔ اس
نے کہا۔
نک ریز پر تو توانائی کے متبادل کے لئے کام ہو رہا ہے لیکن
ریز کے اندر ایک خاص عنصر ہوتا ہے جسے سائنس دان
کلز کہتے ہیں۔ یہ اس قدر خوفناک توانائی کے حامل ہوتے
ج تک انہیں ماپا ہی نہیں جا سکا اور نہ کور کیا جا سکا ہے اور
ندر موجود توانائی کو اگر کور کر لیا جائے تو پھر اس قدر
یز ثابت ہو سکتے ہیں کہ شاید اس کی ہلاکت کے بے پناہ
کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا اس لئے اقوام متحدہ نے الفا
ر ریسرچ کو باقاعدہ ممنوع قرار دے دیا ہے کیونکہ سائنس
خیال ہے کہ ان کی تباہی مکمل قیامت بن سکتی ہے اور
الفا پارٹیکلز پر ریسرچ ہو رہی ہے اور یقیناً ان سے تجرباتی
رہو رہے ہیں اس لئے میں نے اسے میزائل کہا ہے اور عرف
نہیں کاسمک میزائل کہا جا سکتا ہے"...... عمران نے کہا۔

" لیکن آپ کو ان ساری باتوں کا یہاں کھڑے کھڑے کیسے
ہو گیا۔ سردار بوے تو ظاہر ہے ایسی کوئی بات نہیں کر سکتا
صدیقی نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔
" سردار بوے نے جس خوراک کے بارے میں بتایا ہے
دراصل لیبارٹری کا سائنسی فضلہ ہے۔ یہ لوگ اسے اس لئے
ڈال رہے ہیں تاکہ دنیا کو اس بارے میں معلوم نہ ہو سکے۔
بوے نے اصل بات یہ بتائی ہے کہ اس فضلے کے اثرات انسانو ر
ہوتے ہیں جانوروں پر نہیں اور یہی وہ بات ہے جس سے میں
نتیجے پر پہنچا ہوں کہ یہاں کاسمک ریز میزائل تیار کیا جا رہا ہے
عمران نے جواب دیا۔
" لیکن اس کی وجہ۔ جانوروں پر ان کے اثرات کیوں
ہوتے"...... نعمانی نے کہا۔
" یہ طویل سائنسی تھیوری ہے اس لئے تفصیل بتانے کا نہ
ہے اور نہ ماحول البتہ یہ بات سائنسی طور پر مسلمہ ہے ک
پارٹیکلز کی ہلاکت خیزی کے اثرات صرف آدم زاد پر ہوتے ہیں
کے علاوہ نہ نباتات پر اور نہ جانوروں پر۔ شاید یہ انسانوں کے
میں کسی خاصیت کی وجہ سے ہے۔ بہرحال یہ بات طے شدہ ہے
کہ عام سائنسی فضلے کے اثرات سب پر یکساں پڑتے ہیں
نے جواب دیا۔
" تو پھر اب آپ کا کیا پروگرام ہے"...... صدیقی نے کہا

ظاہر ہے پروگرام بدل گیا ہے۔ اب اس ہیڈ کوار
ارٹری اہمیت اختیار کر گئی ہے اور جہاں تک میں
فیس کے اس ہیڈ کوارٹر والوں کو جس میں یہ لارڈ پیرن
ہے اسے بھی اس لیبارٹری میں ہونے والی ریسرچ کی اصل
بارے میں باخبر نہیں رکھا گیا ورنہ یہ لوگ کبھی بھی
الت میں ہمیں یہاں داخل نہ ہونے دیتے چاہے اس کے
اس پورے علاقے کو کیوں نہ تباہ و برباد کرنا پڑتا۔
جواب دیا۔
عمران صاحب ہو سکتا ہے کہ انہیں یہ اندازہ ہی نہ ہو کہ
اصل حقیقت سے باخبر ہو جائیں گے اور شاید انہیں
کہ آپ چاہے کچھ بھی کیوں نہ کر لیں اس لیبارٹری تک
سکتے"...... صدیقی نے کہا۔
یسا بھی ہو سکتا ہے بہرحال اب یہ انسانیت کی طرف سے
عائد ہوتا ہے کہ اس خوفناک اور ہلاکت خیز کام کو ختم
...... عمران نے کہا۔
عمران صاحب اگر اس کا فارمولا ہم پاکیشیا لے جائیں تو
نیا کے لئے فائدہ مند نہ ہو گا"...... اس بار نعمانی نے کہا۔
پہلی بات تو یہ ہے کہ اس قدر خوفناک اور ہلاکت خیز
ہی نہیں ہونا چاہئے۔ دوسری بات یہ کہ اگر سپر پاورز کو
لگ پڑ گئی تو پھر پاکیشیا عذاب سے دوچار ہو جائے گا اس

" لیکھافیت اسی میں ہے کہ اسے خاموشی سے تباہ کر
ہو" عمران نے جواب دیا۔
" پھر اب کیا کرنا چاہئے"...... صدیقی نے کہا۔
" اب ہمیں ہر صورت میں واپس جانا ہو گا کیونکہ اس
فضا میں ہم واقعی زندہ نہیں رہ سکتے۔ اس کے لئے خصوصی
کے آلات ایکریمیا سے منگوانے پڑیں گے۔ اس کے ساتھ
آلات بھی جو اس فصلہ کو باہر نکالنے والی کمپیوٹرائز کرینوں
حصے کو کھول سکیں تب ہی ہم اندر داخل ہو سکیں گے ورنہ
عمران نے فیصلہ کن لہجے میں کہا تو صدیقی اور نعمانی نے اثبات
سر ہلا دیئے۔

کی گھنٹی بجتے ہی لارڈ نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔
.... لارڈ نے تیز لہجے میں کہا۔
بول رہا ہوں باس"..... دوسری طرف سے انتھونی کی

لیا رپورٹ ہے اس عمران اور اس کے ساتھیوں کے
ہلاک ہو گئے ہیں وہ"...... لارڈ نے چونک کر پوچھا۔
چلے گئے ہیں"...... دوسری طرف سے انتھونی نے کہا۔
چلے گئے ہیں کیوں کب"...... لارڈ نے انتہائی حیرت
میں کہا۔
ہیڈ کوارٹر کے نیچے لیبارٹری کی اصل ماہیت کا علم ہو گیا
دوسری طرف سے انتھونی کی آواز سنائی دی تو لارڈ بے
اپڑا۔

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

"کیا کہہ رہے ہو۔ کیا مطلب ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے"
نے حلق کے بل چیختے ہوئے کہا۔

"شازلی پٹی میں ڈالے جانے والے فضلے کے بارے میں
سردار بوے نے بتایا تھا اور پھر یہ عمران چونکہ سائنس دان
اس لئے وہ اس کی اصل اہمیت کو سمجھ گیا اور اب وہ واپس چلا
تاکہ ایکریمیا سے خصوصی آلات منگوا کر واپس آئے۔ اب وہ
لیبارٹری کو تباہ کرنا چاہتا ہے پھر رپورٹ کے بارے میں
گا"...... انتھونی نے جواب دیا۔

"تمہیں یہاں بیٹھے بیٹھے یہ سب کچھ کیسے معلوم ہو گیا
نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"باس میں نے اس کے انتظامات پہلے ہی کر رکھے تھے۔ لا
تصور میں بھی نہ تھا کہ سردار بوے اس طرح عمران سے یا
اسے تفصیل بتائے گا اور عمران صرف سردار بوے کی باتیں
اصل حقیقت تک پہنچ جائے گا لیکن میرے یہ انتظامات ہ
ہیں۔ شازلی پٹی میں داخلے کے آغاز سے لے کر آخر تک م
انتہائی وسیع رینج کے خصوصی ڈکٹا فون مختلف جگہوں پر لد
دیئے تھے اور یہ کام قبیلے میں موجود ہمارے ان افراد نے کیا
ماگوراپنے ہوئے ہیں۔ عمران اور اس کے ساتھی جہاں موجو
جگہ ایک ڈکٹا فون کی رینج میں تھی اور اس خصوصی ٹیلی ڈکٹا
وجہ سے میں کنٹرول روم میں بیٹھا نہ صرف سکرین پر انہیں د

ان کی باتیں بھی سن رہا تھا۔ یہ لوگ تیزی سے شازلی پٹی
بڑھے چلے آرہے تھے اور مجھے یقین تھا کہ جیسے ہی یہ پٹی میں
گے بہر حال ہلاک ہو جائیں گے اس لئے میں مطمئن تھا
عمران کے ایک نیگرو ساتھی جس کا نام وہ جوزف لے رہا
یب قبائلی کی بو سونگھ لی اور پھر اسے پکڑ لیا۔ اس نے سردار
نزدیک موجودگی کے بارے میں بتایا تو عمران کے دو نیگرو
ار بوے کو پکڑ کر لے آئے اور پھر عمران نے اس سے
تگو کی۔ جو میں سنتا رہا۔ پھر سردار بوے واپس چلا گیا تو
اس کے دو ساتھیوں کے درمیان جو بات چیت ہوئی اس
علوم ہوا کہ اسے معلوم ہو گیا ہے کہ لیبارٹری میں کیا کام
...... انتھونی نے جواب دیا۔

م نے یہ گفتگو ٹیپ کی ہے۔ یہ تو انتہائی اہم مسئلہ ہے"۔
تشویش بھرے لہجے میں کہا۔

۔ آپ آجائیں یہاں کنٹرول روم میں"...... انتھونی نے

ے۔ میں آرہا ہوں"...... لارڈ نے کہا اور رسیور رکھ کر وہ
کرسی سے اٹھا اور بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ اس
پر شدید ترین تشویش کے تاثرات ابھر آئے تھے۔ تھوڑی دیر
ب بڑے ہال نما کمرے میں داخل ہوا جہاں ہر طرف جدید
ساخت کی مشینری نصب تھی۔ ایک طرف ایک کمرہ تھا

جس کی دیواریں شفاف شیشے کی تھیں۔ یہ کنٹرولنگ روم تھا۔ انتھونی اور ایک ادھیڑ عمر آدمی موجود تھا۔ لارڈ جیسے ہی ا میں داخل ہوا۔ انتھونی اور ادھیڑ عمر آدمی اٹھ کھڑے ہوئے۔

"بیٹھو اور مجھے وہ ٹیپ سناؤ"...... لارڈ نے انتہائی تشویش لہجے میں کہا اور ایک خالی کرسی پر بیٹھ گیا۔

"رانسن ٹیپ آن کر دو"...... انتھونی نے اس ادھیڑ عمر ا مخاطب ہو کر کہا۔

"یس باس"...... ادھیڑ عمر آدمی رانسن نے کہا اور سامنے مشین کے کئی بٹن پریس کر دیئے۔ مشین پر موجود چھوٹی پر جھماکے سے روشنی ہو گئی پھر اس پر ایک منظر ابھر آیا۔ منظر تھا جہاں سات افراد موجود تھے۔ جن میں سے دو قوی تھے جب کہ پانچ افراد ایشیائی تھے۔

"یہ عمران اور اس کے ساتھی ہیں لارڈ۔ میں نے ٹیپ سے ریوائنڈ کیا ہے جہاں سے یہ آپس میں باتیں کرتے ہیں نے کہا تو لارڈ نے اثبات میں سر ہلا دیا تو رانسن نے ایک پریس کیا تو ایک آواز سنائی دی۔

"یہ عمران ہے۔ وہ درمیان میں تیسرا"...... انتھونی لارڈ نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ ان لوگوں کے درمیان رہی۔ پھر وہ واپس مڑ گئے تو انتھونی کے اشارے پر رانسن نے آف کر دی۔

انگیز۔ انتہائی حیرت انگیز۔ یہ عجیب ذہن کا مالک ہے کہ بات ہے کہ اس سائنسی فضلے کے زہریلے اثرات پر نہیں ہوتے وہ فوراً اصل حقیقت تک پہنچ گیا۔ یہ تو بہت انتھونی بلیک فیس کی یہ لیبارٹری تو دنیا کی سب سے قیمتی ۔ اگر یہاں ہونے والی ریسرچ کے سلسلے میں سرپاورز بھنک بھی پڑ گئی تو اس جنگل پر قیامت ٹوٹ پڑے "...... لارڈ نے انتہائی تشویش بھرے لہجے میں کہا۔

ڈ۔ ویسے عمران انتہائی حیرت انگیز صلاحیتوں کا مالک اس کا ذہن کس طرح کام کرتا ہے کہ معمولی باتوں سے ے نتائج نکال لیتا ہے اور یہ نتائج درست بھی ہوتے ہیں۔ جواب دیا۔

نے اس لئے یہ فضلہ اس جنگل میں ڈلوایا تھا کہ باہر کے دیکھ نہ سکیں۔ اس سے تو بہتر تھا کہ میں اسے دور دراز میں پھینکوا دیتا"...... لارڈ نے کہا۔

حکومت گانی چونک پڑتی کیونکہ اس فضلے کی وجہ سے وہاں اور لاتعداد لوگ ہلاک ہونا شروع ہو جاتے۔ یہاں تو درختوں اور ان پر سے کئے جانے والے سائنسی گیسوں کے وجہ سے اس کے زہریلے اثرات محدود ایریئے تک ہی رہتے تو جنگل کے جنگل لوگوں سے خالی ہو جاتے اور ظاہر ہے یں چھپی نہیں رہ سکتیں اس لئے سرپاورز تک یہ خبریں پہنچ

جاتیں اور اس کے بعد یقیناً یہ کھوج لگاتے یہاں پہنچ جاتے
ایسا نہیں ہے"...... انتھونی نے جواب دیتے ہوئے کہا۔
"تم ٹھیک کہہ رہے ہو لیکن اب اس عمران اور
ساتھیوں کا خاتمہ انتہائی ضروری ہو گیا ہے۔ کہاں ہیں اس
لوگ"...... لارڈ نے چیختے ہوئے کہا۔
"وہ ٹاکس پہنچ چکے ہوں گے اور پھر وہاں سے بساک
اس کے بعد شاید وہ خود ایکریمیا جائیں یا وہاں سے خصوصی
منگوائیں"...... انتھونی نے جواب دیا۔
"کس قسم کے آلات"...... لارڈ نے ہونٹ چباتے ہوئے
"میرا خیال ہے کہ اس فضلے کے انتہائی زہریلے اثرات
کے لئے وہ خصوصی ساخت کے گیس ماسک حاصل کریں
لیبارٹری کو تباہ کرنے کے لئے خصوصی ساخت کے بم
انتھونی نے جواب دیا۔
"لیکن لیبارٹری باہر سے تو کسی طرح تباہ ہو ہی نہیں
پوری دنیا کے ایٹم بم اکٹھے ہی کیوں نہ فائر کر دیئے جائیں
نے کہا۔
"یس سر۔ لیکن میرا خیال ہے کہ فضلہ باہر نکالنے والی
کے سیکشن کو یہ لوگ ان بموں سے کھولنے کی کوشش کریں
ظاہر ہے کہ وہ آسانی سے کھل جائے گا اس کے بعد یہ لوگ
داخل ہو جائیں گے اور اس کے بعد لیبارٹری کو تباہ کرنا ان

ہو گا اور جب ہیڈ کوارٹر کے نیچے موجود لیبارٹری تباہ ہو گئی
ہے اوپر موجود ہیڈ کوارٹر کا کیا حشر ہو گا"...... انتھونی نے
تے ہوئے کہا۔
"تمہاری بات درست ہے۔ اب اس عمران اور اس کے
کے خلاف جنرل کلنگ آرڈر جاری کرنے کے علاوہ میں کسی
ہے"...... لارڈ نے کہا۔ ں ہمارا سپلائی
ں لارڈ۔ آپ کے اس آرڈر سے ان لوگوں س طرح ہمارا
یہ لوگ میک اپ کے ماہر ہیں اس لئے انہوں تا ہے اس
ے میک اپ تبدیل کرنے ہیں کہ انہیں تلاش کرنا ہی
جائے گا اور اس طرح کی افراتفری سے یہ فائدہ بھی اٹھائیں
انہیں وہاں کوئی ایسا آدمی مل گیا جو لیبارٹری کی تعمیر میں
گا تو پھر لیبارٹری کے ایسے ایسے کمزور پہلو ان کے سامنے آ
جن سے ہم بھی واقف نہیں ہیں اس لئے ان کے ساتھ
ان کے انداز میں لڑنی ہو گی"...... انتھونی نے کہا۔
کس طرح ختم ہوں گے۔ کیا ان کے لئے آسمان سے
رش کرانی پڑے گی"...... لارڈ نے سخت غصیلے لہجے میں
ئے میز پر مکے مارتے ہوئے کہا۔
اپ فکر مند نہ ہوں۔ میری موجودگی میں آپ کو فکر مند
رورت نہیں ہے۔ میں نے آپ کی پریشانی کا درست حل
۔ ہمارا ہیڈ کوارٹر اور لیبارٹری بھی صاف بچ جائے گی اور

یہ لوگ بھی یقینی طور پر ہلاک ہو جائیں گے ...... انتھونی نے

" کون سا حل جلدی بتاؤ ...... لارڈ نے ہونٹ چباتے

کہا۔

" باس اس صورت حال میں ہمیں باقاعدہ عمران اور
لوگ ... کا اس جنگل میں شکار کھیلنا پڑے گا۔ ہمارے حق
وہ ناکی ہیں۔ مثلاً ایک تو یہ کہ عمران اور اس کے
اس کے بعد کا علم نہیں ہے کہ ہم ان کے اخذ کردہ نتائج
منگوائیں سے واقف ہو چکے ہیں۔ وہ یہی سمجھیں گے کہ
کے بعد ہمارا خیال ہو گا کہ وہ لوگ ناکام ہو کر واپس چلے
ہو سکتا ہے کہ وہ بساک سے بھی چلے جائیں تاکہ ہمیں
طور پر دیا جا سکے لیکن ہمیں معلوم ہے کہ یہ لوگ واپس
دوسرا پوائنٹ یہ ہے کہ عمران اور اس کے ساتھی اس جنگل
اب دیکھ چکے ہیں اور انہیں یہ بات معلوم ہے کہ ماگورا قبیلہ
براہ راست تعاون نہیں کر سکتا اس لئے انہیں لازماً شازلی پٹی
گزرنا ہو گا۔ تیسرا پوائنٹ یہ کہ انہیں یہ بات معلوم نہیں
ہمیں فیصلہ خارج کرنے والے سیکشن کے بارے میں
معلومات کے بارے میں علم ہو چکا ہے۔ ان پوائنٹس کو مد
ہوئے میں نے عمران اور اس کے ساتھیوں کی ہلاکت کا
اور جامع منصوبہ تیار کیا ہے۔ عمران اور اس کے ساتھی
آنے میں کم از کم ایک ہفتہ ضرور لگ جائے گا اور اس ایک

منصوبے کو مکمل کر سکتے ہیں ...... انتھونی نے کہا۔

بتاؤ۔ منصوبہ کیا ہے ...... لارڈ نے بے چین سے لہجے

یہ یہ ہے لارڈ کہ کرین سیکشن کو بند کر کے باہر سے مکمل
جائے اس طرح لیبارٹری محفوظ ہو جائے گی۔ اس میں کسی
کا سکوپ ختم ہو جائے گا۔ شازلی پٹی میں ہمارا سپلائی
بھی بند کر کے اسے بھی سیلڈ کر دیا جائے اس طرح ہمارا
لے کی طرف جو راستہ ہے جسے ماگورا وے کہا جاتا ہے اس
ل طور پر سیلڈ ہو جائے گا۔ ماگورا قبیلے میں صرف تربیت
و کو یہاں رکھا جائے باقی سب کو دوسرے قبیلوں میں بھجوا
اور باقی قبیلوں میں سے تربیت یافتہ افراد کو یہاں منگوا لیا
ھرٹی ون ان معاملات میں انتہائی تربیت یافتہ ہے۔ اسے ان
تربیت یافتہ افراد کا چارج دے دیا جائے اس کا ہم سے رابطہ
ساخت کے ٹرانسمیٹر سے ہو گا۔ ان تربیت یافتہ افراد کو
جنگل میں اس طرح پھیلا دیا جائے کہ انہیں معلوم ہی نہ ہو
میں سے پندرہ افراد کو خصوصی ساخت کے گیس ماسک
شازلی پٹی پر محفوظ جگہوں پر چھپا دیا جائے اور انہیں انتہائی
ن میزائل گنیں دے دی جائیں۔ پوری شازلی پٹی اور
نگل میں خصوصی پوائنٹس پر انتہائی طاقتور اور وسیع رینج
ڈکٹا فون نصب کر دیئے جائیں جن کا رابطہ کنٹرول روم سے

ہو۔ اس کے بعد ان لوگوں کی واپسی کا خاموشی سے انتظار کیا
ظاہر ہے یہ لوگ جنگل میں داخل ہوں گے تو شازلی پٹی کی طر
جائیں گے۔ چونکہ انہیں معلوم ہے کہ وہاں ان کے لئے کوئی
نہیں ہے اس لئے وہ مطمئن ہوں گے۔ یہ پندرہ افراد مناسب
دیکھتے ہی ان پر میزائل فائر کھول دیں گے اس کے بعد اگر یہ
یہاں سے بچ نکلے تو لامحالہ یہ جنگل میں جائیں گے وہاں بھی ہ
تربیت یافتہ افراد ماگورا کے روپ میں موجود ہوں گے جبکہ یہ
یہی سمجھیں گے کہ ماگورا قبیلے والے غیر جانبدار ہیں اس طر
مطمئن ہوں گے اور وہاں بھی انہیں گھیر کر آسانی سے ان کا شکا
جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ چاہے کچھ بھی کیوں نہ کر لیں یہ
ہیڈ کوارٹر میں داخل ہو سکیں گے نہ ہی لیبارٹری میں اور نہ
تباہ کر سکیں گے جبکہ ہم کنٹرول روم میں بیٹھ کر اس پورے
کو نہ صرف چیک کریں گے بلکہ ہم یہاں بیٹھ کر ہدایات د
اپنے آدمیوں کی ان کا درست طور پر شکار کھیلنے کے لئے رہنمائی
سکیں گے"...... انتھونی نے کہا تو لارڈ کے ستے ہوئے چہرے
بار مسرت اور تحسین کے تاثرات ابھر آئے۔

"ویری گڈ۔ انتھونی ویری گڈ۔ تم واقعی عمران سے بھی
ذہانت کے مالک ہو۔ اب مجھے یقین آگیا ہے کہ تم ہی اس کا
کر سکتے ہو۔ او کے میری طرف سے تمہیں مکمل اجازت ہے جس
چاہو اپنے منصوبے پر عمل کرو۔ میری طرف سے کوئی مداخلت

مجھے ان کی لاشیں چاہئیں اور ہیڈ کوارٹر اور لیبارٹری کا مکمل
...... لارڈ نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

یہ جناب۔ آپ قطعی بے فکر رہیں۔ عمران سمجھتا ہے کہ
ذہین ہے جبکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ ذہانت کسی کی
میں ہوتی۔ میں انہیں ایسے باندھ کر ماروں گا کہ ان کی
س جنگل سے باہر نہ نکل سکیں گی"...... انتھونی نے
لہجے میں کہا۔

آج سے تم صرف ہیڈ کوارٹر کے چیف سکیورٹی آفیسر ہی
میرے نمبر ٹو بھی ہو۔ پورے بلیک فیس کے نمبر ٹو اور
کی پوری دنیا میں ہونے والی آمدنی میں تمہارا بھی چوتھائی
...... لارڈ نے کہا تو انتھونی کا چہرہ مسرت کی شدت سے
پھول کی طرح کھل اٹھا کیونکہ یہ اتنا بڑا عہدہ ن کے لئے
ندگی بھر تصور بھی نہ کر سکتا تھا۔ بلیک فیس عمران گاڈش
ظیم تھی اور پوری دنیا میں اس کے بے
اس لئے اس پوری تنظیم کا نمبر ٹو بن جانا ہونے والے
چوتھائی حصے کا مالک بننے کا مطلب تھا بے پناہ ہوئی
لامحدود دولت۔ وہ تیزی سے اٹھا اور لارڈ کے سامنے رکوع
گیا۔

زندگی کا ایک ایک سانس آپ کی اور بلیک فیس کی
لئے وقف رہے گا۔ لارڈ"...... انتھونی نے انتہائی جذباتی

لہجے میں کہا۔

مجھے معلوم ہے اس لئے میں نے تمہیں یہ آفر دی ہے۔

خود معلوم ہے کہ یہ کتنی بڑی آفر ہے اس لئے اب تم اپنی

صلاحیتیں اور توانائیاں عمران اور اس کے ساتھیوں کے خلا

دو اور میں تمہارے نمبر ٹو کا آرڈر بھی پوری دنیا کے آف

سرکولیٹ کرا دیتا ہوں۔ رقم کی فکر مت کرو چاہو تو اس

جنگل کو جدید ترین مشینری سے بھر دو۔ چاہو تو اس پورے

تمام انسانوں کا خاتمہ کرا دو۔ اب تم اپنے فیصلے خود کرنے

آزاد ہو"...... لارڈ نے کہا تو انتھونی نے ایک بار پھر شکریہ ادا

لارڈ نے رسیور اٹھا کر انتھونی کے بارے میں ہدایات دینی ش

اور اس کے ساتھی تقریباً ایک ہفتے بعد دوبارہ جیپوں پر

تو انہوں نے جیپیں ناکس لینڈ ہوٹل پر ہی لے جا کر

گاوش کو جب عمران اور اس کے ساتھیوں کی آمد کی اطلاع

نے خود باہر آکر ان کا استقبال کیا اور پھر ان کے لئے

روں کے فوری انتظامات کر دیئے گئے جب کہ عمران گاوش

ں کے آفس میں آگیا۔

نے تمہیں کہا تھا کہ میری غیر حاضری میں ہونے والے

باخبر رہنے کی کوشش کرنا کیا کوشش کامیاب ہوئی

...... عمران مسکراتے ہوئے کہا۔

نس ایک تبدیلی تو یہ آئی ہے کہ اڈے کا سیکورٹی چیف

بلیک فیس کا نمبر ٹو بن گیا ہے یہاں موجود اس کے

اقاعدہ اس کی اطلاع دی گئی اور دوسری اہم بات یہ ہوئی

ہے کہ ماگورا قبیلے کو جنگل سے منتقل کر دیا گیا ہے"...... گاؤش
کہا تو عمران بے اختیار اچھل پڑا اس کے چہرے پر حیرت کے تاثر
ابھر آئے تھے۔

"کیا کہہ رہے ہو۔ ماگورا قبیلے کو جنگل سے شفٹ کر دیا گیا۔
کیسے ممکن ہے یہ تو بہت بڑا قبیلہ ہے اور یہ صدیوں سے یہاں ر
ہے۔ وہ کیسے شفٹ ہو سکتا ہے اور کہاں ہوا ہے اور کیوں
ہے"...... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"سردار بوے میرے پاس آیا تھا وہ اس لئے آیا تھا کہ
ہوتے ہوئے اپنے ساتھ شراب کا بہت بڑا کوٹہ لے جا سکے اس
ساتھ چار قبائلی بھی تھے میں نے اسے اپنے پاس جو کچھ تھا وہ بھی
دیا اور بہت سی شراب بساک سے منگوا کر دے دی۔ میں نے
اس سلسلے میں پوچھ گچھ کی کہ آخر وہ یکلخت اس قدر بھاری کوٹہ
لے جا رہا ہے آج سے پہلے تو اس نے ایسا کبھی نہیں کیا تھا
نے مجھے بتایا کہ وہ اپنے قبیلے کے ساتھ ماجورا دیوتا کے حکم پر کہ
کے لئے منتقل ہو رہا ہے کیونکہ ماجورا دیوتا اس جنگل پر خاص
کرنا چاہتا ہے جس سے پھر یہ جنگل سب سے بڑا اور سب سے
ہو جائے گا لیکن اس سے زیادہ اس نے کچھ بتانے سے انکار
خود یہ خبر سن کے بے حد حیران ہوا تھا کیونکہ بظاہر ایسا نا
چنانچہ میں نے اس کی شراب کی بوتل میں خاص دوا ملا دی
اسے نشہ ہو گیا اور پھر جب میں نے اس سے مزید تفصیل

نے نیم بے ہوشی کے عالم میں سب کچھ بتا دیا کہ سردار گیمبو نے
ائب سردار انتھونی کو سب اختیار دے دیئے ہیں اور انتھونی
بے حد ہمدرد ہے اس نے ماجورا دیوتا کی خاص دعا کی اور ماجورا
منوا لیا کہ ماگورا قبیلے کو تمام دنیا کے قبیلوں سے بڑا قبیلہ بنا
ماگورا جنگل کو تمام دنیا کے جنگلوں میں سب سے بڑا جنگل
یہاں اس قدر شکار پیدا کر دے کہ کبھی ختم نہ ہو اور یہاں
ں کو اس قدر زرخیز کر دے کہ وہ ہمیشہ پھلوں سے بھرے
یہاں کے پانی کو اس قدر میٹھا کر دے کہ ماگورا جنگل کا پانی
کے پانی جیسا ہو جائے۔ ماجورا دیوتا نے اس کی بات مان لی
ہی اسے حکم دیا کہ چونکہ ایسا کرنے کے لئے پورے ماگورا
نل کرنا ہو گا اس لئے ماگورا قبیلے کو جنگل خالی کرنا ہو گا
رف دس ماگورا یہاں رہ سکتے ہیں پھر نائب سردار انتھونی
ے قبیلوں کو کہا کہ وہ ہمارے قبیلے کے لئے اپنے ہاں فوری
نپڑیاں تیار کرائیں اور ہمیں وہاں آزادی سے رہنے اور شکار
ازت دیں۔ چنانچہ اس کے حکم پر تمام قبیلوں نے اجازت
۔ اس کے علاوہ تمام قبیلوں کے دس دس قبائلی بھی یہاں
ا کہ ہمارے وہاں رہنے کے بدلے وہ یہاں شکار کر سکیں
لاوہ اس نے بتایا کہ نائب سردار اور اس کے آدمی زمین
۔ باہر آ گئے ہیں اور اب وہ پورے جنگل میں خاص خاص
چڑھ کر وہاں ماجورا دیوتا کے عمل کے لئے کالے رنگ کے

چھوٹے چھوٹے ڈبے باندھ رہے ہیں۔ حتی کہ دیوتا کے
شازلی پئی میں جا کر بھی درختوں میں ایسے ڈبے باندھ رہے
گاوش نے کہا تو عمران نے ایک طویل سانس لیا۔
"اس کا مطلب ہے کہ انہیں اس بات کا علم ہو گیا ہے
لیبارٹری کے بارے میں کیا معلوم ہوا ہے اور ہم کیا کرنے کے
یقیناً ان لوگوں نے وہاں پہلے سے خصوصی ساخت کے ڈکٹافون
رکھے ہوں گے اور اب یہ سارے انتظامات ہمارا شکار کھیلنے
کئے گئے ہیں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔
"لگتا تو ایسا ہی ہے پرنس لیکن اب آپ کیا کریں ۔
خیال ہے کہ ابھی آپ وہاں نہ جائیں ورنہ آپ کی امداد
کوئی نہ ہو گا"..... گاوش نے کہا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا
"گاوش کسی بھی انسان کی اصل امداد کائنات کا مالک
ہے اور وہ ہر جگہ موجود ہوتا ہے اس لئے وہاں بھی ہماری ا
کے لئے وہ موجود ہو گا اور چونکہ ہم انسانیت کو ان خونخوار ا
بچانے کے لئے کام کر رہے ہیں اس لئے یقیناً وہ ان کے مقا
ہماری امداد کرے گا اس لئے تم اس بات کی فکر مت کرو ا
شکریہ کہ تم سے اس ملاقات میں مجھے بے حد قیمتی ا
معلومات ملی ہیں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔
"میری بات تو چھوڑیں آپ چونکہ بساک جاتے
خصوصی طور پر ہدایات دے کر گئے تھے اس لئے میں نے ا

موصی دلچسپی لی اور مجھے معلومات مل گئیں ورنہ تو میں اسے
میں ہی لیتا لیکن آپ کو واقعی وہاں جنگل میں کوئی امداد نہیں
خدا بھی انسان کے ذریعے ہی امداد بھیجتا ہے"..... گاوش
عمران مسکرا دیا۔
فکر مت کرو اب دیکھو تمہارے ذریعے یہ معلومات ہمیں ملنا
کی طرف سے ہی امداد ہے اس طرح وہاں بھی مل جائے
یمان ہے کہ خدا جب امداد کرتا ہے تو انسان کے ذہن
ل دیتا ہے دل میں خیال ڈال دیتا ہے بہت سے ذریعے
مداد کرنے کے البتہ اب ایک اور کام تمہیں کرنا ہو گا"۔

..... گاوش نے کہا۔
اب اس انتھونی کے کتنے آدمی ہیں"..... عمران نے

۔ آپ نے جس کی نشاندہی کی تھی اسی سے پتہ چلا تھا
ب چلے گئے۔ اچانک غائب ہو گئے حالانکہ میں نے انہیں
کیا تھا"...... گاوش نے جواب دیا۔
یا تم بساک سے کوئی ہیلی کاپٹر منگوا سکتے ہو۔ رقم کی فکر
تم جس قدر چاہو مل جائے گی"..... عمران نے کہا۔
، تو جائے گا لیکن کیا آپ ہیلی کاپٹر پر وہاں جانا چاہتے
ا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں اب پیدل جانے کی ضرورت نہیں ہے اب میں
ہوں کہ اس انتھونی نے وہاں کس قسم کے انتظامات کر رکھے
گے اب ہیلی کاپٹر پر وہ میزائل فائر نہیں کر سکتا اس لئے اب
وہاں جانا بے کار ہے"...... عمران نے کہا۔
"ٹھیک ہے آپ کمرے میں چلیں میں بات کر کے آپ
دیتا ہوں مجھے یہاں ٹاکس میں ایک آدمی سے خود جا کر ملنا پڑے
ہی ہیلی کاپٹر آسکے گا۔ حکومت کا ہیلی کاپٹر کیونکہ اس کے علاوہ
کوئی ہیلی کاپٹر یہاں نہیں ہے"...... گاؤش نے کہا تو عمران نے
دیا اور اٹھ کر اس کے آفس سے باہر آگیا تھوڑی دیر بعد وہ اپنے
میں پہنچا تو وہاں اس کے سارے ساتھی موجود تھے۔
"کیا ہوا عمران صاحب آپ کے چہرے پر پریشانی ہے
نے عمران کے کمرے میں داخل ہوتے ہی چونک کر کہا۔
"اچھا کمال ہے۔ تم تو قیافہ شناس بن گئے ہو"......
مسکراتے ہوئے کہا اور ایک خالی کرسی پر بیٹھ گیا۔
"واقعی عمران صاحب آپ کا انداز بتا رہا ہے کہ آپ
الجھے ہوئے ہیں کیا کوئی خاص بات ہو گئی ہے"......
اور عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر گاؤش سے
معلومات دوہرا دیں۔
"اوہ اس کا مطلب ہے کہ پورے جنگل میں ہمارا شکار
لئے انتظامات کر لئے گئے ہیں پھر"۔ صدیقی نے حیران ہو کر

"اب اس کا ایک ہی طریقہ ہے کہ اس جنگل میں موجود تمام
کو چن چن کر ہلاک کر دیا جائے اس کے بعد انتھونی کو اس
سے باہر نکالا جائے"...... عمران نے کہا۔
"لیکن یہ کیسے ہو گا۔ اتنے بڑے جنگل میں چند افراد کو کیسے
یا جا سکتا ہے جب کہ وہ چھپے ہوئے ہوں"...... صدیقی نے

ں نے اس کا انتظام پہلے کر لیا تھا تاکہ شازلی پٹی کو چیک کیا
یہ خصوصی ساخت کا آلہ ہے جسے تم وسیع رینج کا ملٹی ڈیٹکٹر
سکتے ہو۔ لازماً ان لوگوں کے پاس اسلحہ ہو گا یا اگر یہ قبائلی
نیزے ہوں گے۔ اب چاہے یہ کتنے بھی چھپے ہوئے ہوں
سے نکلنے والی ریز ان کی نشاندہی کر دیں گی۔ میں نے ہیلی
ہے ہم اس ہیلی کاپٹر پر پورے جنگل کا چکر لگائیں گے اور
یہ لوگ موجود ہوں گے وہاں فائر کر دیں گے اس کے
لہ جنگل میں موجود ڈکٹا فون اور ایسی سائنسی مشینری کو
پ کر لیتا ہے۔ اس کے لئے اس میں علیحدہ نشانات موجود
ہیں اس طرح پورے جنگل میں جہاں بھی مشینری موجود ہو
ٹریس کر کے ختم کیا جا سکتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ جنگل
دشمنوں سے مکمل طور پر پاک ہو جائے گا درندوں کو
کر کے بھگایا جا سکتا ہے۔ جوزف اور جوانا یہ کام آسانی سے کر
کے بعد اڈے میں موجود انتھونی اور اس کے آدمی بے

بس ہو کر رہ جائیں گے۔ اس کے بعد ان کے اڈے اور لیبا
کھلوانا اور انہیں تباہ کرنے کا کام باقی رہ جائے گا وہ ہم اطمینا
کرلیں گے "۔ عمران نے کہا۔

"ویری گڈ واقعی ان حالات میں اس سے زیادہ اچھا منصو
بن سکتا"...... صدیقی نے تحسین بھرے لہجے میں کہا۔

"وہ اندر سے کال کر کے اپنے لئے باہر سے بھی تو مدد منگ
ہیں"۔ چوہان نے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"اوہ ہاں واقعی اس بات کا مجھے خیال نہ رہا تھا ٹھیک ہے
بھی خیال رکھ لیا جائے گا"...... عمران نے کہا اور سب نے
میں سرہلا دیئے۔

نتھونی اپنے کمرے میں موجود ٹی وی پر ایک فلم دیکھنے میں
تھا وہ ایڈونچر فلمیں دیکھنے کا بے حد شوقین تھا اس لئے اس
یہاں دنیا کی بہترین ایڈونچر فلموں کا کافی ذخیرہ کر رکھا تھا اور پھر
بھی اسے موقع ملتا تھا وہ وی سی آر پر اپنی پسند کی فلمیں لگا کر
نان سے انہیں دیکھتا رہتا تھا اس نے عمران اور اس کے
میوں کے یقینی خاتمے کے مکمل انتظامات کر لئے تھے اس لئے اب
ہ صرف ان کی واپسی کا انتظار تھا اس نے ٹاکس سے بھی اپنے
ں واپس بلالئے تھے کیونکہ اسے خطرہ تھا کہ کہیں عمران ان کی
ے سے مشکوک ہو گیا تو پھر وہ ان کو پکڑ کر ان سے معلومات
مل کرنے کی کوشش کرے گا اور اگر اسے ان نئے انتظامات کے
یں معمولی سا شبہ بھی پڑ گیا تو پھر اس کا قابو میں آنا مشکل ہو
ئے گا البتہ اس نے سائنسی مشینری کو پورے جنگل میں اس طرح

نصب کرا دیا تھا کہ جیسے ہی یہ لوگ جنگل میں داخل ہوتے کنٹ
روم میں انہیں چیک کر لیا جاتا اس طرح ان کی آمد کی اطلاع مل
اور پھر وہ ان کے شکار کیے جانے کا منظر اطمینان سے دیکھ سکتا
اسے سو فیصد یقین تھا کہ یہ لوگ ان انتظامات کی وجہ سے
موت کا شکار ہو جائیں گے اس لئے وہ پوری طرح مطمئن تھا کہ
جنگل میں داخل ہونے کے بعد زیادہ دیر زندہ نہ رہ سکیں گے اس
وہ اطمینان سے بیٹھا فلم دیکھنے میں مصروف تھا کہ اچانک
پڑے ہوئے فون کی گھنٹی بج اٹھی تو انتھونی بے اختیار چونک پڑا
نے رسیور اٹھا لیا۔

"یس انتھونی بول رہا ہوں" ...... انتھونی نے کہا۔

"رانسن بول رہا ہوں باس کنٹرولنگ سیکشن سے۔ ایک ہیلی کاپٹر جنگل کے اوپر پرواز کر رہا ہے یہ ہیلی کاپٹر نا کس کی سے داخل ہوا ہے" ...... دوسری طرف سے رانسن نے کہا۔

"حکومتی ہیلی کاپٹر۔ وہ ادھر کہاں آ گیا بہرحال کوئی سروے پھر رہے ہوں گے خود ہی گھوم پھر کر چلے جائیں گے وہ نیچے اتریں گے کیونکہ حکومت کو معلوم ہے کہ ان علاقوں میں قبائلی موجود ہیں" ...... انتھونی نے کہا۔

"یس باس میرا بھی یہی خیال ہے لیکن میں نے سوچا کہ اطلاع کر دوں" ...... دوسری طرف سے رانسن نے کہا۔

"او کے" ...... انتھونی نے کہا اور رسیور رکھ کر وہ ایک بار

نے میں مصروف ہو گیا۔ تھوڑی دیر بعد گھنٹی ایک بار پھر بج اٹھی۔

"اب یہ رانسن ہیلی کاپٹر کے جانے کی اطلاع دے رہا ہو گا نس بھلا یہ بھی اطلاع ہے۔ خواہ مخواہ ڈسٹرب کر رہا ہے یہ"۔ ونی نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اس نے رسیور اٹھا لیا۔

"یس" ...... انتھونی نے قدرے ناخوشگوار لہجے میں کہا۔

"باس باس جلدی آئیں ہیلی کاپٹر یہاں جنگل میں ریز فائر کر رہا چیکنگ مشینری بھی اڑائی جا رہی ہے اور ہمارے آدمی بھی جلدی ...... رانسن کی چیختی ہوئی آواز سنائی دی تو انتھونی نے بجلی کی ے رسیور کریڈل پر پٹخا اور پھر دوڑتا ہوا دروازے کی طرف اسے ٹی وی بند کرنے کا بھی خیال نہ رہا تھا۔ رانسن کی بات اس کے ذہن میں بگولے سے ناچ رہے تھے۔ تھوڑی دیر بعد وہ روم میں داخل ہوا اور پھر سیدھا شیشے والے کمرے کی طرف یا۔

وہ وہ باس یہ تو سب کچھ تباہ کر دیں گے یہ کیا ہو رہا ہے"۔ نے چیختے ہوئے کہا۔

کیا ہو رہا ہے کون کر رہا" ...... انتھونی نے بھی اندر داخل ہوئے چیخ کر کہا۔

یہ وہی عمران اور اس کے ساتھی ہیں باس ان کے پاس مخصوص ہیں یہ جنگل کے اوپر سے چیکنگ کر کے فائرنگ کر رہے ...... رانسن نے کہا تو انتھونی کے ہونٹ بھینچ گئے۔ اس کی

نظریں سکرین پر جم گئیں۔ سکرین درمیان سے دو حصوں میں
نظر آرہی تھی جن میں سے ایک میں گانی حکومت کا ہیلی کاپٹر
دکھائی دے رہا تھا۔ ہیلی کاپٹر جنگل سے کافی بلندی پر تھا جب
دوسرے حصے میں جنگل کا اندرونی حصہ نظر آرہا تھا اور جیسے جیسے
کاپٹر گھوم رہا تھا ویسے ویسے دونوں منظر بھی تبدیل ہوتے چلے
تھے۔ ہیلی کاپٹر کی کھڑکی سے ایک آدمی باہر کو جھکا ہوا تھا اس
ہاتھوں میں ایک عجیب ساخت کی گن تھی جس پر شاید دوربین
ہوئی تھی۔ وہ اچانک فائر کرتا اور نیچے جنگل میں یا تو کوئی در
ایک دھماکے سے اڑ کر نیچے گرتا اور اس کے پرزے بکھر جاتے
جھاڑیوں میں سے کوئی انسان اچھلتا اور اس کی چیخ سنائی دیتی۔

"اوہ اوہ ویری بیڈ یہ لوگ تو سب کچھ تباہ کر دیں گے۔ ا
کاپٹر کو اڑا دو"...... انتھونی نے چیختے ہوئے کہا۔

"یہاں سے کچھ نہیں ہو سکتا البتہ آپ تھرٹی ون کو کہیں
میزائل گن لے کر کسی اونچے درخت پر چڑھ جائے اور ہیلی کاپٹر
نشانہ بنائے"...... رانسن نے کہا۔

"اوہ اوہ کراؤ اس سے بات"...... انتھونی نے چیختے ہوئے
رانسن نے جلدی سے سائیڈ پر پڑا ہوا ٹرانسمیٹر سیٹ اٹھایا اور
بٹن پریس کر دیا۔

"ہیلو ہیلو رانسن کالنگ اوور"...... رانسن نے چیختے ہوئے

"یس تھرٹی ون کالنگ اوور"...... تھوڑی دیر بعد تھرٹی ون

تو انتھونی نے تیزی سے رانسن کے ہاتھ سے ٹرانسمیٹر جھپٹ

ہیلو تھرٹی ون ٹوتھی میں انتھونی بول رہا ہوں۔ سنو۔ ایشیائی
یلی کاپٹر کی مدد سے یہاں تباہی پھیلا رہے ہیں ان کے پاس
آلات ہیں جن کی مدد سے وہ جنگل کے اوپر سے مشینری کو
کر لیتے ہیں اور انسانوں کو بھی اور دور سے ہی مشینری کو
دیتے ہیں اور انسانوں کو بھی ہلاک کر دیتے ہیں اوور"۔
نے چیختے ہوئے کہا۔

باس یہی بات تو میری سمجھ میں نہیں آرہی کہ یہ سب کیا
اوور"...... ٹوتھی نے انتہائی تشویش بھرے لہجے میں کہا۔

تمہارے پاس خصوصی میزائل گن ہے کسی سب سے
رخت پر چڑھ جاؤ اور اس ہیلی کاپٹر کو نشانہ بناؤ جلدی کرو
...... انتھونی نے کہا۔

باس اوور"...... دوسری طرف سے کہا گیا اور انتھونی نے
وآل کہہ کر ٹرانسمیٹر آف کر دیا۔

انسن ٹوتھی کے پاس تھری ون ون موجود ہے اس لئے وہ
پر آ جائے گا اس ٹارگٹ کرو"...... انتھونی نے رانسن سے
ہو کر کہا اور رانسن نے اثبات میں سر ہلا دیا اور تیزی سے
مختلف بٹن پریس کرنے لگا اور مختلف نابوں کو دائیں بائیں
سکرین پر اب تیزی سے منظر بدلتے جا رہے تھے اور پھر

اچانک ایک درخت پر چڑھتا ہوا ایک قبائلی نظر آیا تو رانسن ۔
ہٹا لئے اور ایک بٹن پریس کر دیا۔ اب منظر اس قبائلی کے
چڑھنے کے ساتھ ساتھ بدلتا جا رہا تھا۔ یہ قبائلی واقعی کسی چیتے
سے بھی زیادہ تیزی سے اوپر چڑھ رہا تھا جب کہ سکرین کے
حصے میں ہیلی کاپٹر اس سے کافی دور تھا۔ پھر یہ قبائلی اس
درخت کی چوٹی پر پہنچ گیا۔ اس نے اپنے آپ کو مضبوط شاخ
ایڈجسٹ کیا اور کاندھے پر لٹکی ہوئی میزائل گن کو اتار کر
اسے کاندھے کے ساتھ لگا کر ایڈجسٹ کیا اسی لمحہ دور جاتا
کاپٹر گھوم کر اس طرف آنے لگا جدھر یہ قبائلی جو یقیناً ٹو
میزائل گن پکڑے بیٹھا ہوا تھا۔ انتھونی اور رانسن دونوں کی
سکرین پر چپک سی گئی تھیں ہیلی کاپٹر کا رخ اب ٹوتھی کی طر
تھا اور ٹوتھی گن کاندھے سے لگائے ساکت بیٹھا ہوا تھا۔
" فائر کرو احمق اب وہ گن کی رینج میں ہے"۔۔۔۔
یکلخت چیختے ہوئے کہا اور عین اسی لمحے ٹوتھی کو جھٹکا سا لگا ا
شعلہ سا نکلا اور یہ شعلہ بجلی کی سی تیز رفتاری سے تیرتا ہوا
کاپٹر کی طرف بڑھا اسی لمحے ہیلی کاپٹر جھٹکا کھا کر نیچے ہوا شا
اسے بچانا چاہتا تھا۔ ہیلی کاپٹر کے پائلٹ نے واقعی بے پنا
سے کام لیا تھا لیکن اس کے باوجود ہیلی کاپٹر نہ بچ سکا اور
کاپٹر کے پنکھے سے ٹکرایا اور اس کے ساتھ ہی ہیلی کاپٹر
نکلنے والی گولی کی طرح نیچے گرا اور درختوں میں غائب ہو

۔ ویری گڈ"...... انتھونی نے مسرت سے بھرپور نعرہ مارا
نے تیزی سے بٹن پریس کرنا شروع کر دیئے لیکن وہ باوجود
اس جگہ کو سکرین پر نہ لا سکا جہاں ہیلی کاپٹر نیچے گرا تھا۔
دیر بعد وہ اپنی کوشش میں کامیاب ہو گیا اور پھر گھاس پر
بکھرے ہوئے پرزے سکرین پر نظر آنے لگ گئے جو
لپیٹ میں تھے۔ یوں دکھائی دے رہا تھا جیسے سارے
دور تک چراغاں ہو رہا ہو۔ کئی درخت بھی گرے
خاصی تباہی نظر آ رہی تھی۔
گڈ یہ ہوئی بات ویری گڈ"...... انتھونی نے انتہائی
ے لہجے میں کہا کیونکہ یہ بات اب یقینی ہو چکی تھی کہ
کے ساتھی ہیلی کاپٹر کے ساتھ ہی ختم ہو گئے ہیں لیکن
سکرین یکلخت تیز سرخ نظر آنے لگی اور پھر یکلخت سپاٹ ہو

"...... انتھونی نے کہا۔
کٹا فون آگ کی لپیٹ میں آ کر ختم ہو گیا ہے باس"۔
با اور انتھونی نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔
، یہ خطرناک ترین لوگ تو ختم ہوئے اب ٹوتھی ان کی
کرے گا"...... انتھونی نے کہا اور ٹرانسمیٹر کا بٹن پریس

ہیلو انتھونی کالنگ اوور"...... اس نے بار بار کال دیتے

ہوئے کہا۔

"یس تھرٹی ون انڈسٹینڈنگ یو اوور"..... کافی دیر بعد ٹموتھی

سنائی دی۔

"گڈ شو ٹموتھی تم نے زبردست کارنامہ سرانجام ہے۔

ہٹ ہو گیا اور اس میں موجود افراد بھی ہٹ ہو گئے ہیں

د ہیلی کاپٹر گرا ہے۔ وہاں کا ٹیلی ڈکٹا فون آگ میں جل گیا ہے

اید اب ہم اسے سکرین پر نہیں دیکھ سکتے۔ تم فوراً وہاں بال

لوگوں کی لاشیں اور ان کے ٹکڑوں کو اکٹھے کرواور پھر مجھے ٹرا

کال کر کے بتاؤ۔ اوور"...... انتھونی نے کہا۔

"یس باس۔ اوور"...... دوسری طرف سے ٹموتھی کی

دی۔

"میں تمہاری طرف سے کال کا شدت سے منتظر رہوں

اینڈ آل"...... انتھونی نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے

آف کر دیا لیکن اس کے چہرے پر اس عظیم کامیابی کی

مسرت طوفان کی طرح دوڑتی نظر آ رہی تھی۔

لینڈ ہوٹل کے عقب میں گھنے جنگل کے اندر قدرے کھلی

بڑا سا ہیلی کاپٹر موجود تھا۔ ہیلی کاپٹر پر حکومت گانی کا جھنڈا

وجود تھا۔ ہیلی کاپٹر ٹرانسپورٹ طرز کا تھا اور خاصا بڑا تھا۔

طرز کا ہونے کی وجہ سے اس کی سائیڈوں کے دروازے

جا سکتے تھے اور بوقت ضرورت بند بھی کئے جا سکتے تھے۔

لمران کے کہنے پر اس ہیلی کاپٹر کا بندوبست کیا تھا۔ اس

ی رقم ادا کی گئی تھی یہ ہیلی کاپٹر سرکاری ورکشاپ میں

لئے موجود تھا۔ گاوش نے اس ورکشاپ کے چیف انجینئر

ی رقم عمران سے لے کر ادا کی تو چیف مینجر نے ہیلی کاپٹر

فیلڈ میں تبدیلی کر دی۔ اس طرح یہ ہیلی کاپٹر ٹاکس پہنچ

کاری طور پر تین روز تک اس ہیلی کاپٹر نے ٹاکس اور

ونواح پر آزمائشی پرواز کرنا تھی تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ

ہیلی کاپٹر حکومت اور اس کے اداروں کے لئے ہر لحاظ سے او
ہے۔ سرکاری پائلٹ اسے اس جنگل میں چھوڑ کر واپس چلا گیا
اب طے شدہ معاہدے کے مطابق تین روز بعد اس نے آکر ہیلی
یہیں سے واپس لے جانا تھا۔ عمران ہیلی کاپٹر کا معائنہ کر
تاکہ اس کے انجن کے بارے میں پوری طرح مطمئن ہ
پائلٹ کو انعام واکرام دے کر واپس بھجوا دیا گیا تھا اور اب
اپنے ساتھیوں سمیت ہیلی کاپٹر پر ماگورا جنگل جانے کے
چکا تھا۔ وہ اس وقت سب ساتھیوں سمیت ہیلی کاپٹر کے
موجود تھا۔ عمران کے کہنے پر سب نے خصوصی طور
باندھ لئے تھے کیونکہ عمران کو خدشہ تھا کہ بلیک فیس
اڈے کے گرد ایسے انتظامات کر رکھے ہوں کہ وہ زمین سے
مار کرنے والے میزائل فائر کر سکیں۔ اس وقت چوہان او
کر ہیلی کاپٹر میں وہ خصوصی آلہ فٹ کرنے میں مصروف
کے ذریعے جنگل کے اندر چھپی ہوئی مشینری اور انسان
صرف چیک ہو سکتے تھے بلکہ کمپیوٹرائز طریقے سے انہیں
جا سکتا تھا۔ جب آلہ نصب ہو گیا اور عمران نے ان کی
چیک کر لیا تو وہ سب ہیلی کاپٹر پر سوار ہو گئے۔ عمران
سیٹ سنبھال لی جب کہ صدیقی سائیڈ سیٹ پر بیٹھ گیا
بلاسٹنگ کا کام صدیقی نے کرنا تھا اور عمران نے اس سلسلے
ہر لحاظ سے تیار کر دیا تھا۔ صدیقی کے ہاتھ میں ایک خصوصی

جس پر باقاعدہ ایک چھوٹی سی سکرین نصب تھی جس پر
مخصوص نشان موجود تھا۔ ہیلی کاپٹر میں نصب آلے سے
کو اس گن کے ساتھ جوڑ دیا گیا تھا اس طرح آلہ جیسے ہی
میں ٹارگٹ کو ٹریس کرتا وہ ٹارگٹ گن پر لگی ہوئی سکرین
تا اور پھر جیسے ہی وہ ٹارگٹ کے عین درمیان میں آتا صدیقی
تا اس طرح ٹارگٹ سو فیصد یقینی انداز میں ہٹ ہو جاتا
ین پر انسان کی نشاندہی انسان کے خاکے سے اور مشینری
ہی کراس کے نشان سے سامنے آتی تھی۔ عمران نے پائلٹ
ں لئے سنبھالی تھی کہ اگر نیچے سے اسے ہٹ کئے جانے کی
کی جائے تو حتی المقدور اسے ہٹ ہونے سے بچا سکے۔ اس
بھی عمران نے پائلٹ سیٹ کے سامنے ایک چھوٹا سا آلہ لگایا
ب نیچے سے جیسے ہی میزائل ہیلی کاپٹر کی طرف فائر کیا جاتا یہ
ہی اس کی نشاندہی اس کی سمت، سائیڈ اور فاصلہ سب کچھ
تھا۔ عقبی سیٹوں پر چوہان، خاور اور نعمانی موجود تھے اور سب
میں جوزف اور جوانا موجود تھے۔ ان سب کے ہاتھوں میں
گنیں موجود تھیں۔ عمران نے طیارے کی سائیڈوں کے
کھلے رکھنے کے لئے کہا تھا تاکہ ہنگامی حالات میں ان
سے نیچے کودا جا سکے۔ تھوڑی دیر بعد ہیلی کاپٹر فضا میں بلند
پھر اس کا رخ ماگورا جنگل کی طرف ہو گیا۔
ہیلی کاپٹر ہٹ ہو جائے تو سب نے فوری طور پر سائیڈوں

سے نیچے چھلانگیں لگائی ہیں اور پیراشوٹ درختوں کے قریب جا کر کھولنے ہیں"۔۔۔۔ عمران نے اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر کہا۔

"اور اگر اس وقت پیراشوٹ نہ کھلے"۔۔۔۔ چوہان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تو پھر موت کے بازو کھل جائیں گے"۔۔۔۔ عمران نے جواب دیا اور سب نے بے اختیار ہنس پڑے کیونکہ عمران کی بات سو فیصد درست تھی۔ نتیجہ موت کے سوا اور کچھ نکل ہی نہ سکتا تھا۔

"عمران صاحب ہیلی کاپٹر ہٹ ہو جانے کے بعد جب ہم نیچے جائیں گے تو اس کے بعد کیا کرنا ہے۔ آپ نے اس سلسلے میں ہدایات نہیں دیں"۔۔۔۔ خاور نے کہا۔

"وہی کام کرنا ہے جو اس سے پہلے کر رہے تھے۔ اپنی حفاظت، ٹارگٹ بلاسٹنگ ہم نے بہرحال اس جنگل میں موجود تمام اور قبائلیوں کا خاتمہ کرنا ہے لیکن یہ خیال رہے کہ ٹارگٹ سے جو قبائلی اس وقت ماگورا جنگل میں موجود ہیں وہ سب تربیت یافتہ لوگ ہیں اس لئے تم نے انہیں تربیت یافتہ سمجھ کر ہی ۔۔۔ ہے"۔ عمران نے کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

"آپ نے خواہ مخواہ اتنا تکلف کیا ہے باس۔ آپ مجھے اس میں بھیج دیتے میں ان سب کا خاتمہ کر دیتا"۔۔۔۔ سب سے ۔۔۔ بیٹھے ہوئے جوزف نے بڑے بااعتماد لہجے میں کہا۔

"اسی لئے تو تمہیں سب سے آخر میں بٹھایا ہے کیونکہ ماہر

اچھے سپاہیوں کو ہمیشہ ریزرو دستے میں رکھتا ہے"۔۔۔۔ عمران نے جواب دیا اور سب بے اختیار مسکرا دیئے۔ عمران نے پہلے تو ۔۔۔ ے ماگورا جنگل کا ایک راؤنڈ لگایا اور پھر اس نے ہیلی کاپٹر کی ۔۔۔ قدرے کم کی اور اس کے ساتھ ہی اس نے اس کی سپیڈ بھی ۔۔۔ ستہ کر دی اور صدیقی کو آلہ آن کرنے اور ٹارگٹس بلاسٹ ۔۔۔ اشارہ کر دیا۔ صدیقی نے کھڑکی سے اپنا جسم باہر نکال کر گن ۔۔۔ رے نیچے کی طرف کیا اور اس کے بعد اس نے بلاسٹنگ ۔۔۔ کر دی۔ عمران بڑے ماہرانہ انداز میں ہیلی کاپٹر اڑا رہا تھا تاکہ ۔۔۔ زیادہ نہ ہو اور ہیلی کاپٹر کو جھٹکے بھی نہ لگیں ورنہ اسے ۔۔۔ تھا کہ بلاسٹنگ کا رزلٹ یقینی نہ نکل سکے گا جب کہ ساتھ ۔۔۔ ں کی نظریں سامنے لگے ہوئے آلے پر بھی جمی ہوئی تھیں اب ۔۔۔ دوسرا راؤنڈ مکمل کیا ہی تھا کہ اچانک وہ چونک پڑا جب اس ۔۔۔ لے میں ایک میزائل کو درختوں سے نکل کر ہیلی کاپٹر کی طرف ۔۔۔ یکھا۔ اس نے ایک زوردار جھٹکے سے ہیلی کاپٹر کو نیچے کیا تاکہ ۔۔۔ ل سے بچ سکے لیکن ہیوی ٹرانسپورٹ ہیلی کاپٹر اس کا پوری ۔۔۔ تھ نہ دے سکا اور میزائل ہیلی کاپٹر کے پنکھے سے ٹکرایا اور ساتھ ہی ہیلی کاپٹر کو ایک خوفناک جھٹکا لگا۔

۔۔۔ ہر"۔۔۔۔ عمران نے چیختے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ ۔۔۔ سی تیزی سے باہر کو اچھل گیا۔ جب اس نے اپنا پیراشوٹ ۔۔۔ اسی لمحے اس نے ہیلی کاپٹر کو ایک خوفناک دھماکے سے

درختوں پر گرتے اور آگ کے شعلے کی طرح نیچے جاتے دیکھا۔ اس
تیزی سے ادھر ادھر دیکھا اور اس کے ساتھ ہی اس کے منہ سے
اختیار اطمینان بھرا سانس نکل گیا۔ کیونکہ اس کے سارے
پیراشوٹ کھول چکے تھے۔ سب سے نیچے جوزف اور جوانا تھے۔ شا
اپنے وزن کی وجہ سے وہ پیراشوٹ کھولتے وقت کافی نیچے جا چکے تھ
عمران کو اب اپنے ساتھیوں کی طرف سے کوئی فکر نہیں تھی
اسے معلوم تھا کہ اصل خطرہ ہیلی کاپٹر سے چھلانگ لگاتے وقت
ہو سکتا تھا کیونکہ معمولی سی غفلت بھی جان لیوا ہو سکتی تھی
جبکہ وہ سب کامیابی سے چھلانگیں لگا چکے تھے اب وہ اپنے
آسانی سے سنبھال سکتے تھے۔ عمران آہستہ آہستہ درختوں کے
پہنچا اور پھر اس نے اپنے جسم کو اس انداز میں جھٹکا دیا کہ اس
درختوں کی شاخوں کے درمیان اترتا چلا گیا جب کہ پیراشو
شاخوں میں پھنس گیا۔ عمران کے جسم کو ایک زوردار جھٹکا لگا
اس کا جسم رک گیا۔ عمران نے تیزی سے ایک ہاتھ بڑھا کر
موٹی سی شاخ پکڑی اور پھر بیلٹ کے ساتھ بندھی ہوئی پیراشو
بیلٹ کھول کر اس نے قلابازی کھائی اور دوسری شاخ پر اس
ایڈجسٹ ہو گیا جیسے وہ اوپر سے نیچے آنے کی بجائے نیچے سے او
رہا ہو۔ مشین گن اس کے کاندھے پر موجود تھی۔ چند لمحوں تک
آپ کو سنبھالنے کے بعد اس نے خاصی تیز رفتاری سے نیچ
شروع کر دیا۔ ابھی وہ تنے کے قریب پہنچا تھا کہ اس نے دو

ئلی کو ہاتھ میں میزائل گن پکڑے دوڑ کر اس طرف جاتے
ہیلی کاپٹر گرا تھا اور اس کے پرزے شعلوں میں تبدیل ہو
اور یہ شعلے دور سے نظر آ رہے تھے۔ عمران نے ادھر ادھر دیکھا
تیزی سے نیچے اتر کر جھاڑی کی اوٹ میں ہو گیا۔ اسی لمحے اس
اڑی کی اوٹ سے چوہان کو نکل کر اپنی طرف آتے دیکھا۔
نظریں ادھر ادھر دیکھ رہی تھیں۔
صاحب خاور زخمی ہو گیا ہے۔ ادھر موجود ہے"۔ چوہان
کے قریب آ کر کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔
ہوا ہے اسے۔ فریکچر تو نہیں ہوا"...... عمران نے بے
پوچھا۔
چوٹ لگی ہے۔ بے ہوش ہے۔ صدیقی بھی وہاں موجود
چوہان نے جواب دیا۔
ے ساتھ "...... عمران نے کہا اور پھر وہ دونوں جھاڑیوں
ے ہوئے تیزی سے اس طرف کو بڑھ گئے جہاں بے ہوش
یقی موجود تھے۔ خاور زمین پر بے ہوش پڑا ہوا تھا۔ اس
عقبی حصے سے خون رس رہا تھا۔
ف باقی ساتھیوں کا پتہ کرو۔ میں اسے ہوش میں لے آتا
عمران نے کہا اور صدیقی اور چوہان دونوں تیزی سے
اوٹ لیتے ہوئے آگے بڑھ گئے۔ عمران نے اپنی پشت پر
میں سے پانی کی بوتل نکالی اس کا ڈھکن کھولا اور پہلے پانی

سے اس نے خاور کا زخم دھویا اور پھر سائیڈ جیب سے ایک
باکس نکال کر اس نے اس باکس میں سے ایک ٹیوب نکالی
موجود پیسٹ کو اس نے زخم پر لگایا اور پھر اس باکس میں
سیاہ رنگ کی پٹی نکال کر اس نے زخم پر اسے مخصوص ا
باندھ دیا۔ یہ فرسٹ ایڈ باکس عمران نے سب ساتھیوں
ہوئے تھے تاکہ ہنگامی طور پر ان سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔
انتہائی ایمرجنسی میں کام آنے والی تمام ضروری دوائیں مو
حتیٰ کہ اس میں سانپ کے کاٹے کا مخصوص انجکشن بھی موجو
ایسا باکس خاور کے پاس بھی موجود تھا لیکن عمران نے اپنے
استعمال کیا تھا۔ ابھی عمران خاور کو انجکشن لگا ہی رہا تھا کہ
دور سے مشین گن کی تیز فائرنگ کی آوازیں سنیں اور اس
اختیار ہونٹ بھینچ لئے کیونکہ اس فائرنگ کا مطلب تھا کہ اب
شروع ہو گیا ہے۔ عمران نے انجکشن لگا کر خالی سرنج ایک
پھینک دی۔ چند لمحوں بعد خاور نے کراہتے ہوئے آنکھیں کھول
عمران نے بوتل میں موجود باقی پانی اس کے حلق میں انڈیل
پانی پینے سے خاور جلد ہی پوری طرح ہوش میں آگیا تھا اور اس
کراہتے ہوئے آنکھیں کھول دی تھیں۔

"اب کیسا محسوس کر رہے ہو خاور"...... عمران نے
مطمئن لہجے میں کہا۔

"اوہ عمران صاحب۔ آپ"...... خاور نے اٹھنے کی

کہا تو عمران نے اسے اٹھنے میں سہارا دیا۔
درخت کے تنے سے اچانک ٹکرا گیا تھا پھر مجھے ہوش نہ
خاور نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔
ے سر کے عقبی حصے میں خاصا گہرا زخم تھا میں نے بینڈیج
۔ مجھے خطرہ تھا کہ کہیں اس زخم سے تمہاری یادداشت پر
ئے لیکن اللہ کا کرم ہو گیا ہے۔ تم یہیں رکو حرکت نہ
دوسرے ساتھیوں کے ساتھ مل کر حالات کو کنٹرول کرتا
عمران نے کہا اور تیزی سے اس طرف کو بڑھ گیا جدھر
کی آوازیں سنائی دی تھیں۔ ابھی وہ تھوڑا ہی آگے گیا تھا
واپس آتا دکھائی دیا۔ اس کے کاندھے پر ایک قبائلی لدا ہوا

کون ہے"...... عمران نے پوچھا۔
وہ قبائلی ہے جس نے ہیلی کاپٹر پر میزائل فائر کیا تھا۔ یہ
پر کسی انتھونی سے بات کر رہا تھا کہ میں نے بات چیت سن
بات چیت ختم ہوئی تو میں نے اس پر حملہ کر کے اسے بے
ر دیا اور اب اس لئے آپ کے پاس لے کر آ رہا ہوں کہ میرا
ہے کہ یہ مین آدمی ہے"...... صدیقی نے کہا اور عمران نے
میں سر ہلا دیا۔
ٹرانسمیٹر کہاں ہے"...... عمران نے پوچھا تو صدیقی نے
ے ایک چھوٹا لیکن جدید ساخت کا فکسڈ فریکونسی کا ٹرانسمیٹر

نکال کر عمران کی طرف بڑھا دیا۔
" یہ فائرنگ کس کی طرف سے ہوئی ہے"......
ٹرانسمیٹر لیتے ہوئے پوچھا۔
" میرا خیال ہے جوزف اور جوانا کی طرف سے ہوئی ہے"
نے جواب دیا۔
" اوکے تم جاؤ اور کارروائی کرو۔ سب ساتھیوں کو ایک
کرو اور پھر خود انہیں لیڈ کرو میں اس سے بات چیت کرتا
عمران نے کہا تو صدیقی سر ہلاتا ہوا مڑا اور جھاڑیوں میں
عمران کی نظروں سے غائب ہو گیا۔ عمران نے ٹرانسمیٹر جیب
اور پھر اپنی پشت پر موجود تھیلے میں سے اس نے ایک چھوٹا
ساخت کا گائیکر نکالا پھر اسے آن کر کے اس نے ادھر ادھر
بڑے علاقے میں راؤنڈ لیا تاکہ اگر اس ایریئے میں کہیں
ڈکٹا فون موجود ہو تو اسے معلوم ہو سکے وہ اس آدمی سے
کرنے سے پہلے تمام احتیاطی تدابیر بروئے کار لانا چاہتا تھا
انتھونی کا نام اور اس آدمی کا ٹرانسمیٹر پر اس سے بات چیت
مطلب تھا کہ یہ واقعی انتہائی اہم آدمی ہے جب اس کی تسلی ہو
اس وسیع رینج میں کوئی ڈکٹا فون نہیں ہے تو اس نے گائیکر
میں ڈالا اور واپس اس آدمی کی طرف مڑ گیا۔ اس نے اس
اور منہ دونوں ہاتھوں سے بند کر دیا۔ چند لمحوں بعد جب
میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے لگے تو عمران نے ہا

مائیڈ میں موجود ایک بیل کا کافی بڑا ٹکڑا توڑ کر اس نے اس کی
ے اس آدمی کو الٹا کر کے اس کے دونوں ہاتھ اس کے عقب
باندھ دیئے اور پھر اسے اٹھا کر ایک درخت کے تنے کے ساتھ
رح بٹھا دیا جیسے آدمی تھک کر کسی درخت کے تنے سے پشت
بیٹھ جاتا ہے۔ اس نے اس کے جسم کو اس وقت تک پکڑے
ب تک وہ خود ہی سنبھل نہ گیا۔
یہ۔ یہ میں کہاں ہوں"...... اس قبائلی کے منہ سے اچانک نکلا
ان بے اختیار مسکرا دیا کیونکہ اس قبائلی نے قبائلی زبان کی
اپنی زبان میں بات کی تھی۔
م جنگل میں ہو"...... عمران نے بھی اس کی زبان میں جواب
وئے کہا تو اس قبائلی نے چونک کر عمران کی طرف دیکھا اور
ں کی آنکھوں میں پوری طرح شعور کی چمک ابھر آئی۔
تم۔ تم کون ہو۔ میں کہاں ہوں"...... اس بار قبائلی نے
زبان میں بات کرتے ہوئے کہا اور عمران بے اختیار مسکرا

تم نے آرچر میزائل گن سے ہیلی کاپٹر بلاسٹ کیا تھا اور تم نے
نسمیٹر پر انتھونی کو رپورٹ بھی دی ہے۔ کیا رپورٹ دی
...... عمران نے سرد لہجے میں کہا۔
مم۔ مم۔ میں تو ساگورا ہوں۔ میں تو"...... اس آدمی نے اب
ی کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

"اوکے اگر تم خود ہی چاہتے ہو کہ تم پر تشدد کیا جائے تو مجھے
اعتراض ہے۔ میں تو چاہتا تھا کہ تم خود سب کچھ بتا دو۔ میں تمہار
جان بخش دوں گا"...... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"میں تو ماگورا ہوں۔ ماگورا"...... اس آدمی نے دوبارہ پہلے
جیسی اداکاری کرتے ہوئے کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلاتے
ہوئے مڑ کر جھاڑی سے لپٹی ہوئی بیل کا ایک بڑا سا ٹکڑا مخصوص
انداز میں جھٹکا دے کر توڑا اور پھر اس نے بندھے ہوئے اس آدی
بازو پکڑ کر اسے جھٹکے سے کھڑا کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے
کی گردن کو درخت کے تنے کے ساتھ اس بیل کی مدد سے باند
اس آدمی نے جھٹکا دے کر اپنی گردن چھڑانے کی کوشش کی
بیل خاصی مضبوط تھی اور اس کے ہاتھ بندھے ہوئے تھے۔
عمران کو اطمینان ہو گیا تو وہ مڑا اور اس بار اس نے بیل کا کا
ٹکڑا توڑا اور پھر اس بیل کی مدد سے اس نے اس کے باقی جسم
درخت سے باندھ دیا۔ اب یہ قبائلی درخت سے بندھا ہوا کھڑ
اس کے چہرے پر تشویش کے تاثرات نمایاں تھے۔ عمران نے
ادھر سے تھوڑی سی خشک جھاڑیاں اور گھاس اکٹھی کر کے اس
پیروں اور پنڈلیوں کے گرد انہیں پھیلا دیا اور پھر اپنی پشت
ہوئے تھیلے میں سے اس نے لائٹر نکال لیا۔

"اب زندہ جلنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ یہ آگ نیچے سے اوپر جا
اور آہستہ آہستہ جائے گی۔ پہلے تمہارے پیروں اور پنڈلیوں کی

پھر ٹانگوں کی، پھر پیٹ کی، پھر سینے کی اور پھر تم ہلاک ہو
نہیں"...... عمران نے سرد لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ
نے لائٹر جلا کر خشک جھاڑیوں اور گھاس کو آگ لگا دی۔
چٹک کی آواز کے ساتھ ہی جھاڑیاں اور گھاس جلنے لگی اور
لمحے جنگل کا وہ علاقہ اس قبائلی کے حلق سے نکلنے والی
چیخوں سے گونج اٹھا۔

"۔ ہٹاؤ۔ میں بتاتا ہوں۔ میں سب کچھ بتاتا ہوں"۔ اچانک
پنی اصل زبان میں اور ہذیانی انداز میں چیختے ہوئے کہا۔
تکلیف کی شدت سے بری طرح بگڑ گیا تھا تو عمران نے پیر
آگ ہٹا دی لیکن اس کی پتلون پنڈلیوں تک جل گئی تھی
پر جلنے کے نشانات موجود تھے لیکن آگ ہٹ جانے کی
ائلی کی چیخیں مدھم پڑ گئی تھیں۔

"ے جنگل میں تمہارے آدمی ختم کر دیئے گئے ہیں اس لئے
چیخیں کوئی نہیں سنے گا اور ابھی تو صرف زخم پڑے ہیں جب
گی تب تمہیں اصل عذاب کا احساس ہو گا"...... عمران
لہجے میں کہا۔

"۔ مم۔ مجھے پانی دو۔ پانی۔ میری پنڈلیاں اب بھی جل رہی
ہیں سب کچھ بتا دیتا ہوں۔ سب کچھ"...... اس نے رو دینے
از میں کہا تو عمران نے بیگ سے پانی کی ایک بوتل نکالی
ھکن کھول کر اس نے بوتل کا آدھا پانی اس کی پنڈلیوں پر

ڈال دیا اور پھر بوتل اس نے قبائلی کے منہ سے لگا دی۔
غٹاغٹ پانی پی گیا۔ زخموں پر پانی پڑنے اور پانی پینے کے بعد
بگڑی ہوئی حالت کافی سنبھل گئی تھی۔

"ان زخموں سے تم دو چار روز تک چلنے کے قابل نہیں
اور زمین پر گھسٹ کر چلو گے لیکن اگر اس سے زیادہ آگ لگی
ہمیشہ کے لئے ناکارہ ہو جاؤ گے اور اس جنگل میں ناکارہ لوگوں
حشر ہوتا ہے وہ تم اچھی طرح جانتے ہو۔ اس لئے اس آخری
غنیمت سمجھو اور مجھے سب کچھ بتا دو۔ انتھونی تمہاری یہاں
نہیں کر سکے گا جبکہ میں تمہیں صحیح سلامت ٹاکس پہنچا دوں
تمہارا علاج بھی ہو جائے گا اور تمہیں رقم بھی مل جائے گی
اپنی باقی زندگی کہیں چھپ کر گزار سکو۔ بولو۔ آخری موقع
ہوں ورنہ پھر"...... عمران نے فقرہ ادھورا چھوڑتے ہوئے کہا
کے لہجے میں بے پناہ سنجیدگی تھی۔

"یہ واقعی خوفناک عذاب ہے۔ بہرحال اب مجھے سمجھ آگئی
میں تمہارا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ میرا نام ٹموتھی ہے۔
تھرٹی دن ہے اور میں انتھونی کے انڈر یہاں جنگل میں
ہوں"...... اس بار ٹموتھی نے اپنی اصل زبان میں بات
ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ تم نے اچھا فیصلہ کیا ہے۔ اب تمہاری
بچ جائے گی اور تمہیں اچھی زندگی گزارنے کا بھی موقع مل

اں تمہارے ساتھ کتنے تربیت یافتہ آدمی ہیں"...... عمران نے
چھا۔

مختلف قبیلوں کے ملا کر ڈیڑھ سو ہیں"...... ٹموتھی نے جواب
، پھر عمران اس سے سوال کرتا رہا اور وہ جواب دیتا رہا۔ حتیٰ کہ
نے یہاں کئے گئے تمام سائنسی انتظامات کی تفصیل بھی بتا دی۔

اب بتاؤ کہ لیبارٹری میں داخل ہونے کا کیا طریقہ ہے"۔ عمران
یا تو ٹموتھی بے اختیار چونک پڑا۔

لیبارٹری۔ کون سی لیبارٹری"...... ٹموتھی نے حیرت بھرے
یں کہا اور اس کا انداز دیکھ کر عمران خود حیران ہو گیا کیونکہ اس
از بتا رہا تھا کہ اس کی حیرت درست ہے۔ وہ واقعی لیبارٹری کے
ے میں کچھ نہیں جانتا۔

وہی لیبارٹری جو بلیک فیس کے اڈے کے نیچے ہے اور جس کا
ی فضلہ شازلی پٹی میں بکھیرا جاتا ہے"...... عمران نے کہا۔

نہیں۔ نیچے کوئی لیبارٹری نہیں ہے اور جسے تم سائنسی فضلہ
رہے ہو وہ سائنسی فضلہ نہیں ہے بلکہ ڈارک ڈیتھ میٹریل ہے
شازلی پٹی میں اس لئے بکھیرا جاتا ہے تاکہ ماگورا قبائلیوں کو
ول کیا جا سکے۔ جب ماگورا سردار گیمبو جو کہ لارڈ پیرن ہے کے
ی تعمیل میں سستی دکھاتے ہیں تو ڈارک ڈیتھ میٹریل کی مقدار
ادی جاتی ہے جس سے ماگورا قبیلہ کا پانی زہر آلود ہو جاتا ہے اور
شمار ماگورا مرنا شروع ہو جاتے ہیں اس لئے وہ فوراً ہی سردار

گیمبو کے سامنے سجدے میں گر پڑتے ہیں اور پھر ہم اس پانی ہر
دوسرا کیمیکل ملا دیتے ہیں جس سے اثرات ختم ہو جاتے ہیں اور بال
درست ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جسے موت کی سزا دی جاتی ہے اسے
اس میٹریل میں دھکیل دیا جاتا ہے اور اس کی موت انتہائی خوفناک
ہوتی ہے"...... ٹموتھی نے جواب دیتے ہوئے کہا اور پھر اس سے
کہ مزید کوئی بات ہوتی عمران کی جیب میں موجود ٹرانسمیٹر پر کال
شروع ہو گئی جو صدیقی نے اسے دیا تھا اور جو اس ٹموتھی کا
عمران نے ٹرانسمیٹر نکالا۔

"انتھونی کی کال ہے۔ تم نے اسے بتانا ہے کہ تم نے اب
ہم میں سے چار کو ہلاک کر دیا ہے اور باقی تین کی تلاش جاری
اور تمہارے بھی دس آدمی ہلاک ہو چکے ہیں۔ سمجھے"...... عمران
کہا اور ٹموتھی کے اثبات میں سر ہلانے پر عمران نے اس کا بٹن
اور اسے ٹموتھی کے منہ کے قریب کر دیا۔

"ہیلو ہیلو۔ انتھونی کالنگ۔ اوور"...... بٹن دبتے ہی ایک
سنائی دی۔

"یس۔ باس تھرٹی ون ٹموتھی اٹنڈنگ یو۔ اوور"
نے کہا تو عمران نے بٹن پریس کر دیا۔

"تم نے کال کیوں نہیں کی۔ میں نے تمہیں کہا تھا کہ مجھے
ساتھ کال کرتے رہنا۔ اوور"...... انتھونی کی غصے میں بھری
آواز سنائی دی۔

"باس ہم ان لوگوں کا شکار کرنے میں مصروف تھے۔ یہ سات
تھے اور ساتوں کے ساتوں پیراشوٹ کی مدد سے نیچے صحیح سلامت
میں کامیاب ہو گئے تھے لیکن یہ علیحدہ علیحدہ جگہ اترے تھے۔ یہ
طرح اچانک حملہ آور ہو جاتے ہیں۔ اوور"...... ٹموتھی نے

چار ایشیائی مرے ہیں یا وہ نیگرو۔ اوور"...... دوسری طرف
دنی نے کہا تو عمران نے ایک ہاتھ ٹموتھی کے منہ پر رکھا اور
ہاتھ سے بٹن پریس کر دیا۔

ایشیائی باس اور ایک نیگرو۔ اوور"...... عمران کے منہ
می کی آواز نکلی تو ٹموتھی کے چہرے پر شدید ترین حیرت کے
ابھر آئے۔

ی وہ عمران ہلاک نہیں ہوا ہو گا۔ اسے ہر صورت میں ہلاک
یئے۔ تم ایسا کرو باقی تین تلاش کرو۔ ہر صورت میں اوور"۔
نے کہا۔

باس۔ اوور"...... عمران نے کہا۔

اس وقت کس زون میں موجود ہو۔ اوور"...... دوسری
ے کہا گیا تو عمران نے ٹموتھی کے منہ سے ہاتھ ہٹایا اور
اس کے قریب کر دیا۔

س زون میں باس۔ اوور"...... اس بار ٹموتھی نے جواب

"اوہ اچھا ٹھیک ہے۔ تیزی اور احتیاط سے کام کرو۔ اوور
آل"...... دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ
گیا عمران نے ٹرانسمیٹر آف کر کے اسے جیب میں ڈال دیا۔
"تم نے میری آواز اور لہجے کی ہو بہو نقل کیسے کر لی"۔
نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔
"یہ میرے لئے معمولی بات ہے۔ بہرحال اب اصل بات
طرف آتے ہیں۔ اڈے کے نیچے لیبارٹری ہے اور میں نے
لیبارٹری کو تباہ کرنا ہے کیونکہ اس میں دنیا کا سب سے خطر
ترین ہتھیار کاسمک میزائل تیار ہو رہا ہے۔ ایسا میزائل کہ
میزائل ایک پورے براعظم کو تباہ و برباد کر سکتا ہے۔ اس سے
تم اس کی تباہی کا اندازہ کر سکتے ہو۔ کروڑوں نہیں بلکہ ار
کھربوں بے گناہ افراد اس میزائل سے موت کی آغوش میں جا
ہیں"...... عمران کا لہجہ بے پناہ سرد تھا اور ٹموتھی کو بے ا
جھرجھری سی آ گئی۔
"اوہ اوہ۔ تو یہ بات ہے لیکن مجھے واقعی نہیں معلوم کیونکہ
کبھی اڈے کے اندر ہی نہیں گیا۔ میری ڈیوٹی شروع سے ہی باہر
ہے"...... ٹموتھی نے کہا تو عمران سمجھ گیا کہ وہ درست کہہ رہا
"ٹھیک ہے۔ لیکن طویل عرصے سے یہاں رہنے کی وجہ
بہرحال اڈے کا راستہ تو جانتے ہو گے"...... عمران نے کہا
لمحے اسے دور سے صدیقی واپس آتا دکھائی دیا۔

ہ لیکن اب انتھونی نے وہ راستہ سیلڈ کر دیا ہے۔ اب وہ کسی
نہیں کھل سکتا چاہے تم اس پر ایٹم بم کیوں نہ مار دو"۔
نے جواب دیا۔
نتھونی باہر آنا چاہے تب بھی"...... عمران نے مسکراتے

وقت تک باہر نہیں آئے گا جب تک تم سب ہلاک نہ
اور وہ تمہاری لاشیں سکرین پر چیک نہ کر لے گا"۔ ٹموتھی
یا اسی لمحے صدیقی قریب آ گیا۔
زیشن ہے"...... عمران نے صدیقی سے مخاطب ہو کر

تک تو تقریباً سو سوا سو آدمی ختم کر دیئے گئے ہیں۔ جوزف
واقعی شکار کھیل رہے ہیں۔ جب کہ باقی ساتھی مشینری
میں مصروف ہیں۔ خاور کی کیا پوزیشن ہے"...... صدیقی

ے تو میں بھول ہی گیا تھا البتہ وہ ہوش میں آ گیا تھا اور
ں کی بینڈیج بھی کر دی تھی اور وہ وہیں ہو گا۔ جا کر تم
یں اس دوران ٹموتھی سے کچھ مزید مذاکرات کر لوں"۔
کہا تو صدیقی سر ہلاتا ہوا مڑا اور اس طرف بڑھ گیا جہاں
چھوڑ گیا تھا۔
ٹموتھی اگر انتھونی کو یہ یقین دلا دیا جائے کہ ہم ساتوں

افراد لاشوں میں تبدیل ہو چکے ہیں تب تو وہ باہر آئے گا"......
نے کہا۔

"میرا خیال ہے کہ ایسا ممکن ہی نہیں ہے"...... ٹوتھی نے

"کیسے ممکن نہیں ہے۔ ہمارے پاس میک اپ باکس
تمہارے ہلاک ہونے والے سو ڈیڑھ سو افراد میں بہرحال
ایسے مل جائیں گے جن کے قدوقامت ہمارے جیسے ہوں گے
کے چہرے بدل دوں گا"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"وہ پھر بھی باہر نہیں آئے گا"...... ٹوتھی نے کہا تو
چونک پڑا۔

"کیوں"...... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اس لئے کہ وہ انتہائی ذہین آدمی ہے۔ بالکل تمہاری
تم سے بھی زیادہ۔ اس نے صرف لاشیں ہی چیک نہیں
میرے ساتھیوں کو بھی چیک کرنا ہے اور تم میرے
کہاں سے لاؤ گے۔ اب یہ تو نہیں ہو سکتا کہ تم لوگ
افراد مار ڈالو اور باقی صرف سات آٹھ ہی بچ جائیں"......
کہا تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لی۔

"مجھ سے تو تم زیادہ عقلمند ہو ٹوتھی۔ یہ بات تو
میں بھی نہ آئی تھی"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا
بے اختیار مسکرا دیا۔

"انتھونی ایسا ہی آدمی ہے اور یہ تو میری سوچ کی بات

بھی زیادہ گہرائی میں سوچ لیتا ہے"...... ٹوتھی نے کہا۔
انتھونی لارڈ پیرن سے بڑا عہدیدار ہے"...... عمران نے

ارڈ پیرن بلیک فیس کا چیف ہے جب کہ انتھونی نمبر ٹو ہے۔
صرف ہیڈ کوارٹر کا چیف سیکورٹی آفیسر تھا لیکن اب اسے
نمبر ٹو بنا دیا گیا ہے"...... ٹوتھی نے جواب دیا۔
رڈ بھی ہیڈ کوارٹر میں موجود ہے یا چلا گیا ہے"...... عمران

ہ بھی ہیڈ کوارٹر میں ہے لیکن وہ لاتعلق آدمی ہے۔ سارا کنٹرول
کے پاس ہے"...... ٹوتھی نے جواب دیا۔
ر لارڈ پیرن کو تم نے براہ راست رپورٹ دینی ہو تو"۔ عمران:

یسا کوئی رابطہ ہی نہیں ہے۔ اگر کوئی رابطہ ہو سکتا ہے تو
کے ذریعے ہی ہو سکتا ہے"...... ٹوتھی نے جواب دیا۔
کے۔ ٹھیک ہے۔ اس ہیڈ کوارٹر میں داخل ہونے کا چونکہ
ستہ نہیں ہے اس لئے اب ہمیں واپس چلے جانا چاہئے۔ پھر
یکھ لیں گے۔ ہیڈ کوارٹر کہیں بھاگا تو نہیں جا رہا"۔ عمران
اس کے ساتھ ہی اس کا بازو تیزی سے گھوما اور چٹاخ کی
تھ ہی ٹوتھی کے حلق سے چیخ نکل گئی لیکن کنپٹی پر پڑنے
ہی زوردار ضرب نے اسے بے ہوش کر دیا تھا۔ عمران نے

اس کے جسم کے گرد موجود بیلیں خنجر سے کاٹ دیں اور پھر اس عقب میں موجود دونوں ہاتھ بھی کھول دیئے۔ اس کے بعد اس ٹرانسمیٹر اس کی جیب میں ڈالا اور مڑ کر اپنے ساتھیوں کی طرف گیا۔ ابھی اس نے چند ہی قدم اٹھائے ہوں گے کہ اس نے صد اور خاور کو آتے ہوئے دیکھا۔

"خاور صاحب تو سوئے ہوئے تھے لیکن یہ آپ اکیلے۔ وہ قبائلی کا کیا ہوا۔ کیا مر گیا ہے"...... صدیقی نے حیران ہو کر کہا۔

"مجھے کمزوری کی وجہ سے واقعی نیند آ گئی تھی"...... خاو مسکراتے ہوئے کہا۔

"تمہارے زخم کی نوعیت ہی ایسی تھی کہ تمہیں نیند آنی تھی لئے تو میں نے تمہیں وہیں رہنے کی ہدایت کی تھی۔ قبائلی ٹموتھی باہر کا انچارج۔ میں نے اسے بے ہوش کر دیا ہے اور اسے یہ ہے کہ ہم مایوس ہو کر واپس چلے گئے ہیں جب کہ ہم ادھر اد جائیں گے پھر جب اس ٹموتھی کو ہوش آئے گا تو وہ خود ہی انتھونی کو کال کرے گا اس کے بعد جیسی بھی صورت ہو گی دیکھ کام ہو گا"...... عمران نے کہا۔

"کیوں اس کی وجہ۔ کیا ویسے راستہ نہیں کھلوایا جا صدیقی نے حیران ہو کر کہا تو عمران نے ٹموتھی کے ساتھ ہوئے گفتگو کا خلاصہ انہیں بتا دیا۔

"اوہ پھر تو واقعی یہ انتھونی خاصا ذہین آدمی ہے"...... صدیقی

تم ایسا کرو کہ خاور کو میرے پاس چھوڑ جاؤ اور اپنے ساتھیوں ر اکٹھا کر کے لے آؤ لیکن پہلے دور سے چیک کر لینا۔ اگر ٹموتھی ہوش میں نظر آئے تو پھر چھپ جانا ورنہ آ جانا"...... عمران نے صدیقی نے اثبات میں سر ہلایا اور واپس مڑ گیا۔

خاور، ہم قریب ہی چھپ جائیں"...... عمران نے خاور سے کہا نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

انتھونی کنٹرول روم میں موجود تھا کہ کنٹرول روم کا مین
کھلا اور لارڈ اندر داخل ہوا تو انتھونی اور اس کے ساتھ ہی رانسن
اٹھ کھڑا ہوا۔

"کیا ہوا ہے تم نے کوئی رپورٹ ہی نہیں دی"...
قدرے غصیلے لہجے میں کہا۔

"حالات ہی ایسے تھے لارڈ کہ صورت حال پوری طرح
نہیں ہو رہی تھی اور نہ اب تک ہو رہی ہے"..... انتھونی نے
دیا۔

"کیا مطلب۔ کیسے حالات"...... لارڈ نے قدرے پریشان
ہوئے کہا۔ وہ اب خود کرسی پر بیٹھ گیا تھا اور اس کے
انتھونی اور رانسن بھی کرسی پر بیٹھ گئے تھے۔

"یہ لوگ حکومت کافی کے ہیلی کاپٹر پر سوار ہو کر جنگل

رہے تھے۔ ان کے پاس ایسے آلات تھے جن کی مدد سے یہ
اوپر سے ہی نیچے موجود افراد اور مشینری کو تباہ کرتے چلے جا
جس پر میں نے ٹموتھی کو درخت پر چڑھ کر آرچر میزائل سے
ہٹ کرنے کا کہا۔ ٹموتھی نے ہیلی کاپٹر ہٹ کر لیا اور ہیلی
گر کر تباہ ہو گیا اور اس میں آگ لگ گئی۔ میں مطمئن ہو
لوگ ہلاک ہو گئے ہیں لیکن پھر ٹموتھی کی کال آئی کہ ہیلی
قریب سے کوئی لاش نہیں ملی بلکہ یہ لوگ ہیلی کاپٹر سے نکل
ٹموتھی کو پیراشوٹ بھی نظر آئے تھے۔ میں سمجھ گیا کہ یہ بچ گئے
نے ٹموتھی کو کہا کہ وہ اپنے آدمیوں کی مدد سے ان کا شکار
ن اس کے بعد صورت حال یہ تھی کہ ایک ایک کر کے جنگل
ب مشینری تباہ ہوتی چلی گئی۔ میں نے ٹموتھی کو کال کیا تو
نے بتایا کہ اس کے آدمیوں نے ان میں سے چار کو ہلاک کر
لیکن اس کے بھی دس آدمی ہلاک ہو چکے ہیں جس پر میں اسے
ن کو بھی ہلاک کرنے کے لئے کہا لیکن مشینری اسی طرح تباہ
ئی اور پورا جنگل سکرین سے آؤٹ ہو گیا جس پر میں نے
کو دوبارہ کال کیا لیکن اب ٹموتھی کی طرف سے کال ہی اٹنڈ
جا رہی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹموتھی بھی ہلاک ہو چکا
..... انتھونی نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

ویری سیڈ۔ اس کا مطلب ہے کہ اوپر جنگل پر اب ان کا قبضہ
... لارڈ نے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی

اچانک مشین میں سے سیٹی کی آواز سنائی دی اور انتھونی
کے ساتھ ساتھ لارڈ بھی چونک پڑا۔

"اوہ ٹموتھی کی کال"...... رانسن نے مشین کا ڈائل دیکھتے
کہا۔

"رانسن پہلے اس کال کو چیکنگ کمپیوٹر سے لنک کر دو۔
ہے کہ وہ عمران ٹموتھی بن کر بات کرے اور ہمیں چکر دے"۔
انتھونی نے کہا تو رانسن نے اثبات میں سر ہلایا اور تیزی سے
پریس کر دیئے۔

"میں نے لنک کر دیا ہے"...... رانسن نے کہا۔

"او کے۔ اب اسے آن کرو"...... انتھونی نے کہا تو ر
ایک اور بٹن پریس کر دیا۔

"ہیلو ہیلو۔ تھرٹی ون ٹموتھی کالنگ۔ اوور"......
ہوتے ہیں ٹموتھی کی آواز سنائی دی۔

"اوریجنل آواز ہے"...... رانسن نے ایک ڈائل کو دیکھتے
کہا اور انتھونی نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ اس کے چہرے پر
کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"یس انتھونی اٹنڈنگ یو۔ اوور"...... انتھونی نے ایک
دباتے ہوئے کہا۔

"باس وہ لوگ چلے گئے ہیں واپس۔ اوور"...... ٹموتھی
سنائی دی تو انتھونی اور لارڈ دونوں چونک پڑے۔

"کیا مطلب۔ کیا کہہ رہے ہو۔ میں نے پہلے تمہیں کال کرنے کی
شش کی تھی لیکن تم نے کال ہی اٹنڈ نہیں کی تھی۔ اوور"۔
ونی نے سرد لہجے میں کہا۔

مجھے بے ہوش کر دیا گیا تھا۔ مجھے اب ہوش آیا ہے تو میں آپ
کال کر رہا ہوں۔ اوور"...... دوسری طرف سے ٹموتھی نے کہا تو
ونی بے اختیار اچھل پڑا۔ لارڈ اور رانسن کے چہرے پر بھی حیرت

کیا مطلب۔ کس نے بے ہوش کیا تھا کیوں کیا تھا۔ پوری
صیل بتاؤ۔ اوور"...... انتھونی نے چیختے ہوئے کہا۔

باس انتہائی حیرت انگیز واقعات ہیں۔ میں نے آپ کو کال کر
جب ہیلی کاپٹر کے بارے میں رپورٹ دی تو اس کے بعد اچانک
حملہ ہوا اور میں بے ہوش ہو گیا پھر جب مجھے ہوش آیا تو میں
درخت کے ساتھ بندھا ہوا کھڑا تھا۔ میرے ہاتھ عقب میں
ھے ہوئے تھے اور میرے سامنے ایک آدمی موجود تھا۔ پھر اس نے
سے پوچھ گچھ کرنے کی کوشش کی لیکن میں نے اپنے آپ کو قبائلی
ر کیا لیکن اسے آپ کے بارے میں اور میرے بارے میں سب کچھ
لوم تھا شاید اس نے میری اور آپ کے درمیان ہونے والی کال
لی تھی لیکن میں نے پھر بھی حامی نہ بھری تو اس نے مجھے زندہ جلانا
ع کر دیا۔ میرے پیروں اور پنڈلیوں کے گرد جھاڑیوں اکٹھی کر
اس نے آگ لگا دی۔ باس یہ اس قدر سخت عذاب تھا کہ میں

برداشت نہ کر سکا اور میں نے سب کچھ بتانے کی حامی بھر لی
اس نے آگ ہٹا دی اور میرے زخموں پر پانی ڈال دیا"...
نے بتایا اور پھر اس نے اپنے اور اس آدمی کے درمیان
گفتگو لفظ بلفظ دوہرا دی۔

"پھر اس نے کہا کہ وہ واپس جا رہے ہیں پھر بعد میں آ جائیں
ہیڈ کوارٹر کہیں بھاگا تو نہیں جا رہا۔ اس کے بعد میری کنپٹی پر
لگی اور میں بے ہوش ہو گیا پھر جب مجھے ہوش آیا تو میں زمین
تھا۔ میرے ہاتھ بھی کھول دیئے گئے تھے اور ٹرانسمیٹر بھی میری
میں تھا۔ میرے پیر زخمی ہیں اس لئے میں چل تو نہیں سکتا لیکن
کے باوجود میں نے نظروں سے ارد گرد کا سارا علاقہ چیک کیا
کوئی نظر نہ آیا تو میں آپ کو کال کر رہا ہوں۔ اوور"...... ٹموتھی
تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"تو تمہارا خیال ہے کہ وہ واپس چلے گئے ہیں۔ اوور"۔
نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"وہ کہہ تو یہی رہے تھے باس۔ اوور"...... ٹموتھی نے کہا۔

"نہیں وہ تمہارے گرد پھیلے ہوئے ہوں گے اور ہو سکتا ہے
تمہاری باتیں بھی سن رہے ہوں۔ وہ اتنی آسانی سے جانے
نہیں۔ اوور"...... انتھونی نے کہا۔

"ہو سکتا ہے باس لیکن اب میں کیا کروں میں تو پوری طرح
بھی نہیں سکتا اور میرا خیال ہے کہ یہاں موجود افراد بھی ختم کر

اوور"۔ ٹموتھی نے کہا۔ ٹ نے یکلخت
میں تمہیں ایک فریکونسی بتاتا ہوں اس فریکونسی پر کال کرو تو
قبیلے سے تمہاری مدد کے لئے آدمی پہنچ جائیں گے۔ اوور"......
نے کہا۔

"یس باس۔ اوور"...... ٹموتھی نے مسرت بھرے لہجے میں کہا تو
نے اسے فریکونسی بتائی اور پھر خود ہی ہاتھ بڑھا کر اس نے
ایک بٹن پریس کر دیا لیکن اس کی نظریں ایک ڈائل پر جمی
ہیں جس پر سوئی جو دس کے ہندسے پر تھی اچانک واپس زیرو
لگی تھی۔ چند لمحوں بعد سوئی دوبارہ تیزی سے دس کے ہندسے پر
اور پھر اچانک ایک زوردار جھٹکے سے وہ آگے بیس کے
پر پہنچی اور پھر ایک جھٹکے سے واپس زیرو پر پہنچ گئی اور انتھونی
یک طویل سانس لیا اور رانسن کو مشین آف کرنے کا اشارہ کر

ہوا"...... لارڈ نے حیران ہو کر پوچھا۔
ٹموتھی ہلاک ہو گیا ہے اب اس کے سوا اور کوئی چارہ نہ
...... انتھونی نے کہا۔
تم نے ٹرانسمیٹر بلاسٹ کیا ہے"...... لارڈ نے کہا۔
ہاں مجھے یقین ہے کہ یہ لوگ ٹموتھی کے قریب ہی موجود ہوں
اور دراصل وہ ٹموتھی کو چارہ بنا کر ہمیں شکار کرنا چاہتے تھے"۔
نی نے جواب دیا۔

"لیکن اب ہم کیا کریں ہمارا تو اب باہر کی دنیا سے قطعی رابطہ ختم ہو گیا"..... لارڈ نے قدرے غصیلے لہجے میں کہا۔

"اب اس کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے کہ ہم اندر خاموش رہیں یہ لوگ خود ہی ٹکریں مار کر چلے جائیں"...... انتھونی نے

"ایسا کیوں نہ کریں کہ میں سردار گیمبو کے طور پر کا ماگورا دونوں قبیلوں کو حکم دے دوں کہ وہ فوری طور پر یہاں اور ان سات، آٹھ افراد کا خاتمہ کر دیں۔ یہ آخر کب تک قبائلیوں کا مقابلہ کر سکیں گے"..... لارڈ نے کہا۔

"لیکن یہ میک اپ کے ماہر ہیں لارڈ اور ہو سکتا ہے کہ یہ ہلاک شدہ قبائلیوں میں سے اپنے قد و قامت کے افراد کا میک اپ بھی کر چکے ہوں اس طرح تو ہم بالکل ہی خطرات کی زد میں آ جائیں گے۔ ہمیں معلوم ہی نہ ہو سکے گا کہ یہ لوگ کہاں ہیں اور کیا کر رہے ہیں"..... انتھونی نے جواب دیا۔

"نہ تم اس طرح مانتے ہو اور نہ ہی اس طرح۔ یہ چند آدمی ایشیا سے یہاں افریقہ میں ہمارے سروں پر پہنچ چکے ہیں انہوں نے ہمیں چوہوں کی طرح بل میں چھپنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ریڈ فیس جس کی دہشت پوری دنیا پر چھائی ہوئی ہے اور جس کے لئے پوری دنیا کے لاکھوں مجرم اور قاتل کام کر رہے ہیں اس کا ہیڈ کوارٹر شدید خطرے میں ہے اور ہم بے بس ہو کر رہ گئے ہیں۔ ہم کب تک اس طرح خوف کی فضا میں سانس لیتے رہیں گے اور

بے بس چوہوں کی طرح چھپے رہیں گے"..... لارڈ نے یکلخت انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔

"باس میرے ذہن میں ایک تجویز ہے"..... اچانک رانسن نے کہا تو انتھونی اور لارڈ نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

"کون سی تجویز بتاؤ"..... لارڈ نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"لیبارٹری کا بہت سا ویسٹ اکٹھا ہو چکا ہے اور آپ کے حکم کی وجہ سے اسے باہر نہیں پھینکوایا جا سکا کیونکہ ویسٹ سیکشن کلوز کر دیا گیا ہے کیوں نہ اسے اوپن کر کے سارا ویسٹ باہر پھینکوا دیا جائے اگر اس کے اثرات محدود کرنے کی کوشش نہ کی جائے تو لازماً اس کے زہریلے اثرات پورے جنگل میں پھیل جائیں گے اس طرح یہ لوگ لازماً ہلاک ہو جائیں گے"..... رانسن نے جواب دیا۔

"اس ویسٹ سے بچنے کے لئے وہ اپنے ساتھ خصوصی ساخت کے گیس ماسک لے کر آئے ہوں گے اس لئے اس ویسٹ کے اثرات تو ان پر کیا اثر کریں گے یہ الٹا ویسٹ سیکشن اوپن ہوتے ہی اس کے ذریعے لیبارٹری میں داخل ہونے میں کامیاب ہو جائیں گے اور پھر وہی کچھ ہو جائے گا جو یہ چاہتے ہیں"..... انتھونی نے کہا تو رانسن کے چہرے پر بے اختیار شرمندگی کے تاثرات ابھر آئے۔

"تو پھر تم کوئی تجویز سوچو۔ میں بہرحال اس طرح چوہوں کی طرح بے بسی سے اندر بیٹھنے کا قائل نہیں ہوں۔ اگر تم سے کچھ نہیں ہوتا تو میں بساک سے قاتلوں کی ٹیم منگواتا ہوں اور ان کے

مقابلے پر لے آتا ہوں۔ ایک ٹیم ختم ہو گی تو دوسری منگو
تیسری منگوا لوں گا۔ جب تک یہ ہلاک نہیں ہوں گے
جاری رہے گا۔ میں دیکھوں گا کہ یہ کب تک بچ سکتے ہیں"
نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"باس اس طرح بھی ہمیں کوئی فائدہ نہیں ہو گا کیونکہ جب
بساک سے قاتل یہاں پہنچیں گے تب تک یہ لوگ کوئی
کارروائی کر ڈالیں گے اور پھر آنے والے عام سے قاتل ہوں
ان کا مقابلہ کر ہی نہیں سکتے۔ پھر یہ خوفناک جنگل ہے۔ یہاں
سے قاتل آزادی سے کارروائی کر ہی نہ سکیں گے"...... انتھونی
کہا۔

"تو پھر تم بتاؤ کیا ہونا چاہئے۔ تم خود ہی کچھ بتاؤ۔ اب معاملا
میری برداشت سے باہر ہو گئے ہیں غضب خدا کا بلیک فیس
باوسائل اور بین الاقوامی تنظیم اور اس طرح بے بس ہو کر
جائے۔ نانسنس"...... لارڈ نے انتہائی جھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"باس اب آخری صورت یہی رہ گئی ہے کہ میں سپیشل
کھول کر میگناٹم میزائل ساتھ لے کر باہر جاؤں اور پھر میگناٹم
میزائل جنگل پر فائر کر دیئے جائیں اس طرح بے ہوش کر دینے وا
گیس پورے جنگل میں پھیل جائے گی اور یہ لوگ بے ہوش
جائیں گے۔ پھر انہیں آسانی سے ہلاک کیا جا سکتا ہے"
نے کہا۔

اوہ کیا ایسا ممکن ہے کہ میگناٹم گیس اس قدر وسیع جنگل میں
... بھی اثر دکھا سکتی ہے تو پھر سپیشل وے کی طرف سے جانے
ضرورت ہے۔ ماگوراوے کھول کر باہر جاؤ اور گیس فائر کر کے
جاؤ۔ اس طرح جلدی اور آسانی سے کام ہو سکتا ہے"۔ لارڈ

ہاں واقعی ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ اب یہ لوگ ماگوراوے
سنے تو موجود نہ ہوں گے اور پھر ان کی باہر موجودگی یا عدم
چیک کی جا سکتی ہے"...... انتھونی نے کہا تو لارڈ کے چہرے
کے تاثرات ابھر آئے۔

شو۔ کہاں ہیں یہ میگناٹم میزائل میں بھی تمہارے ساتھ
...... لارڈ نے کہا۔

تو لیبارٹری سے تیار کرانے ہوں گے۔ انہیں بنا کر نہیں
سکتا۔ تیاری کے زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹے کے اندر ہی
ستعمال کرنا ہوتا ہے"...... انتھونی نے کہا۔

ے کے۔ میں ڈاکٹر فرینکسٹائن کو حکم دے دیتا ہوں وہ ان کی
شروع کر دے گا۔ کتنے کافی رہیں گے"...... لارڈ نے کہا۔

یک ہزار میگا پاور کے صرف دو"...... انتھونی نے کہا تو لارڈ
یں سرہلا دیا۔

عمران کے سارے ساتھی واپس آچکے تھے۔ جنگل میں اب
اس بے ہوش ٹموتھی کے اور کوئی انسان زندہ نہ بچا تھا اور تقر
مشینری بھی تباہ کر دی گئی تھی۔ وہ اس وقت بے ہوش پڑے
ٹموتھی سے کچھ فاصلے پر جھاڑیوں میں چھپے ہوئے بیٹھے تھے۔
اس قدر تھا کہ وہ نہ صرف ٹموتھی کو دیکھ سکتے تھے بلکہ اس کے
پر اس کی آواز بھی سن سکتے تھے لیکن ٹموتھی اسی طرح بے ہوش
تھا۔

"آپ کے ذہن میں آئیڈیا کیا ہے عمران صاحب"
نے کہا۔

"میں اس اڈے یا لیبارٹری کا کوئی نہ کوئی راستہ کھلا
ہوں یا اندر سے کسی کو باہر بلوانا چاہتا ہوں۔ ٹموتھی ہوش میں
کے بعد ظاہر ہے ٹرانسمیٹر پر انتھونی کو کال کرے گا پھر شاید

صورت حال سامنے آجائے" ۔ عمران نے کہا اور پھر اس
کہ ان کے درمیان مزید بات چیت ہوتی اچانک انہوں نے
کی کراہ سنی اور چند لمحوں بعد ٹموتھی اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اس نے
حیرت سے ادھر ادھر دیکھا پھر اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اس نے اپنے
دیکھا اور پھر اس نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو بے اختیار چونک
نے جیب میں ہاتھ ڈال کر ٹرانسمیٹر نکالا اور ایک بار پھر اس
ادھر نظریں گھمائیں۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے وہ عمران اور
ساتھیوں کی موجودگی کو چیک کر رہا ہو۔ پھر اس نے
کا بٹن آن کر دیا اور اس کے بعد اس کے اور انتھونی کے
گفتگو کا آغاز ہو گیا۔ عمران اور اس کے ساتھی جھاڑیوں میں
ے ٹموتھی اور ٹرانسمیٹر سے نکلنے والی انتھونی کی آوازیں سن
ہ۔ گفتگو ختم ہونے کے بعد ٹموتھی نے دوبارہ فریکونسی
ے کی اور پھر اس نے جیسے ہی بٹن دبایا ایک خوفناک اور کان
ماکہ ہوا اور جنگل اس دھماکے ساتھ ساتھ ٹموتھی کے حلق
ؤ والی کربناک چیخ سے گونج اٹھا۔ اس کا جسم کئی ٹکڑوں میں
چکا تھا۔

بیڈ۔ مجھے یہ خیال ہی نہ تھا کہ اس چھوٹے سے ٹرانسمیٹر
قدر خوفناک بم بھی موجود ہو گا"۔ عمران نے ایک
بانس لیتے ہوئے کہا اور پھر وہ سب ہی اٹھ کر کھڑے ہو گئے
ب ان کا چھپنا بیکار تھا۔

"اس کا مطلب ہے کہ یہ انتھونی خاصا ذہین آدمی ہے" ۔۔
نے کہا۔
"ہاں۔ بہرحال مجھ سے زیادہ ذہین ہے یہ بات طے ہے" ۔
نے جواب دیا تو سب بے اختیار مسکرا دیئے۔
"اب میرا خیال ہے جنگل میں درندوں کا شکار کھیلا جائے تا ک
تفریح تو رہے اور تو کوئی کام نہیں رہا"...... چوہان نے کہا تو
بے اختیار ہنس پڑے۔
"درندوں سے زیادہ دلچسپ انسانوں کا شکار ہوتا ہے چوہان
خاص طور پر ان انسانوں کا جو اپنے آپ کو ذہانت کے مرض میں
سمجھتے ہوں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔
"لیکن ذہین یا احمق جو بھی آپ سمجھ لیں اب اس جنگل
انسان تو ہم ہی رہ گئے ہیں"...... چوہان نے مسکراتے ہوئے
دیا۔
"عمران صاحب ہمارے پاس انتہائی طاقتور بم موجود ہیں
نہ اڈے کے بند دروازے کو کھولنے کی کوشش کریں"
نے کہا۔
"مجھے اب اڈے سے زیادہ اس لیبارٹری سے دلچسپی پیدا
ہے۔ اب اس معدنیاتی رپورٹ کی اتنی اہمیت نہیں رہی
رپورٹ نہ بھی ملی تب بھی کوئی قیامت نہ ٹوٹ پڑے گی یا
اس لیبارٹری کو تباہ نہ کیا گیا تو پھر واقعی قیامت ٹوٹ

...... عمران نے کہا۔
ٹھیک ہے آپ کی بات درست ہے لیکن آپ کے ذہن میں اب
گرام ہے"...... صدیقی نے کہا۔
"یہ جنگل صاف ہو چکا ہے اس لئے اب ہم شازلی پٹی کی
ئیں گے اور جہاں سے کرین کے ذریعے سائنسی فضلہ باہر
ا ہے وہاں جا کر اس جگہ کو بم سے اڑا دیں گے اس طرح
ی میں جانے کا راستہ کھل جائے گا"...... عمران نے کہا اور
نے اثبات میں سر ہلا دیئے اور پھر وہ سب شازلی پٹی کی طرف
ہوگئے۔ عمران نے جیب سے نقشہ نکال کر کھول لیا تھا اور پھر
شے میں موجود مخصوص نشانات کی مدد سے وہ آگے بڑھتے چلے
پھر تقریباً دو گھنٹوں کے سفر کے بعد وہ شازلی پٹی کے قریب
راستے میں تین چار جگہوں پر انہیں درندوں کا خاتمہ بھی کرنا
جوزف کی موجودگی کی وجہ سے انہیں کسی مسئلے کا سامنا نہ
تھا۔ ابھی عمران شازلی پٹی سے کچھ فاصلے پر ہی تھا کہ انہیں
میں دور سے ایسی آوازیں سنائی دیں جیسے میزائل فائر کئے جا
وں۔ یہ مخصوص قسم کی آواز تھی۔
"اوہ۔ جلدی کرو گیس ماسک نکال کر پہن لو۔ جلدی کرو"۔
نے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد کہا تو جوزف اور جوانا نے
ی تیزی سے اپنی پشت پر لدے ہوئے بڑے بڑے تھیلے
اور انہیں کھول کر ان میں سے گیس ماسک نکالنے لگے لیکن

اس سے پہلے کہ وہ گیس ماسک پہنتے ایک ایک کر کے وہ لرزتے ہوئے نیچے گرے اور ساکت ہو گئے۔ عمران نے گو ساتھیوں کو گیس ماسک کا کہہ کر خود حفظ ماتقدم کے طور پر سا روک لیا تھا کیونکہ وہ میزائلوں کی مخصوص آوازوں سے ہی سمجھ ا کہ یہ گیس میزائل ہیں۔ تباہ کرنے والے میزائل نہیں ہیں گیس میزائل لامحالہ بے ہوش کر دینے والی یا ہلاک کر دینے گیس کے ہی ہو سکتے تھے اس لئے اس نے ساتھیوں کو گیس ما پہننے کا کہا تھا لیکن یہ گیس جو فائر کی گئی تھی وہ اس قدر زوردار وسیع الاثر تھی کہ گیس ماسک پہننے سے پہلے ہی اس کے اثرات تک پہنچ گئے اور عمران کے سارے ساتھی ایک ایک کر کے ہوش ہو کر گر گئے۔ گو عمران نے سانس روکے رکھا تھا لیکن اس باوجود اس کے ذہن پر بھی بے ہوشی کے اثرات جھپٹنے ل عمران نے اپنے آپ کو ہوش میں رکھنے کی جدوجہد جاری رکھی۔ ا معلوم تھا کہ بے ہوش کر دینے والی گیس جس قدر زود اثر ہوتی اتنی ہی جلد اس کے اثرات ہوا میں شامل ہو کر ختم ہو جاتے ہیں پھر کھلی ہوا میں جو گیس فائر کی جاتی ہے وہ تو خاص طور پر جلد ہی ہو جاتی ہے اس لئے عمران نے ذہنی طور پر اپنے آپ کو ہوش رکھنے کی جدوجہد جاری رکھی اور پھر چند لمحوں بعد اسے محسوس ہو اب اس کے ذہن پر تاریکی کے جھپٹے ختم ہو گئے ہیں تو اس نے ا سے سانس لیا اور پھر مزید زوردار سانس لینا شروع کر دیا اور اس

ہی اس کے چہرے پر اطمینان کے تاثرات ابھر آئے کیونکہ اب میں گیس کے اثرات ختم ہو گئے تھے۔ اس نے تیزی سے اپنی سے بیگ اتارا اور اس میں سے ایک چھوٹی سی شیشی نکال کر نے اس کا ڈھکن کھولا اور شیشی کو چند سیکنڈز کے لئے باری باری سب ساتھیوں کی ناک سے لگا کر اس نے شیشی بند کر کے اسے جیب میں ڈال لیا۔ اس نے ایمرجنسی میں استعمال ہونے تمام حربے اپنے بیگ میں رکھے ہوئے تھے اور یہ شیشی بھی نے حفظ ماتقدم کے طور پر منگوالی تھی کیونکہ اسے معلوم تھا کہ ٹری کی وجہ سے اسے اور اس کے ساتھیوں کو کسی بھی وقت سی حربوں کا مقابلہ کرنا پڑ سکتا ہے اس لئے یہ شیشی ساتھ رکھ لی ۔ اس گیس کے ذریعے ہر قسم کی گیسوں کا توڑ کیا جا سکتا تھا اس عمران کو معلوم تھا کہ یہ سب جلد ہی ہوش میں آ جائیں گے۔ میزائل کافی فاصلے پر فائر ہوئے تھے اس لئے عمران کو یقین تھا اب تک گیس فائر کرنے والے یہاں تک پہنچیں گے تب تک نبھل چکے ہوں گے اور وہی ہوا۔ چند لمحوں بعد ایک ایک کر کے ب ہوش میں آ گئے۔

اب گیس ماسک پہننے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اب اسلحہ لے نے اب انہیں گھیرنا ہے جنہوں نے یہ گیس فائر کی ہے۔ نے کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔ جوزف اور جوانا ھیلے واپس کاندھوں پر لادلئے۔

"باس۔ آپ یہیں ٹھہریں میں جاکر معلوم کر آتا ہوں"۔ جو
نے کہا۔

"ہاں ٹھیک ہے۔ تم بغیر آہٹ پیدا کئے سارا جنگل گھوم
ہو۔ جاؤ ہم یہیں جھاڑیوں میں ہی چھپ جاتے ہیں"...... عمران
کہا تو جوزف نے کاندھے پر لدا ہوا تھیلا اتار کر جوانا کی طرف بڑھ
اور خود تیزی سے دوڑتا ہوا جھاڑیوں میں غائب ہو گیا۔ عمران اور
کے ساتھی ہاتھوں میں گنیں اٹھائے بکھر کر ادھر ادھر جھاڑیوں میں
چھپ کر بیٹھ گئے لیکن وہ پوری طرح اور ہر لحاظ سے چوکنا تھے۔ ہ
تقریباً ایک گھنٹے بعد اچانک جوزف ایک جھاڑی کی اوٹ سے باہر
نکلا۔ وہ اس قدر غیر محسوس طریقے سے وہاں تک پہنچا تھا کہ عمران
جیسا آدمی بھی اس کے وہاں آنے کو محسوس نہ کر سکا۔

"کیا رپورٹ ہے جوزف"...... عمران نے مسکراتے ہوئے
جوزف تیزی سے اس جھاڑی کی طرف بڑھ گیا جس کے پیچھے
موجود تھا۔

"باس مسلح افراد عجیب ساخت کی گنیں اٹھائے جنگل میں
انداز میں گھوم رہے ہیں جیسے انہیں کسی کی تلاش ہو۔ ان میں
ایک آدمی کے ہاتھ میں بڑا سا آلہ ہے وہ آلے کو دیکھ دیکھ کر
بڑھ رہا ہے ویسے ان کا رخ ادھر ہی ہے۔ مجھے چکر کاٹ کر آنا پڑا
جوزف نے جواب دیا۔

"تم یہاں بھی اس غیر محسوس انداز میں پہنچ گئے ہو کہ مجھے

نے کے باوجود تمہارے یہاں تک آنے کا احساس تک نہیں ہوا۔
یا وہ لوگ بھی اسی طرح آرہے ہیں"...... عمران نے کہا۔

"نہیں باس وہ تو عام انداز میں چیکنگ کر رہے ہیں جیسے انہیں
سی طرف سے کوئی خطرہ نہ ہو"...... جوزف نے جواب دیا۔

"ہاں۔ ان کے خیال کے مطابق تو ہم سب بے ہوش پڑے ہوں
گے۔ وہ آلہ یقیناً اس آلے کی طرز کا ہو گا جیسا میں نے ہیلی کاپٹر میں
نصب کیا تھا۔ کتنی تعداد ہے ان کی"...... عمران نے پوچھا۔

"دس افراد ہیں"...... جوزف نے جواب دیا۔

"ان میں سے ایک کو زندہ پکڑنا ہے۔ وہی جو آلہ لئے ہوئے
ہے۔ باقی کو گولیوں سے اڑا دو۔ اپنے ساتھ جوانا کو لے جاؤ"۔ عمران
نے کہا تو جوزف تیزی سے پیچھے ہٹا اور پھر جوانا بھی جو عمران کی باتیں
سن رہا تھا ایک جھٹکے سے ایک جھاڑی کے پیچھے سے اٹھا اور وہ دونوں
آگے پیچھے دوڑتے ہوئے جھاڑیوں میں غائب ہو گئے۔ اسی لمحے صدیقی
ایک جھاڑی کے پیچھے سے نکل کر عمران کے قریب آگیا۔

"ان آدمیوں کے باہر آنے کا مطلب ہے کہ کوئی راستہ کھولا گیا
ہے"۔ صدیقی نے کہا۔

"ہاں وہ یقیناً یہاں سے قریب ہو گا"...... عمران نے جواب دیا
اور صدیقی نے اثبات میں سرہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد دور سے فائرنگ
اور انسانی چیخوں کی آوازیں سنائی دینے لگیں اور عمران اٹھ کر کھڑا ہو
گیا کیونکہ وہ سمجھ گیا تھا کہ جوزف اور جوانا دونوں نے شکار کھیلنا

شروع کر دیا ہے اس لئے اب مزید چھپنے کی ضرورت نہ رہی تھی پھر تھوڑی دیر بعد جوزف اور جوانا واپس آتے ہوئے دکھائی دیے۔ جوانا نے اپنے کاندھے پر ایک آدمی کو اٹھایا ہوا تھا جو بے ہوش جبکہ جوزف نے ہاتھ میں ایک آلہ پکڑا ہوا تھا۔ قریب آ کر جوانا اس آدمی کو زمین پر لٹا دیا۔

"یہ آلہ ہے باس"...... جوزف نے ہاتھ میں پکڑا ہوا آلہ عمران کی طرف بڑھا دیا۔ عمران نے ایک نظر آلے کو دیکھا پھر صدیقی کی طرف بڑھا دیا۔

"یہ وہی ہے بہرحال اسے رکھ لو کام آئے گا اور جوانا اس آدمی کی تلاشی لو"...... عمران نے کہا تو جوانا نے جھک کر اس کی جیبوں کی تلاشی لینی شروع کر دی اور چند لمحوں بعد ہی اس کی جیب سے ایک جدید ساخت کا ٹرانسمیٹر اور مشین پسٹل برآمد کر لیا۔

"اب اسے ہوش میں لے آؤ"...... عمران نے ٹرانسمیٹر لے اسے غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"کہیں اس میں بھی بم نہ ہو عمران صاحب"...... چوہان نے کہا۔

"میں نے چیک کر لیا ہے اس میں ایسی کوئی چیز نہیں ہے" عمران نے کہا اور ٹرانسمیٹر اپنی جیب میں ڈال لیا۔ جوانا نے اس آدمی کا ناک اور منہ دونوں ہاتھوں سے بند کر دیا تھا۔ چند لمحوں بعد جب اس کے جسم میں حرکت کے تاثرات ابھرے تو جوانا نے ہاتھ ہٹائے

یدھا کھڑا ہو گیا۔ تھوڑی دیر بعد اس آدمی نے کراہتے ہوئے کھول دیں۔

ے اٹھا کر کھڑا کر دو۔ عمران نے کہا تو جوانا نے جھک کر اسے ے پکڑا اور ایک جھٹکے سے کھڑا کر دیا۔

تم۔ تم بے ہوش نہیں ہوئے۔ یہ کیسے ممکن ہے"...... اس نے پوری طرح ہوش میں آتے ہی حیرت بھرے انداز میں ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

کیا نام ہے تمہارا"...... عمران نے پوچھا۔

میرا نام سمتھ ہے"...... اس آدمی نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

تم اور تمہارے ساتھی کس وے سے باہر آئے ہیں"۔ عمران کہا۔

"مجھے نہیں معلوم"...... اچانک سمتھ نے کہا۔

جوانا اسے بتاؤ کہ جواب نہ دینے کا کیا نتیجہ نکل سکتا ہے"۔ نے غراتے ہوئے کہا تو جوانا نے جھپٹ کر ایک ہاتھ سے سمتھ ردن پکڑی اور اسے ہوا میں اس طرح اٹھا لیا جیسے بچے کسی نے کو اٹھاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اس کا دوسرا بازو گھوما اور کا وہ حصہ سمتھ کے حلق سے نکلنے والی کربناک چیخ سے گونج اس کا گال جس پر جوانا کا تھپڑ پڑا تھا پھٹ گیا تھا۔ منہ سے کئی ت باہر نکل کر گھاس پر گر گئے تھے۔ اس کے منہ اور ناک سے ن کی دھاریں بہہ نکلی تھیں اور اس کا جسم اس بری طرح پھڑکنے لگا

تھا جیسے اس کے جسم سے روح جھٹکے لے لے کر باہر نکل رہی ہو۔
"یہ صرف نمونہ ہے۔ سمجھے"...... عمران نے غراتے ہوئے کہا
اس کے اشارے پر جوانا نے سمتھ کو واپس زمین پر کھڑا کر دیا اور
کی گردن سے ہاتھ ہٹا لیا۔ سمتھ اب بری طرح کراہ رہا تھا اور
ساتھ وہ خون بھی تھوک رہا تھا۔ اس کی حالت واقعی ایک ہی لمحہ
خاصی خستہ ہو گئی تھی۔
"بولو تم کس وے سے آئے ہو"...... عمران نے سرد لہجے
کہا۔
"ماگورا۔ ہم ماگورا وے سے باہر آئے ہیں"...... سمتھ نے
رک کر جواب دیا۔
"تم کہاں رہتے ہو۔ ہیڈ کوارٹر میں یا لیبارٹری میں"......
نے پوچھا۔
"ہم ہیڈ کوارٹر میں رہتے ہیں وہاں کی سیکورٹی سے
ہیں"...... سمتھ نے جواب دیا۔
"لیبارٹری کا راستہ کہاں سے جاتا ہے"...... عمران نے پوچھا
"ہیڈ کوارٹر کے اندر سے"...... سمتھ نے جواب دیا اور پھر
مسلسل اس سے سوال کرتا رہا اور ایک ہی تھپڑ کھا کر سمتھ ا
سیدھا ہو گیا تھا کہ وہ اس طرح رپورٹ بتا رہا تھا جیسے اپنے
رپورٹ دے رہا ہو۔
"جوانا اسے آف کر دو"...... عمران نے کہا تو جوانا کا ہاتھ گھو

ی کھڑی ہتھیلی کا وار سمتھ کی گردن پر پڑا اور سمتھ چیختا ہوا اچھل
ئ فٹ دور جا گرا اور اس کا جسم چند لمحوں کے لئے تڑپا اور پھر
ت ہو گیا۔ وہ ختم ہو چکا تھا۔ اسی لمحے عمران کی جیب میں موجود
میٹر سے کال آنا شروع ہو گئی تو عمران نے جیب سے ٹرانسمیٹر
اور اس کا بٹن آن کر دیا۔
ہیلو ہیلو۔ انتھونی کالنگ۔ اوور"...... ٹرانسمیٹر آن ہوتے ہی
ونی کی آواز سنائی دی چونکہ عمران پہلے انتھونی کے ساتھ اس کی
سن بھی چکا تھا اور اس سے خود بھی انتھونی کے لہجے میں بات کر
تھا اس لئے نہ صرف وہ اس کی آواز بھی پہچانتا تھا بلکہ اسے یہ بھی
ہو گیا تھا کہ بلیک فیس کے ہیڈ کوارٹر میں آواز کو چیک
نے والا کمپیوٹر بھی موجود نہیں ہے ورنہ پہلے بھی انتھونی اس کی
پہچان لیتا۔
"یس۔ سمتھ بول رہا ہوں باس۔ اوور"...... عمران نے سمتھ کی
اور لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔
"اوہ۔ تم سمتھ نہیں ہو۔ کون ہو تم۔ کیا تم عمران بول رہے
اوور"...... چند لمحوں کی خاموشی کے بعد انتھونی نے کہا تو عمران
اختیار چونک پڑا۔ اس کے چہرے پر حیرت کے تاثرات ابھر آئے

"نہیں باس میں سمتھ بول رہا ہوں۔ اوور"...... عمران نے کہا۔
"غلط بیانی کرنے کی ضرورت نہیں ہے کمپیوٹر کے ساتھ ٹرانسمیٹر

کال منسلک ہے اور کمپیوٹر کو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ اوور"
انتھونی نے غراتے ہوئے کہا۔

"اوکے مسٹر انتھونی میں واقعی علی عمران بول رہا ہوں اوور"
اس بار عمران نے اصل آواز اور لہجے میں کہا۔

"اس کا مطلب ہے کہ تم نے سمتھ اور اس کے ساتھیوں
خاتمہ کر دیا ہے۔ اوور"...... انتھونی نے کہا۔

"ظاہر ہے ان حالات میں یہ بات پوچھنے کی کیا ضرورت ہے
انتھونی۔ میں تو یہاں اپنے ساتھیوں کے سامنے تمہاری ذہانت
قصیدے پڑھتا رہا ہوں لیکن تم نے اب احمقانہ باتیں شروع کر
ہیں۔ اوور"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اس حسن ظن کا شکریہ علی عمران لیکن کیا تم بتا سکو گے کہ
بے ہوش کیوں نہیں ہوئے۔ کیا تم نے پہلے سے گیس ماسک
رکھے تھے۔ اوور"...... انتھونی نے کہا۔

"نہیں۔ ہم میزائل فائر ہونے والے سپاٹ سے کافی دور تھے
میزائلوں کی مخصوص آواز سنتے ہی میں سمجھ گیا کہ یہ کس ٹائپ
میزائل ہیں اور کس مقصد کے لئے فائر کئے جا رہے ہیں اس لئے
نے سانس روک لئے تھے۔ اوور"...... عمران نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے۔ لیکن یہ بات میں تمہیں بہرحال بتا دوں
بلیک فیس سے نہ ٹکرا سکتے ہو نہ اس سے بچ کر واپس جا سکتے
تمہاری موت بہرحال اس جنگل میں ہی آئے گی۔ تم کب

حربوں سے بچتے رہو گے۔ اوور"...... انتھونی نے کہا۔

اطلاع کا بے حد شکریہ۔ یہ جنگل واقعی بے حد خوبصورت
مرنے کے لئے واقعی آئیڈیل جگہ ہے اس لئے مجھے اور میرے
کو یہاں مرنے پر ہرگز کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اوور"۔
نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

ٹیک ہے پھر تیار ہو جاؤ۔ اوور"...... انتھونی نے کہا۔

تو ہم تیار ہیں مسٹر انتھونی لیکن شاید پھر یہ موقع نہ مل سکے
میرا خیال ہے کہ تم سے چند باتیں ہو جائیں۔ میں یہاں آیا
معدنی رپورٹ کی وجہ سے تھا جو تم نے ایکریمیا سے چرائی تھی
اں آکر جب مجھے معلوم ہوا کہ بلیک فیس کی لیبارٹری میں
ریز میزائل تیار ہو رہا ہے تو اب میرا پہلا ٹارگٹ لیبارٹری بن
مجھے معلوم ہے کہ تم نمبر ٹو ہو اور بلیک فیس کا چیف لارڈ
سیڈ کوارٹر میں موجود ہے اس لئے میں تمہیں ایک آفر کرتا
تم چاہو تو اس پر غور کر سکتے ہو۔ اوور"...... عمران نے

ہی آفر۔ اوور"...... انتھونی نے کہا۔

معدنیاتی رپورٹ کا تعلق براہ راست پاکیشیا سے ہے جبکہ
میزائل لیبارٹری سے خطرہ پوری دنیا کو ہے صرف پاکیشیا کو
اس لئے اگر تم چاہو تو معدنیاتی رپورٹ میرے حوالے کر
پس چلا جاؤں گا البتہ میں اقوام متحدہ کو اس لیبارٹری کے

بارے میں اطلاع ضرور دے دوں گا اب یہ ذمہ داری اقوام متحدہ
ہے کہ وہ پوری دنیا کے تحفظ کے لئے اس لیبارٹری کے خلاف
کرے لیکن اگر تم نے یہ آفر قبول نہ کی تو پھر میں براہ
لیبارٹری کے خلاف کام کروں گا اور لیبارٹری کے ساتھ ساتھ
ہیڈ کوارٹر بھی ختم ہو جائے گا۔ باقی رہی رپورٹ تو ہمارے
معدنیات خود ہی اس سلسلے میں کام کر لیں گے اور یہ بھی بتا
میں نے ایکریمیا سے ایسے آلات منگوا لئے ہیں جن سے
ہیڈ کوارٹر بچ سکے گا اور نہ لیبارٹری۔ اوور" ...... عمران نے کہا۔

"تم سے جو ہو سکتا ہے کر لو۔ میں نے پہلے بھی تمہیں کہا
تم زندہ بچ کر واپس نہیں جا سکو گے اس لئے کسی سودے
ضرورت ہی نہیں ہے۔ اوور اینڈ آل" ...... انتھونی نے جواب
اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو عمران نے ٹرانسمیٹر آف
اسے واپس جیب میں ڈال لیا۔

"یہ آدمی آسانی سے ہاتھ آنے والا دکھائی نہیں دیتا"
نے کہا۔

"ہاں۔ خاصا تیز آدمی ہے۔ میں نے دانہ ڈالنے کی کو
تھی لیکن اس نے دانہ چگا نہیں ہے۔ بہرحال کوئی بات
اس سمت کے ذریعے مجھے ماگورادے کے تمام حفاظتی انتظا
علم ہو گیا ہے۔ اب اس دے پر کارروائی کی جا سکتی ہے"
نے کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

رڈ صاحب یہ عمران ہمیں چکر دے رہا ہے۔ وہ اس طرح
حاصل کرنا چاہتا ہے" ...... انتھونی نے کہا۔ وہ اس وقت
سیکشن میں موجود تھے۔ رانسن بھی وہیں موجود تھا اور عمران
ونی کے درمیان ہونے والی ساری گفتگو لارڈ نے بھی ساتھ ہی
۔ جب کال ختم ہوئی تو لارڈ نے یہ عندیہ ظاہر کیا کہ کیوں نہ
لو معدنیاتی رپورٹ دے کر واپس بھجوا دیا جائے جس کے
یں انتھونی نے یہ بات کی تھی کہ عمران چکر دے کر صرف
حاصل کرنا چاہتا ہے۔

یکھو انتھونی تمہاری ذہانت اور ہیڈ کوارٹر اور لیبارٹری کے
انتظامات اپنی جگہ بجا لیکن میں نے محسوس کیا ہے کہ ہم اس
مقابلہ نہیں کر سکتے۔ یہ شخص حد درجہ تیز ہے۔ اب دیکھو وہ
میزائل فائر ہونے کے باوجود بے ہوش نہیں ہوا اور اس نے

الٹا تمہارے آدمیوں کو ہلاک کر دیا ہے اور اگر تم ٹرانسمیٹر کا لنک کمپیوٹر سے نہ ملاتے تو تمہیں معلوم ہی نہیں ہو سکتا تھا بولنے والا سمتھ ہے یا عمران۔ اس ٹائپ کے آدمی سے ہمیں چھڑانا چاہئے"...... لارڈ نے کہا۔

"لیکن اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ وہ رپورٹ لے کر چلا جائے گا اور اگر واپس چلا جائے گا تو پھر دوبارہ نہیں آئے گا۔ ایسا نہ بھی ہو تب بھی اگر اس نے اس لیبارٹری کے بارے تفصیلات سپرپاورز تک پہنچا دیں تو پھر کیا ہو گا"...... انتھونی قدرے ناخوشگوار سے لہجے میں کہا۔

"اقوام متحدہ یا سپرپاورز کی فکر مت کرو۔ مجھے بس موقع میں یہ پوری لیبارٹری ہی یہاں سے نامعلوم جگہ پر شفٹ کر بلکہ اب تو اس ہیڈکوارٹر کو بھی شفٹ کر دوں گا۔ بلیک فیس لئے یہ کوئی پرابلم نہیں ہے لیکن اس عمران کو بہرحال واپس چاہئے"...... لارڈ نے جواب دیا۔

"باس یہ بھوت اس انداز میں واپس نہیں جائے گا جس انداز آپ سمجھ رہے ہیں۔ میں اس کی نفسیات کو اچھی طرح جانتا ہوں ا لئے ہمیں اس کی موت کے بارے میں ہی سوچنا چاہئے" اور بس انتھونی نے کہا۔

"نجانے کیا بات ہے۔ مجھے یقین سا ہو گیا ہے کہ یہ شخص نہیں سکتا۔ ہم چاہے کچھ بھی کیوں نہ کر لیں یہ نہیں مر سکتا بلکہ

اس کے ہاتھوں ہلاک ہو جائیں گے"...... لارڈ نے ہونٹ ہوئے کہا۔ اسی لمحے اچانک مشین میں سے سیٹی کی آواز نکلنے وہ سب بے اختیار چونک پڑے۔

ٹرانسمیٹر کال۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ عمران اب اس سمتھ ٹرانسمیٹر سے ہمیں کال کر رہا ہے"...... انتھونی نے کہا۔

میری بات کراؤ اس سے رانسن"...... یکلخت لارڈ نے فیصلہ کن میں کہا۔

یس چیف"...... رانسن نے کہا اور انتھونی نے بے اختیار بھینچ لئے۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ لارڈ ذہنی طور پر عمران سے ب ہو گیا ہے اس لئے اب وہ اسے معدنیاتی رپورٹ دے دے یک بار تو اسے خیال آیا کہ وہ لارڈ کو گولی مار کر خود بلیک فیس بن جائے لیکن پھر اس نے خیال ترک کر دیا کیونکہ بلیک باقاعدہ دنیا بھر کے مالدار یہودیوں کی طرف سے قائم کردہ تھی س کا باقاعدہ بورڈ آف گورنرز تھا جس کا چیئرمین لارڈ تھا اس لئے کو ہلاک کرنے کے بعد بھی یہ ضروری نہ تھا کہ انتھونی کو ہی بنایا جائے بلکہ یہ بھی ہو سکتا تھا کہ بورڈ آف گورنرز الٹا اس کی ق جو لارڈ نے دی تھی وہ بھی اس سے واپس لے لے اس لئے وہ ش ہو گیا تھا۔

"ہیلو ہیلو۔ علی عمران کالنگ۔ اوور"...... ٹرانسمیٹر سے عمران کی سنائی دی۔

"لارڈ پیرن بول رہا ہوں۔ اوور"....... لارڈ پیرن نے ما
رانسن سے لے کر اس کی سائیڈ پر موجود بٹن آن کرتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔ اوہ لارڈ صاحب۔ آپ بنفس نفیس میرا مطلب بنفس
بول رہے ہیں۔ یہ تو میری خوش قسمتی ہے کہ آپ سے براہ را
بات ہو گئی ہے۔ آپ کا نمبر ٹو انتھونی واقعی بے حد ذہین آدمی
لیکن ذہین آدمیوں کے ساتھ ایک مجبوری ہوتی ہے کہ وہ بہت دور
باتیں بھی پیشگی سوچ لیتے ہیں۔ اب دیکھئے میں نے انتھونی
معقول آفر کی۔ اگر اس معدنیاتی رپورٹ سے آپ کا ہیڈ کوارٹر اور
آپ کی لیبارٹری بچ سکتی ہے تو یہ سودا میرے خیال کے مطابق برا
نہیں۔ جہاں تک میرا تعلق ہے میرا تو مشن ہی یہ رپورٹ حاصل
کرنا تھا۔ اگر میرا مشن ہیڈ کوارٹر کی تباہی ہوتا یا لیبارٹری کی تبا
ہوتا تو پھر ظاہر ہے میں صرف معدنیاتی رپورٹ لے کر واپس نہ جا
پھر میں لازماً ہیڈ کوارٹر بھی تباہ کر دیتا اور لیبارٹری بھی لیکن ا
چونکہ میرا مشن ہی یہ معدنیاتی رپورٹ حاصل کرنا ہے اس لئے
رپورٹ لے کر واپس جا سکتا ہوں اور مجھے معلوم ہے کہ بلیک فی
پوری دنیا کے مالدار یہودیوں کی انتہائی باوسائل تنظیم ہے اس
یہ تنظیم ہیڈ کوارٹر یہاں سے کہیں اور شفٹ کر سکتی ہے اور لیبارٹر
بھی لیکن مجھے اس سے کوئی دلچسپی نہیں ہے اگر بلیک فیس نے
پاکیشیا کے خلاف کوئی کارروائی کی تو میں خود ہی اس کا ہیڈ کوار
تلاش کر لوں گا اور لیبارٹری بھی۔ اوور"۔ عمران نے انتہائی

ں کہا۔

"کیا تم حلف دیتے ہو کہ اگر میں تمہیں معدنیاتی رپورٹ دے
تم واقعی واپس چلے جاؤ گے اور ہیڈ کوارٹر اور لیبارٹری کے
کوئی کارروائی نہیں کرو گے۔ اوور"....... لارڈ نے کہا۔

"ایک شرط کے ساتھ کہ آپ بھی اس معدنیاتی رپورٹ کی کوئی
پنے پاس نہیں رکھیں گے اور نہ پاکیشیا کی اس دولت کے لئے
کام کریں گے اور نہ ایکریمیا کو اس رپورٹ کے بارے میں
دیں گے۔ اوور"....... عمران نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے۔ مجھے تمہاری یہ آفر قبول ہے۔ اوور"۔ لارڈ نے کہا۔

"اوکے پھر آپ یہ معدنیاتی فائل بھجوا دیں۔ اوور"....... عمران

"یہ فائل یہاں نہیں بلکہ تمہیں بساک میں مل جائے گی۔ تم
ہوٹل پیراڈائز میں ٹھہرو فائل تم تک پہنچ جائے گی میرا وعدہ رہا۔"
.... لارڈ نے کہا تو انتھونی بے اختیار مسکرا دیا کیونکہ لارڈ نے
اقعی عقلمندانہ کی تھی۔

ساک نہیں ٹاکس بھجوا دیں۔ اس ٹاکس لینڈ ہوٹل میں
۔ عمران نے جواب دیا۔

ٹھیک ہے۔ تم واپس جاؤ میں حلف دیتا ہوں کہ فائل تمہیں
ائے گی اور یہ کہ بلیک فیس آئندہ نہ اس معدنیات کے پیچھے
گی اور نہ ایکریمیا کو اطلاع دی جائے گی۔ اوور"۔ لارڈ نے کہا۔

"اوکے میں بھی آپ کو حلف دیتا ہوں کہ اگر آپ نے حلف پاسداری کی تو پھر میں نہ ہی آپ کے ہیڈ کوارٹر کو تباہ کروں گا اور لیبارٹری کو البتہ اس لیبارٹری اور ہیڈ کوارٹر کی اطلاع اقوام متحدہ ضرور دوں گا۔ اوور"...... عمران نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اقوام متحدہ سے نمٹ لیں گے تو پھر معاہدہ ڈن ہو گیا۔ اب تم واپس جاؤ فائل پہنچ جائے گی۔ اوور"...... لارڈ نے کہا۔

"اوکے ہم واپس جا رہے ہیں۔ اوور اینڈ آل"...... عمران نے اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا اور لارڈ نے بے اختیار طویل سانس لیا۔

"ٹاکس سے یہ جلد واپس آ سکتا ہے لارڈ"...... انتھونی نے کہا۔

"نہیں میں جانتا ہوں یہ اپنے حلف کی پاسداری کرے گا۔ معدنیات کی وجہ سے میں بلیک فیس جیسی تنظیم تباہ نہیں سکتا۔ تم ایسا کرو کہ بساک سے اپنے کسی آدمی کو کہہ دو کہ وہ ٹا لینڈ پہنچ جائے اور پھر وہاں سے ٹرانسمیٹر پر مجھے عمران اور اس ساتھیوں کے وہاں پہنچنے کی اطلاع دے تاکہ فائل اسے بھجوائی جا اس کے بعد میں اس ہیڈ کوارٹر اور لیبارٹری کی تیزی سے یہاں منتقلی کی کارروائی کر کے سارا سیٹ اپ ہی بدل دوں گا" نے کہا اور انتھونی نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

لس کے ہوٹل ٹاکس لینڈ کے ایک بڑے سے کمرے میں پنے ساتھیوں سمیت موجود تھا۔ انہیں واپس آئے ہوئے ابھی ہی دیر گزری تھی۔ گاؤش بساک گیا ہوا تھا اس لئے اس سے نہ ہو سکی تھی البتہ اس کے ملازم چونکہ انہیں جانتے تھے اس یں وہی عزت و احترام دیا گیا۔ عمران نے کاؤنٹر پر بتا دیا تھا کہ ئی شخص ان سے ملنے کے لئے آئے تو اسے ان کے کمرے میں جائے۔

مران صاحب مجھے اب تک یقین نہیں آ رہا کہ آپ صرف لے کر واپس چلے جائیں گے اور لیبارٹری اور ہیڈ کوارٹر کو یں کریں گے۔ یہ بات آپ کے مزاج کے خلاف ہے"۔ صدیقی تو عمران بے اختیار ہنس دیا۔

عض اوقات آدمی مزاج کے خلاف کام کرنے پر بھی مجبور ہو جاتا

ہے صدیقی۔ یہ ہیڈ کوارٹر اور لیبارٹری واقعی ناقابل تسخیر ہیں اس
یہ غنیمت ہے کہ ہم نے اپنا مشن مکمل کر لیا ہے۔ ویسے بھی با
فیس کی کوئی سرگرمی سوائے اس معدنیاتی رپورٹ کے پاکیشیا
خلاف نہیں ہوئی اور ہم بہرحال خدائی فوجدار تو نہیں ہیں۔ جہ
تک لیبارٹری کا تعلق ہے تو پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ میرا اندازہ
کہ یہاں کاسمک میزائل تیار ہو رہے ہیں اور اگر میرا اندازہ در
بھی ہو تب بھی کیا ان میزائلوں کو روکنا صرف ہمارا کام ہے۔
دنیا کا کام نہیں ہے۔ اطلاع بہرحال میں دے دوں گا"......
نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آپ چاہے کچھ بھی کیوں نہ کہیں میں آپ کی بات نہیں مان
اس لئے جو کچھ آپ کے دل میں ہے وہ بتائیں"...... صدیقی نے
اور پھر باقی ساتھیوں نے بھی صدیقی کی بات کی تائید کر دی۔

"مطلب ہے کہ تم سب سٹارز اپنے چیف سٹار کی بات
سمجھتے ہو اور مجھ جیسے ٹوسٹکل سٹار کی بات پر یقین بھی نہیں کرتے"
عمران نے کہا۔

"ہم آپ کی فطرت سے واقف ہیں عمران صاحب۔ آپ ہو با
چکر دے سکتے ہیں ہمیں نہیں"...... صدیقی نے کہا۔

"ارے یہی ایک کام تو مجھ سے آج تک نہیں ہو سکا۔
ہو جاتا تو پھر مجھے کیا ضرورت تھی یہاں جنگلوں میں مارے
پھرنے کی۔ کسی پرفضا مقام پر ہنی مون نہ منا رہا ہوتا"

کہا اور سب بے اختیار ہنس پڑے۔ جوزف اور جوانا چونکہ اپنے
کمروں میں تھے اس لئے یہاں صرف عمران اور دوسرے ساتھی

بہرحال آپ بتائیں اصل سلسلہ کیا ہے۔ کیا فائل حاصل
نے کے بعد آپ دوبارہ واپس جائیں گے"...... صدیقی نے کہا۔

"نہیں یہ حلف کی خلاف ورزی ہو گی اور میں یہ کام نہیں کر
تا۔ یہ میرے اصول کے خلاف ہے"...... عمران نے مسکراتے
ہوئے کہا۔

"تو پھر"...... صدیقی نے زچ ہونے کے سے انداز میں کہا۔

"پہلے فائل تو آ لینے دو۔ میرے حلف کا انحصار لارڈ بیرن کے
حلف پر ہے"...... عمران نے جواب دیا۔

"اوہ تو یہ بات ہے۔ آپ یہ کہہ کر دوبارہ کام شروع کر دیں گے
کہ فائل نامکمل یا غلط ہے اور لارڈ نے حلف کی پاسداری نہیں
کی"...... صدیقی نے کہا۔

"نہیں۔ اگر فائل درست ہوئی تو میں جھوٹ کیوں بولوں گا"۔
عمران نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا۔

"میں بتاتا ہوں صدیقی۔ عمران صاحب کو اس ہیڈ کوارٹر کی
فریکونسی کا پتہ چل گیا ہے اور وہاں کمپیوٹر بھی ہے جس سے انہوں
نے آواز چیک کی ہے اور عمران صاحب پہلے بھی کئی بار صرف
ٹرانسمیٹر کال کے ذریعے بڑی بڑی لیبارٹریاں تباہ کر چکے ہیں اس لئے

فائل ملنے کے بعد وہ ایسی ہی کوئی سائنسی کارروائی کریں گے اور لیبارٹری اور ہیڈ کوارٹر کو تباہ کر دیں گے" ...... اس بار نعمانی نے کہا تو سب بے اختیار چونک پڑے۔

"اوہ۔ اوہ واقعی۔ اب سمجھ گئے۔ یہی بات ہو گی کیوں عمران صاحب یہی بات ہے ناں" ...... صدیقی نے کہا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔ پھر اس سے پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی دروازے پر دستک کی آواز سنائی دی تو عمران سمیت سب بے اختیار چونک پڑے۔

"یس کم ان" ...... عمران نے کہا تو دوسرے لمحے دروازہ کھلا اور گاؤش اندر داخل ہوا تو عمران بے اختیار مسکرا کر اٹھ کھڑا ہوا۔

"میں ابھی واپس آیا ہوں بساک سے تو مجھے آپ کی واپسی کی اطلاع ملی ہے لیکن وہ ہیلی کاپٹر تو نظر نہیں آیا" ...... گاؤش نے سلام دعا اور رسمی فقرات کی ادائیگی کے بعد کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"ہیلی کاپٹر کو ہٹ کر دیا گیا ہے اور وہ جنگل میں گر کر تباہ ہو گیا" ...... عمران نے کہا تو گاؤش بے اختیار اچھل پڑا۔ اس کا چہرہ یکلخت تاریک سا پڑ گیا تھا۔

"اوہ اوہ۔ اب کیا ہو گا۔ وہ تو سرکاری ہیلی کاپٹر تھا" ...... گاؤش نے رک رک کر کہا۔

"تو کیا ہوا۔ کیا سرکاری ہیلی کاپٹر گر کر تباہ نہیں ہو سکتے" ...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہو تو سکتے ہیں پرنس مگر" ...... گاؤش نے ہونٹ چباتے ہوئے

"پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ ہیلی کاپٹر کی رقم سے دوگنی تمہیں مل جائے گی۔ ہیلی کاپٹر کی قیمت انہیں دے دینا وہ خود ہی مسئلہ سنبھال لیں گے" ...... عمران نے کہا۔

"نہیں پرنس۔ ایسا ممکن نہیں ہے۔ یہ بہت بڑا مسئلہ بن جائے گا۔ سرکاری ہیلی کاپٹر کا یہاں جنگل میں گر کر تباہ ہونا بہت بڑا مسئلہ بن جائے گا" ...... گاؤش نے کہا۔

"تم نے بتایا تھا کہ یہ ہیلی کاپٹر تم نے وزارت ٹرانسپورٹ کی ورکشاپ سے منگوایا تھا" ...... عمران نے کہا۔

"جی ہاں" ...... گاؤش نے کہا۔

"کون ہے وہاں کا انچارج۔ میرا مطلب ہے ورکشاپ کا انچارج" ...... عمران نے کہا۔

"انچارج سے ہی تو سودا ہوا تھا۔ میرے تو ذہن میں بھی نہ تھا کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے ورنہ میں پہلے اس سے طے کر لیتا۔ اس کا نام شولبے ہے۔ چیف انجنیئر شولبے" ...... گاؤش نے جواب دیا۔

"گانی کا چیف سیکرٹری کرنل سواگ ہی ہے ناں" ...... عمران نے کہا۔

"مجھے نہیں معلوم۔ میں نے کبھی ایسے لوگوں کے ساتھ راہ رسم نہیں رکھی کیونکہ میں تو ایک عام سا آدمی ہوں" ...... گاؤش نے کہا۔

"اس چیف انجنیئر کا نمبر کیا ہے۔ فون نمبر بتا دو۔ میں ابھی بات

طے کرادیتا ہوں"...... عمران نے کہا۔

"آپ اسے کیا کہیں گے۔ نہیں پرنس یہ مسئلہ انتہائی خراب گیا ہے۔یہاں ایسے معاملات پر انتہائی سخت نوٹس لیا جاتا ہے۔ ا مجھے یہاں سے فرار ہونا پڑے گا اور کوئی صورت نہیں ہے"۔ نے پریشان سے لہجے میں کہا۔

"پریشان ہونے کی ضرورت نہیں گاوش۔ تم مجھے رابطہ نمبر فون نمبر بتا دو میں تمہارے ہی لہجے میں بات کرلوں گا پھر تم کہ بات طے ہو جائے گی"...... عمران نے اسے تسلی دیتے کہا۔

"میں نے خود براہ راست اس سے بات نہیں کی تھی۔ میرا تو اس سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ میں نے تو بساک کے مشہور آدمی کرستان کو درمیان میں ڈالا تھا"...... گاوش نے کہا تو عمران اختیار چونک پڑا۔

"کرنل کرستان۔ کیا وہ فوجی ہے"...... عمران نے حیران پوچھا۔

"نہیں کرستان ہوٹل کا مالک ہے۔پہلے فوج میں رہا تھا سے ریٹائر ہو کر ایکریمیا چلا گیا۔ ابھی چار پانچ سال پہلے واپس ہے۔یہاں بساک میں اس نے کرستان ہوٹل بنایا ہے اور یہاں زمین دنیا میں بھی اس کا بڑا نام ہو گیا ہے۔ اس کے تعلقات بڑے لوگوں سے ہیں۔ میرا بھی دوست ہے"...... گاوش نے کہا۔

"کرنل کرستان کی دائیں آنکھ بائیں آنکھ سے کافی چھوٹی ہے اس لئے وہ ہر وقت گاگل پہنے رہتا ہے۔ رات کو بھی اور دن کو بھی۔ اس گاگل کے شیشے رات کو ہلکے کلر کے ہو جاتے ہیں اور دن کو تیز کلر کے"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں وہی۔ کیا آپ اسے جانتے ہیں"...... گاوش نے چونک کر پوچھا۔

"اگر میں اس سے ہیلی کاپٹر کا مسئلہ طے کرا دوں تو کیا تمہاری پریشانی ختم ہو جائے گی"...... عمران نے کہا۔

"ہاں پرنس۔ ظاہر ہے میں اسی کی وجہ سے پریشان ہوں وہ اس قدر طاقتور ہے کہ مجھ جیسے آدمی کو تو مکھی کی طرح مسل سکتا ہے"...... گاوش نے کہا۔

"تم فکر نہ کرو سب ٹھیک ہو جائے گا۔ اس کا نمبر کیا ہے"۔ عمران نے کہا تو گاوش نے بساک کا رابطہ نمبر اور کرنل کرستان کا فون نمبر بھی بتا دیا۔ عمران نے فون کا رسیور اٹھایا اور اس کے نیچے موجود بٹن پریس کر کے اسے ڈائریکٹ کیا اور پھر پہلے رابطہ نمبر اور پھر وہ نمبر پریس کر دیئے جو گاوش نے بتائے تھے۔

"کرنل کرستان"...... رابطہ قائم ہوتے ہی دوسری طرف سے ایک کرخت اور چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔ شاید یہ نمبر کرنل کرستان کا براہ راست نمبر تھا اور اس کی آواز سنتے ہی عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"ارے ارے تمہاری آواز وہی ہے کوے یعنی کرو جیسی۔ اس کا مطلب ہے کہ ابھی تک کرنل کرو ہی ہو۔ کرنل کرستان نہیں بن سکے"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو عمران کے ساتھیوں کے چہروں پر بے اختیار مسکراہٹ سی دوڑ گئی البتہ گاوش کا چہرہ یکلخت تاریک سا پڑ گیا تھا۔

"کون ہو تم۔ کس میں یہ جرأت ہے کہ ایسی بکواس کر سکے"۔ دوسری طرف سے پہلے کی طرح چیختے ہوئے کہا گیا۔

"وہی جو تمہیں ایکریمیا میں کرنل کرو کہتا تھا اور کون ایسا خوبصورت القاب تمہیں دے سکتا ہے۔ ایسا خوش ذوق آدمی تو ظاہر ہے صرف ایک ہی ہو سکتا ہے دنیا میں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کیا۔ کیا۔ کیا مطلب۔ اوہ۔ اوہ کہیں تم۔ تم۔ پپ۔ پپ۔ پرنس آف ڈھمپ تو نہیں ہو"...... اچانک کرنل کرستان کی گڑبڑائی ہوئی آواز سنائی دی۔

"شکر ہے تمہاری یادداشت قائم ہے۔ پرندوں کے ماہرین کے مطابق کوے یعنی کرو کی یادداشت بہت تیز ہوتی ہے۔ میں وہی پرنس آف ڈھمپ ہوں اور اس بات پر سخت شرمندہ ہوں کہ جیسے تم کرنل کرو سے کرنل کرستان نہیں بن سکے اسی طرح میں بھی پرنس آف ڈھمپ سے کنگ آف ڈھمپ نہیں بن سکا"...... عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا تو دوسری طرف سے زوردار قہقہہ

یا اور گاوش کا چہرہ حیرت کی شدت سے بگڑ سا گیا تھا۔ وہ شاید تصور ی نہ کر سکتا تھا کہ کرنل کرستان جیسا خشک مزاج آدمی بھی اس طرح قہقہہ لگا سکتا ہے۔

"اوہ۔ اوہ تم کہاں سے بول رہے ہو۔ تمہیں میرے فون نمبر کا یسے علم ہو گیا"...... کرنل کرستان نے کہا۔

"پورا ملک گانی گھوم گیا ہوں حتیٰ کہ اس کے خوفناک جنگلات ی سیر کر ڈالی۔ باقی دنیا کے سب پرندوں کی آوازیں تو سنائی دیں یکن کہیں بھی کرو کی مخصوص آواز سنائی نہ دے رہی تھی اس لئے بوراً ایک صاحب گاوش کی خدمات حاصل کیں ان سے تمہارا فون مبر ملا اور اب تمہاری آواز سن کر دل کو چین اور کانوں کو سکون ملا ہے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"گاوش۔ کون گاوش۔ اوہ اوہ کہیں تم ٹاکس لینڈ ہوٹل والے اوش کی بات تو نہیں کر رہے۔ کیا تم وہاں سے بول رہے ہو"۔ رنل کرستان نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ یہ گاوش صاحب میرے عقیدت مندوں میں سے ہیں۔ ہاں ایک مشن کے سلسلے میں انہوں نے مجھ سے بھرپور تعاون کیا ور میری فرمائش پر انہوں نے ایک سرکاری ہیلی کاپٹر بھی مہیا کر دیا۔ ب بدقسمتی یہ کہ سرکاری ہیلی کاپٹر جنگل میں گر کر تباہ ہو گیا۔ میں نے واپسی پر جب گاوش کو بتایا تو گاوش خوف سے کانپنے لگ گیا۔ یں نے اسے کہا کہ میں اس ہیلی کاپٹر کی قیمت سے دوگنا رقم ادا

کرنے کو تیار ہوں لیکن ان صاحب کی کپکپی ہی دور نہ ہو رہی تھی۔ آخر پوچھنے پر اس نے انکشاف کیا کہ اس نے یہ ہیلی کاپٹر بساک سے کرنل کرستان کی معرفت حاصل کیا تھا اور کرنل کرستان کو جیسے ہی یہ بتایا گیا کہ ہیلی کاپٹر تباہ ہو گیا ہے کرنل کرستان نے گاوش صاحب کے ڈیتھ وارنٹ جاری کر دیئے ہیں جس پر میں نے انہیں یقین دلایا کہ میں کرنل کرستان صاحب کو فون کر کے ان کی منت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ تم پر، مجھ پر اور کرنل کرستان پر رحم کر گا"...... عمران کی زبان رواں ہو گئی۔

"اوہ۔ اوہ میں سمجھ گیا۔ تو یہ ہیلی کاپٹر اس نے تمہارے منگوایا تھا۔ میں تو خود حیران ہوا تھا کہ ہیلی کاپٹر کی اسے کیا ضرد پڑ گئی تھی"...... کرنل کرستان نے ہنستے ہوئے کہا۔

"تو پھر بولو کیا پاکیشیا سے ہیلی کاپٹر منگوا کر دوں یا"......
نے کہا۔

"ارے ارے نہیں۔ یہ کیا کہہ رہے ہو۔ تم اس جیسے ایک ہیلی کاپٹر بھی تباہ کر دو تب بھی کوئی فرق نہیں پڑتا۔ تم گاوش دو کہ وہ ہیلی کاپٹر کو بھول جائے میں خود سب کچھ سنبھال لوں کون سا مسئلہ ہے لیکن پرنس اگر تم گانی میں ہو تو پھر میرے کیوں نہیں آئے۔ اب تم لازماً ٹاکس سے بساک آؤ گے۔ پاس ضرور آنا۔ پہلے وعدہ کرو"...... کرنل کرستان نے کہا۔

"وعدہ تو نہیں کر سکتا کوشش ضرور کروں گا کیونکہ یہ

لات پر منحصر ہے۔ بہرحال اس ہیلی کاپٹر کی قیمت میں پہنچوا دوں "...... عمران نے کہا۔

"نہیں۔ کسی قیمت کی ضرورت نہیں ہے۔ سرکاری ہیلی کاپٹر تباہ تے رہتے ہیں۔ کرنل کرستان اب اتنا بھی گیا گزرا نہیں کہ اس ے ایک پرانے سے ہیلی کاپٹر کی قیمت کوئی وصول کر سکے"۔ کرنل ستان نے کہا۔

"اوکے پھر گاوش سے تم خود بات کر لو تاکہ اس کی تسلی ہو نے"...... عمران نے کہا اور رسیور اس نے گاوش کی طرف بڑھا

"ہیلو جناب میں آپ کا خادم گاوش بول رہا ہوں"...... گاوش نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔ عمران نے ساتھ ہی لاؤڈر کا بٹن لیس کر دیا۔

"گاوش یہ تو مجھے اب پتہ چلا کہ تم میرے محسن پرنس آف مپ کے خاص آدمی ہو اس ہیلی کاپٹر پر لعنت بھیجو اور اسے بھول ؤ۔ پرنس پر میں اس جیسے ایک ہزار ہیلی کاپٹر قربان کر سکتا ہوں بتہ آج کے بعد تم میرے لئے خاص حیثیت رکھتے ہو۔ اب تم قطعی فکر رہو۔ تمہاری طرف اب کوئی ٹیڑھی آنکھ سے بھی دیکھنے کی اَت نہ کرے گا"...... کرنل کرستان نے کہا۔

"بہت بہت شکریہ جناب۔ یہ آپ کا احسان ہو گا"...... گاوش انتہائی مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"رسیور پرنس کو دو"...... کرنل کرستان نے کہا تو گاوش نے رسیور عمران کی طرف بڑھا دیا۔

"بہت شکریہ کرنل تم نے یہ بات کر کے ثابت کر دیا ہے کہ اب تم واقعی کرنل کرستان بن چکے ہو۔ انشاء اللہ جلد ہی ملاقات ہو گی۔ گڈ بائی"...... عمران نے کہا اور پھر دوسری طرف سے بات سنے بغیر اس نے رسیور رکھ دیا۔

"اب تو تم مطمئن ہو گاوش"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اب تو سارا مسئلہ ہی ختم ہو گیا۔ ویسے پرنس آپ واقعی عظیم آدمی ہیں۔ مجھے فخر ہے کہ مجھے آپ کی خدمت کا موقع ملا ہے"۔ گاوش نے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی پاس پڑے ہوئے فون کی گھنٹی بج اٹھی اور عمران نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس۔ علی عمران بول رہا ہوں"...... عمران نے کہا۔

"کاؤنٹر سے بول رہا ہوں جناب ایک صاحب آپ سے ملنے کے لئے آئے ہیں ان کا کہنا ہے کہ انہیں لارڈ نے بھیجا ہے"...... دوسری طرف سے ایک مؤدبانہ آواز سنائی دی۔

"ٹھیک ہے بھجوا دو"...... عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"لارڈ"...... گاوش نے چونک کر پوچھا۔

"بلیک فیس کا چیف ہے لارڈ پیرن"...... عمران نے سرسری سے لہجے میں کہا اور گاوش کا چہرہ حیرت کی شدت سے ایک بار پھر بگڑنے

لیکن آپ تو اس کا اڈا تباہ کرنے گئے تھے پھر"...... گاوش نے بھرے لہجے میں کہا۔

ن سے معاہدہ ہو گیا ہے۔ میری مطلوبہ فائل اس نے مجھے دی
اور میں نے اس کے ہیڈ کوارٹر کی تباہی کے مشن سے ہاتھ اٹھا لیا
...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو گاوش کے چہرے پر
و د حیرت میں مزید اضافہ ہو گیا لیکن وہ خاموش رہا۔ تھوڑی دیر بعد
ازے پر دستک کی آواز سنائی دی۔

یس کم ان"...... عمران نے اونچی آواز میں کہا تو دروازہ کھلا اور
ے نوجوان اندر داخل ہوا۔ یہ ایکریمی نژاد تھا۔ اس کے جسم پر
زین تراش کا سوٹ موجود تھا اور اس کے ہاتھ میں ایک جدید
خت کا بریف کیس تھا۔

"میرا نام ٹونی ہے جناب اور مجھے لارڈ صاحب نے بھیجا ہے"۔
نے والے نے غور سے کمرے میں موجود سب افراد کو باری باری
ھتے ہوئے کہا۔

"تشریف رکھیں مسٹر ٹونی میرا نام علی عمران ہے"...... عمران مسکراتے ہوئے کہا تو ٹونی نے چونک کر عمران کی طرف دیکھا
پھر وہ کرسی پر بیٹھ گیا۔ اس نے بریف کیس کرسی کی سائیڈ پر رکھ
۔ اس کے ساتھ ہی اس نے جیب سے ایک چھوٹا سا ٹرانسمیٹر نکالا
اسے عمران کی طرف بڑھا دیا۔

"پہلے اس پر لارڈ صاحب سے بات کر لیجئے جناب اس کے بعد میں فائل آپ کو دے دوں گا"...... ٹونی نے کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر ٹرانسمیٹر اٹھا کر پہلے اسے غور سے دیکھا اور پھر اس کا بٹن آن کر دیا۔

"ہیلو ہیلو۔ علی عمران کالنگ۔ اوور"...... عمران نے کال دیتے ہوئے کہا۔

"یس لارڈ پیرن اٹنڈنگ یو۔ ٹونی تمہارے پاس پہنچ گیا ہے۔ اوور"۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ہاں اور اس کے دیئے ہوئے ٹرانسمیٹر پر آپ سے بات ہو رہی ہے۔ اوور"...... عمران نے جواب دیا۔

"ٹونی فائل تمہیں دے گا تم اسے اچھی طرح چیک کر لو۔ میں نے اپنا حلف پورا کر دیا ہے۔ اب تم نے اپنا حلف پورا کرنا ہے۔ اوور"...... لارڈ نے کہا۔

"یہ تو فائل چیک کرنے کے بعد ہی کیا جا سکتا ہے کہ تم نے حلف مکمل کیا ہے یا نہیں لیکن یہ بات بھی تمہیں یاد ہو گی کہ ان معدنیات کے پیچھے تم یا تمہاری تنظیم کی کوئی شاخ نہیں آئے گی اور نہ ہی اس فائل کی کاپی تم نے اپنے پاس رکھنی ہے۔ اوور"...... عمران نے کہا۔

"تم بے فکر رہو۔ میں نے جو حلف دیا ہے اسے ہر صورت میں پورا کروں گا۔ گو معدنیات انتہائی قیمتی ہے لیکن یہ بہر حال بدلہ

کے ہیڈ کوارٹر اور لیبارٹری سے زیادہ قیمتی نہیں ہے۔ اوور"۔ نے کہا۔

"اوکے۔ اوور اینڈ آل"...... عمران نے کہا اور ٹرانسمیٹر آف کر ٹونی نے کرسی کی سائیڈ پر رکھا ہوا بریف کیس اٹھا کر میز پر اور اسے کھول کر اس میں موجود ایک فائل نکال کر عمران کی بڑھا دی۔ عمران نے اس سے فائل لی اور اسے کھول کر دیکھنا ع کر دیا۔ فائل میں بیس کے قریب کاغذات تھے اور یہ سب ص کمپیوٹرائزنگ کوڈ میں تھے لیکن عمران انہیں اس انداز میں رہا تھا جیسے وہ کسی تحریر کو پڑھ رہا ہو پھر اس نے اطمینان بھرا ں لیتے ہوئے فائل بند کر دی۔

ٹھیک ہے مسٹر ٹونی اب آپ جا سکتے ہیں"...... عمران نے تے ہوئے کہا۔

شکریہ"...... ٹونی نے کہا اور ٹرانسمیٹر اٹھا کر اسے جیب میں ڈالا خالی بریف کیس اٹھا کر وہ کرسی سے اٹھا اور خاموشی سے کی طرف بڑھا اور دروازہ کھول کر باہر چلا گیا۔

صدیقی تم خاور کو ساتھ لو اور بساک فوراً پہنچو۔ گاوش تمہارے جائے گا۔ اس فائل کو اپنے چیف کو بھجوا دو۔ طریقہ کار کا تمہیں ہے"...... عمران نے کہا۔

آپ ساتھ نہیں جائیں گے"...... صدیقی نے چونک کر پوچھا۔

نہیں۔ یہ علاقہ خاصا خوبصورت ہے میں فی الحال یہاں کی سیر

کروں گا۔ تم نے واپس آنا ہے پھر اکٹھے سیر کریں گے لیکن فور
ہو جاؤ"...... عمران نے کہا تو صدیقی اٹھ کھڑا ہوا۔ خاور بھی کھڑا
گیا اور پھر کاوش کے ساتھ وہ کمرے سے باہر چلے گئے۔ فائل
نے تہہ کر کے اپنے کوٹ کی جیب میں ڈال لی تھی۔
"کیا آپ کو خطرہ ہے کہ فائل آپ سے واپس حاصل کر لی جا
گی"...... ان کے باہر جانے کے بعد چوہان نے کہا۔
"کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ یہ انتہائی اہم ترین فائل ہے۔ لارڈ
آخری چارہ کار کے طور پر اسے واپس کیا ہے مجھے اصل خطرہ ا
انتھونی سے ہے وہ واقعی عقلمند آدمی ہے"...... عمران نے
چوہان اور نعمانی دونوں نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

انتھونی اپنے کمرے میں کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے چہرے پر
گہری سنجیدگی چھائی ہوئی تھی۔ سامنے میز پر ایک فون اور
ٹرانسمیٹر موجود تھا۔ اس کی نظریں ان دونوں پر اس طرح جمی
تھیں جیسے وہ کسی کال کا شدت سے منتظر ہو۔ اچانک فون کی
بج اٹھی تو اس نے ہاتھ بڑھایا اور رسیور اٹھا لیا۔
"یس۔ انتھونی بول رہا ہوں"...... انتھونی نے سپاٹ اور انتہائی
لہجے میں کہا۔
"لارڈ بول رہا ہوں انتھونی۔ عمران کی کال آ گئی ہے۔ ٹونی اس
گیا ہے"...... دوسری طرف سے لارڈ کی آواز سنائی دی۔
"اس کا مطلب ہے لارڈ کہ فائل اس عمران تک پہنچ گئی
......" انتھونی نے کہا۔
"ہاں اور میں نے اس لئے تمہیں اطلاع دی ہے کہ تم نے اب

اپنے آدمیوں کے ذریعے یہ کنفرم کرنا ہے کہ عمران اور اس ساتھی واپس چلے گئے ہیں یا نہیں۔ جب وہ بساک سے چلے جائیں مجھے اطلاع دینا تاکہ میں ہیڈ کوارٹر اور لیبارٹری کی شفٹنگ سے میں ایکریمیا چلا جاؤں"...... لارڈ نے کہا۔

"ٹھیک ہے باس۔ میں نے اپنے آدمیوں کو ٹاکس اور بساک میں الرٹ کیا ہوا ہے جیسے ہی رپورٹ ملی میں آپ کو اطلاع کر گا"...... انتھونی نے جواب دیا۔

"سنو انتھونی اس فائل کو حاصل کرنے یا عمران اور اس ساتھیوں پر کسی قسم کا حملہ کرنے کی حماقت نہ کرنا ورنہ فائل ہاتھ سے جائے گی اور وہ قیامت بن کر ہیڈ کوارٹر پر بھی ٹوٹ پڑ گا"...... لارڈ نے کہا۔

"میں سمجھتا ہوں باس۔ ویسے بھی آپ چیف ہیں۔ آپ پوری تنظیم کا فیصلہ ہے اور آپ نے بھی تنظیم کے مفاد میں ہی فیصلہ کیا ہے"...... انتھونی نے جواب دیا۔

"گڈ"...... دوسری طرف سے مطمئن لہجے میں کہا گیا اور اس ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو انتھونی نے مسکراتے ہوئے رسیور دیا۔ اس کے چہرے پر طنزیہ سی مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔ پھر ایک گھنٹے بعد ٹرانسمیٹر سے کال آنا شروع ہو گئی تو انتھونی نے کر ٹرانسمیٹر اٹھایا اور اس کا بٹن پریس کر دیا۔

"ہیلو ہیلو۔ ٹونی کالنگ۔ اوور"...... ایک آواز سنائی دی۔

ں۔ انتھونی اٹنڈنگ یو۔ کیا رپورٹ ہے۔ اوور"...... انتھونی لہجے میں کہا۔

باس عمران اپنے ساتھیوں کے ساتھ یہیں ٹاکس میں موجود یتہ اس کے دو ساتھی ہوٹل کے مالک گاوش کے ساتھ بساک ہ۔ میرا خیال ہے کہ یہ فائل وہ ساتھ لے گئے ہیں۔ میں نے میں راڈنی کو کال کر کے صورت حال بتا دی تھی وہ وہاں ان انی کرائے گا اور آپ کو براہ راست رپورٹ دے گا۔ اوور"۔ نے جواب دیا۔

رپورٹ کی فکر مت کرو وہ اب میرے لئے کوئی اہمیت نہیں ۔ میں اس عمران کا خاتمہ کرنا چاہتا ہوں ہر قیمت پر اور ہر ت میں۔ اوور"...... انتھونی نے کہا۔

یس باس۔ میں نے تمام انتظامات آپ کے حکم کے مطابق مکمل یئے ہیں مجھے ابھی رپورٹ مل چکی ہے۔ اب آپ جب حکم کریں ں پر عمل کر دیا جائے گا۔ اوور"...... ٹونی نے کہا۔

کیا انتظامات کئے ہیں مجھے تفصیل بتاؤ تاکہ میں مطمئن ہو ں اوور"...... انتھونی نے کہا۔

آپ کے حکم کے مطابق ٹاکس سے بساک کے درمیان ویران قے جوزو میں جہاں سڑک تنگ موڑ کاٹ کر ایک چھوٹے سے ں کے درمیان سے گزرتی ہے وہاں سڑک کے نیچے پورے روڈ پر نے ٹراکسی مائنز نصب کر دی ہیں اور وہاں سے چار میل دور فارم

میں ہم نے کنٹرولنگ سیکشن بنالیا ہے۔آپ کے حکم کے مطابق کے پورے علاقے میں کوئی آدمی تعینات نہیں کیا گیا اور نہ ہی جنگل میں کوئی آدمی ان کی نگرانی کرے گا البتہ ٹاکس میں ہمارے آدمی عمران اور اس کے ساتھیوں کی وہاں سے روانگی کنٹرولنگ سیکشن کو اطلاع دیں گے اور تفصیلات بتائیں گے۔ جب عمران اور اس کے ساتھی جوزو کے اس موڑ پر پہنچیں گے ٹراکسی مائنیز فائر کر دی جائیں گی اور سڑک کا یہ پورا حصہ جو کہ تقریباً چار سو میٹر طویل ہو گا خوفناک دھماکے سے اڑ جائے گا اور عمران اور اس کے ساتھیوں کے بچ جانے کا ایک فیصد سکوپ باقی نہیں رہے گا۔اوور"...... ٹونی نے کہا۔

"کنٹرولنگ سیکشن میں کون انچارج ہو گا۔ اوور"...... نے کہا۔

"میں خود کنٹرول کروں گا۔اوور"...... ٹونی نے جواب دیا۔

"ٹاکس سے جوزو کا فاصلہ کتنا ہے۔ اوور"...... انتھونی پوچھا۔

"تقریباً دس میل کے قریب ہے باس۔ اوور"...... ٹونی جواب دیا۔

"اس کے علاوہ اور بھی کوئی راستہ ہے۔اوور"...... انتھونی پوچھا۔

"نہیں باس۔ سڑک کے ذریعے یہی واحد راستہ ہے۔

ٹونی نے جواب دیا۔

"یہاں ٹریفک کی کیا پوزیشن ہے۔ اوور"...... انتھونی نے پوچھا۔

"ٹاکس اور بساک کے درمیان خاصی ٹریفک چلتی رہتی ہے۔ کاریں اور جیپیں کافی تعداد میں ہوتی ہیں۔ اوور"...... ٹونی نے جواب دیا۔

"عمران اور اس کے ساتھیوں کا روانگی کا کیا موڈ ہے۔ اوور"...... انتھونی نے پوچھا۔

"میرا خیال ہے باس کہ وہ کل ہی روانہ ہو گا۔ اوور"...... ٹونی نے جواب دیا۔

"میں چاہتا ہوں کہ میں خود اس اہم مشن کو کنٹرول کروں لیکن یہاں ہیڈ کوارٹر میں ہیلی کاپٹر موجود نہیں ہے اور جیپ پر مجھے آٹھ گھنٹے لگ جائیں گے۔ اوور"...... انتھونی نے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد کہا۔

"آپ آ جائیں باس آپ مجھ سے بہتر اس مشن کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔ عمران کا آج رات روانگی کا بہرحال کوئی موڈ نہیں ہے اور ابھی آپ کے پہنچنے میں بھی کافی وقت پڑا ہے۔اوور"...... ٹونی نے کہا۔

"اوکے ٹھیک ہے تم مجھے سرحد پر ملو میں جیپ پر وہاں پہنچ رہا ہوں۔ اوور"...... انتھونی نے کہا۔

"یس باس۔ اوور"...... ٹونی نے کہا تو انتھونی نے ٹرانسمیٹر آف

کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے فون کا رسیور اٹھایا اور نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"یس"...... دوسری طرف سے لارڈ پیرن کی مخصوص آواز سنائی دی۔

"انتھونی بول رہا ہوں باس۔ عمران کے دو ساتھی ناکس لینڈ ہوٹل کے مالک گاؤش کے ساتھ جیپ کے ذریعے بساک روانہ ہو گئے ہیں جبکہ عمران ابھی باقی ساتھیوں کے ساتھ ناکس میں ہی موجود ہے"...... انتھونی نے کہا۔

"کیوں جب اسے فائل مل گئی ہے تو وہ کیوں نہیں گیا"۔ لارڈ نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

"میرا خیال ہے کہ اس نے فائل اپنے ساتھیوں کے ذریعے بساک بھجوائی ہے تاکہ اس کے ساتھی وہاں سے فائل سمیت پاکیشیا چلے جائیں اور جب وہ وہاں سے روانہ ہو جائیں گے تب عمران یہاں سے روانہ ہو گا۔ اسے شاید ہم پر یقین نہیں ہے اس لئے فائل کو فوری نکالنے کے لئے یہ کارروائی کی ہے"...... انتھونی نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے اگر اسے کوئی وہم ہے تو وہ خود ہی دور ہو جائے گا"...... لارڈ نے کہا۔

"اگر آپ اجازت دیں تو میں خود ناکس چلا جاؤں تاکہ اس عمران کی درست طور پر نگرانی ہو سکے مجھے یہ شک ہے کہ عمران فائل نکالنے کے بعد دوبارہ ہیڈ کوارٹر پر حملہ کرے گا اس صورت میں چونکہ میں

موجود رہوں گا اس لئے میں آسانی سے اسے عقب سے گھیر سکتا ...... انتھونی نے کہا۔

"اگر عمران ہماری طرف سے مشکوک ہے تو تمہیں بھی اس کی سے مشکوک ہونے کا حق بنتا ہے۔ ٹھیک ہے یہ مناسب گا لیکن تم نے معاہدے کی خلاف ورزی کسی صورت بھی نہیں ...... لارڈ نے کہا۔

یس باس۔ میں سمجھتا ہوں باس۔ میں نے تو حفظ ماتقدم کے یہ بات سوچی ہے"...... انتھونی نے کہا۔

اوکے ٹھیک ہے۔ تمہیں حفاظتی انتظامات کرنے کی اجازت .. لارڈ نے کہا تو انتھونی نے شکریہ ادا کر کے رسیور رکھا اور سکراتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔

جوزف اور جوانا ہوٹل ناکس لینڈ کے چھوٹے سے ہال میں ہوئے تھے۔

"اب مشن تو ختم ہو گیا ہے پر ماسٹر نجانے کیوں یہاں ہوئے ہیں"...... جوانا نے قدرے بیزار سے لہجے میں کہا۔

"مشن ختم ہو گیا ہے۔ وہ کیسے"...... جوزف نے چونک پوچھا۔

"تم نے دیکھا نہیں کہ ایک آدمی کاؤنٹر پر موجود تھا۔ وہ لارڈ کے حوالے سے ماسٹر سے ملنے آیا تھا اور پھر ماسٹر کے کمرے میں گیا اور واپس آکر باہر چلا گیا۔ اس کا مطلب ہے کہ لارڈ نے وعدے کے مطابق فائل بھجوادی ہے اس طرح مشن ختم نہیں ہو گیا"...... جوانا نے کہا تو جوزف بے اختیار مسکرا دیا۔ اسی لمحے اس نے سیڑھیوں سے صدیقی، خاور اور گاؤشی کو اتر کر ہال میں آتے دیکھا۔ گاؤشی نے

کاؤنٹر پر کھڑے آدمی کو کچھ کہا اور پھر وہ تینوں ایک دوسرے کے پیچھے چلتے ہوئے ہال سے باہر نکل گئے۔

"یہ دونوں کہاں جا رہے ہیں"...... جوانا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میرا خیال ہے کہ بساک جا رہے ہیں"...... جوزف نے جواب دیا۔

"بساک۔ لیکن بساک تو ہم سب نے جانا ہے یہ اکیلے کیوں جائیں گے"...... جوانا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یہی تمہارے اس پہلے سوال کا جواب ہے جوانا۔ یہ ٹھیک ہے کہ تمہیں باس کے ساتھ رہتے ہوئے کافی عرصہ گزر گیا ہے لیکن جو کچھ میں باس کے بارے میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے"۔ جوزف نے قدرے طنزیہ سے لہجے میں کہا۔

"یہ بات تو مجھے بھی تسلیم ہے کہ تم ماسٹر کے بارے میں بہت کچھ جانتے ہو لیکن تم نے جو بات کی ہے۔ میری سمجھ میں تو نہیں آئی"...... جوانا نے کہا۔

"باس اس لیبارٹری اور ہیڈ کوارٹر کو تباہ کئے بغیر واپس نہیں جائے گا"...... جوزف نے کہا تو جوانا بے اختیار چونک پڑا۔

"اوہ۔ پہلے میرا بھی یہی خیال تھا لیکن ماسٹر نے حلف دیا ہے اور ماسٹر حلف دینے کے بعد اسے توڑے گا نہیں اس لئے میں نے اپنا خیال تبدیل کر لیا تھا"...... جوانا نے کہا۔

"باس واقعی حلف نہیں توڑے گا لیکن باس کا حلف اس لارڈ کے حلف سے مشروط ہے اور مجھے سو فیصد یقین ہے کہ لارڈ یا اس کا اسسٹنٹ انتھونی ان میں سے کوئی نہ کوئی حلف ضرور توڑے گا اور اس کے بعد باس کو مشن فائنل کرنے کا چانس مل جائے گا"۔ جوزف نے جواب دیا۔

"تم یہ بات اس حد تک یقین سے کیسے کہہ سکتے ہو"...... جوانا نے کہا۔

"باس نے اس آدمی انتھونی کی ذہانت کی بار بار تعریف کی ہے۔ یاد ہے ناں تمہیں"...... جوزف نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں اور واقعی وہ خاصا ذہین آدمی ثابت ہوا ہے۔ لیکن"۔ جوانا نے کہا۔

"تو تمہارا خیال ہے کہ چونکہ وہ ذہین آدمی ہے اس لئے باس اس کی تعریف کر رہا ہے"...... جوزف نے پراسرار انداز میں مسکراتے ہوئے کہا۔

"تو اور کیا ہو سکتا ہے۔ تم کھل کر بات کرو۔ کیا کہنا چاہتے ہو"۔ جوانا نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

"اسی لئے تو کہہ رہا ہوں کہ جتنا میں باس کو جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔ باس نے فائل حاصل کرنے کے لئے حلف دیا ہے اور تم نے دیکھا کہ باس نے یہ فائل حاصل کر لی اور اب یقیناً صدیقی اور نعمانی اس فائل کو پاکیشیا بھجوانے جا رہے ہیں۔ یہ کام باس نے کیوں کیا

ہے اس لئے کہ باس جانتا ہے کہ اگر اس نے ہیڈ کوارٹر کو اس وت میں تباہ کر دیا کہ فائل اندر موجود ہوئی تو فائل بھی ساتھ ہی تم ہو جائے گی اور اس طرح پاکیشیا کی انتہائی قیمتی معدنیات کیشیا کے عوام کے کام نہ آسکے گی اس لئے باس نے پہلے یہ فائل یڈکوارٹر سے نکلوائی ہے تاکہ پاکیشیا کے عوام کی یہ امانت محفوظ ہو لے۔ اب جب باس ہیڈ کوارٹر اور لیبارٹری تباہ کرے گا تو اسے فائل فکر نہ ہو گی"...... جوزف نے جواب دیا۔

"تمہارا مطلب ہے کہ ماسٹر ہر صورت میں حلف کی خلاف ورزی ے گا جبکہ مجھے یقین ہے کہ ایسا نہیں ہو گا"...... جوانا نے منہ تے ہوئے کہا۔

"میں نے تمہیں پہلے ہی بتایا ہے کہ باس حلف کی از خود خلاف زی نہیں کرے گا لیکن اس کا حلف مشروط ہے اس لئے خلاف زی دوسری سائیڈ سے ہو گی اور یقیناً اس انتھونی کی طرف سے ہو اس لئے تو باس اس کی ذہانت کی بار بار تعریف کر رہا تھا"۔ زف نے کہا۔

"تم تو مجھے ماسٹر کے بھی ماسٹر لگ رہے ہو۔ اس طرح پیش گوئی رہے ہو جیسے ماسٹر کی بجائے ساری کارروائی تم نے کرنی ہو"۔ انا نے کہا تو جوزف بے اختیار ہنس پڑا۔

"میں باس کا غلام ہوں جوانا اور اچھے غلام بہرحال اپنے آقا کی زت کو سمجھتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ میں طویل عرصے سے باس

"یہاں ٹونی کے آدمی موجود ہیں اور اگر یہ خود رابطہ کرتا تو نظروں میں آجاتا"...... جوزف نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ واقعی تم تو ماسٹر سے بھی بڑے ایجنٹ نظر آتے ہو۔ حیرت ہے۔ تم میں نجانے کیسی کیسی صلاحیتیں ہیں"...... جوانا نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں تو بس باس کا غلام ہوں"...... جوزف نے سپاٹ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تم اب جا کر پیغام تو دو ماسٹر کو"...... جوانا نے کہا۔

"کیا ضرورت ہے۔ اس پیغام میں ایسی کوئی خاص بات نہیں ہے"...... جوزف نے جواب دیا اور جوانا ہونٹ بھینچ کر خاموش ہو گیا۔ وہ اس طرح جوزف کو دیکھ رہا تھا جیسے اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہ آرہا ہو۔

"ماسٹر ٹھیک کہتا ہے۔ افریقہ پہنچ کر تم واقعی پراسرار ہو جاتے ہو"...... جوانا نے کہا تو جوزف بے اختیار مسکرا دیا۔

"آؤ اب وقت ہو گیا ہے کہ ہم یہ شکار کھیلیں"...... جوزف نے کہا اور اٹھ کر تیزی سے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ جوانا خاموشی سے اٹھ کر اس کے پیچھے چل پڑا۔ چونکہ وہ ہوٹل میں گاڈش کے مہمانوں کے طور پر رہ رہے تھے اس لئے ظاہر ہے کسی نے ان سے بل کے متعلق نہ پوچھا تھا۔ وہ دونوں ہوٹل کے ہال سے باہر نکلے اور پھر گھومتے ہوئے ہوٹل کے عقب میں پہنچ گئے۔ یہاں ایک دروازہ تھا

تھا۔ جوزف نے دروازے پر ہاتھ رکھا تو دروازہ تھوڑا سا کھل گیا اس کے ساتھ ہی ایک آواز سنائی دی۔ بولنے والے کا انداز ایسا جیسے وہ ٹرانسمیٹر پر بات کر رہا ہو۔ جوزف نے مڑ کر جوانا کو دیکھتے ے ہونٹوں پر انگلی رکھی اور پھر دروازے کو کھول کر وہ بلی کی ح دبے پاؤں آگے بڑھتا چلا گیا۔ راہداری کے آخر میں ایک دروازہ جو کھلا ہوا تھا۔ بولنے والے کی آواز اس میں سے سنائی دے رہی ۔ جوزف دروازے کے قریب جا کر رک گیا۔ جوانا بھی اس کے ۃ ہی تھا۔ اس آدمی نے جیسے ہی گفتگو ختم کی جوزف تیزی سے ، بڑھا اور دوسرے لمحے وہ اچھل کر کمرے میں داخل ہو گیا۔ جوانا کے پیچھے تھا اسی لمحے کمرہ انسانی چیخ سے گونج اٹھا۔ جوزف نے ے میں کرسی پر بیٹھتے ہوئے آدمی کو اٹھا کر زمین پر پٹخ دیا تھا۔ یہ آدمی تھا جو اوپر جا کر عمران سے ملا تھا۔ نیچے گرتے ہی اس آدمی تیزی سے اٹھنے کی کوشش کی تو جوزف نے جھک کر اسے گردن پکڑا اور دوسرے لمحے ایک بار پھر وہ چیختا ہوا ہوا میں اچھل کر ، دھماکے سے نیچے گرا اور پھر ساکت ہو گیا۔

"باہر کا دروازہ بند کر کے لاک کر دو"...... جوزف نے جوانا سے ر جوانا سر ہلاتا ہوا مڑا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔ جوزف نے اس کا کوٹ اس کی پشت سے نیچے کر کے ایک ہاتھ سے اس کا ناک ۃ بند کر دیا۔ چند لمحوں بعد اس آدمی کے جسم میں حرکت کے ت نمودار ہونے لگے تو جوزف نے ہاتھ ہٹائے۔ اسی لمحے جوانا

بھی واپس آگیا۔
"تمہیں کیسے معلوم ہوا جوزف کہ یہ یہاں موجود ہے"...... جوانا
نے جوزف سے مخاطب ہو کر کہا۔
"جو پیغام ملا تھا وہ یہی تھا"...... جوزف نے مختصر سا جواب دیا
جوانا نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔ اسی لمحے اس آدمی
کراہتے ہوئے آنکھیں کھول دیں۔ اس کے ساتھ ہی اس نے اٹھنے کی
کوشش کی لیکن جوزف نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے بیٹھنے
پر مجبور کر دیا۔
"تم۔ تم کون ہو اور یہ تم نے مجھے کیوں بے بس کر رکھا ہے"
اس آدمی نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔
"تمہارا نام کیا ہے"...... جوزف نے سرد لہجے میں پوچھا۔
"میرا نام ٹونی ہے مگر تم کون ہو"...... ٹونی نے کہا وہ اب خاصا
سنبھل گیا تھا۔
"تم ٹرانسمیٹر پر انتھونی سے بات کر رہے تھے ناں"...... جوزف
نے کہا۔
"ہاں وہ میرا باس ہے۔ مگر تم کون ہو۔ مجھے یہ تو بتاؤ"
نے کہا۔
"کیا پروگرام طے ہوا ہے تمہارا اس کے ساتھ"...... جوزف
کہا۔
"پروگرام کیسا پروگرام۔ یہ تم کیا کہہ رہے ہو"...... ٹونی

ت بھرے لہجے میں کہا۔
"علی عمران کے خاتمے کے لئے"...... جوزف نے سپاٹ لہجے میں
تو ٹونی بے اختیار اچھل پڑا۔
"کیا۔ کیا کہہ رہے ہو۔ کس کے خاتمے کا۔ کیا کہہ رہے ہو۔ میرا
ں پروگرام سے کیا تعلق"...... ٹونی نے اس بار قدرے گھبرائے
ئے لہجے میں کہا تو جوزف نے یکلخت اس کی گردن پر ہاتھ رکھ دیا اور
سرے لمحے ٹونی کی حالت انتہائی تیزی سے بگڑتی چلی گئی۔ جوزف کا
وٹھا اس کی شہ رگ پر تھا اور ٹونی کی حالت بتا رہی تھی کہ اگر
زف نے چند لمحوں کے اندر شہ رگ پر موجود انگوٹھا نہ ہٹایا تو ٹونی
گھٹنے سے ہلاک ہو جائے گا۔ جوزف نے اچانک انگوٹھے کا دباؤ ہلکا
دیا اور ٹونی کا انتہائی بگڑا ہوا چہرہ تیزی سے نارمل ہونے لگا۔ وہ بے
تیار لمبے لمبے سانس لینے لگ گیا تھا۔ اس کے دم گھٹنے کی وجہ سے
ہر کو نکل آنے والی آنکھیں دوبارہ اپنے حلقوں میں واپس جانے لگ
تھیں۔
"یہ آخری چانس ہے ٹونی تمہارے لئے۔ اس لئے جو گفتگو ہوئی
ہے وہ سب بتا دو لفظ بلفظ ورنہ"...... جوزف نے غراتے ہوئے کہا۔
"میں نے کوئی گفتگو نہیں کی"...... ٹونی نے کہا تو جوزف نے
لخت دو انگلیاں اس کے نتھنوں میں پوری قوت سے گھسیڑ دیں ٹونی
کے دونوں نتھنے پھٹ گئے اور اس کے حلق سے نہ صرف چیخ نکلی بلکہ
س کا جسم پھڑکنے لگا۔ اس کے ساتھ ہی جوزف نے ہاتھ واپس کھینچا

اور اس کی پیشانی پر ضرب لگا دی تو ٹونی واقعی اس طرح تڑپنے لگے جیسے پانی سے نکلی ہوئی مچھلی پھڑکتی ہے۔

"بولو ورنہ اس بار تمہارا ذہن ختم ہو جائے گا۔ بولو"۔ جوزف نے غراتے ہوئے کہا۔

"پپ پپ۔ پانی دو۔ بتاتا ہوں پانی دو"...... ٹونی نے رک رک کر کہا۔

"بولو۔ جلدی کرو پانی بھی مل جائے گا اور تمہاری جان بھی بچ جائے گی ورنہ"...... جوزف نے غراتے ہوئے کہا۔

"اس ٹرانسمیٹر میں کال ٹیپ ہو جاتی ہے تم خود سن لو مجھ سے بولا نہیں جا رہا مجھے پانی دو"...... ٹونی نے کہا تو جوزف کا بازو گھوما اور کرسی پر موجود ٹونی تقریباً اڑتا ہوا کرسی سے نیچے جا گرا۔ اس کے جسم نے دوچار جھٹکے کھائے اور پھر ساکت ہو گیا۔ "آؤ اب باس کے پاس چلیں"...... جوزف نے میز پر پڑا ہوا ٹرانسمیٹر اٹھاتے ہوئے کہا اور جوانا نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ جوزف نے ٹرانسمیٹر کو جیب میں ڈال لیا اور پھر وہ دونوں تیز تیز قدم اٹھاتے کمرے سے باہر نکل کر راہداری میں آگے بڑھتے چلے گئے۔

عمران اپنے کمرے میں چوہان اور نعمانی سے گپ شپ میں مروف تھا کہ اچانک کمرے کا دروازہ کھلا اور وہ تینوں چونک ے۔ کمرے میں جوزف اور جوانا داخل ہو رہے تھے۔

"تمہارا چہرہ بتا رہا ہے کہ تم کامیاب لوٹے ہو"...... عمران نے زف کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

"یس باس۔ یہ لیجئے ٹرانسمیٹر۔ اس میں کال ٹیپ شدہ موجود ہے پ خود ہی سن لیجئے"...... جوزف نے جواب دیا اور ساتھ ہی اس نے یب سے ایک ٹرانسمیٹر نکال کر عمران کی طرف بڑھا دیا۔ یہ وہی انسمیٹر تھا جو ٹونی نے فائل دینے سے قبل عمران کو دیا تھا۔

"پہلے تفصیل بتاؤ کیا ہوا اور کیسے ہوا"...... عمران نے ٹرانسمیٹر لے کر انہیں بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"باس میں اور جوانا پروگرام کے مطابق ہال میں موجود تھے۔ آپ

کے مقرر کردہ آدمی نے آکر مجھے کوڈ میں اطلاع دی کہ آپ سے ملنے والا آدمی عقبی طرف کمرے میں موجود ہے اور اس کی حرکتیں پراسرار ہیں۔ چنانچہ میں اور جوانا وہاں گئے تو وہ آدمی جس نے اپنا نام ٹونی بتایا ہے انتھونی سے ٹرانسمیٹر پر بات کر رہا تھا۔ گفتگو کے اختتام پر میں نے اس سے بات چیت کی تفصیل پوچھی تو اس نے انکار کر دیا۔ لیکن معمولی سے تشدد کے بعد اس نے بتایا کہ کال اس ٹرانسمیٹر میں ٹیپ شدہ ہے۔ چنانچہ میں اسے ختم کر کے ٹرانسمیٹر لے کر یہاں آیا ہوں"...... جوزف نے بڑے سادہ سے لہجے میں رپورٹ دیتے ہوئے کہا۔

"ہونہہ"...... عمران نے کہا اور ٹرانسمیٹر کے عقبی حصے میں ایک جگہ کو دبایا تو ٹرانسمیٹر کا اوپر کا حصہ کسی ڈھکن کی طرح کھل گیا۔ اندر باقاعدہ چند بٹن موجود تھے عمران نے یکے بعد دیگرے بٹن پریس کئے تو اس میں سے آواز نکلنے لگی۔

"ہیلو ہیلو ٹونی کالنگ۔ اوور"...... ایک آواز سنائی دی۔

"یس انتھونی اٹنڈنگ یو۔ اوور"...... ایک دوسری آواز سنائی دی اور پھر ان دونوں کے درمیان گفتگو ہوتی رہی اور عمران کے لبوں پر مسکراہٹ تیرنے لگی۔ جب گفتگو ختم ہو گئی تو عمران نے ٹیپ الگ کر کے اس کا ڈھکن بند کر دیا۔ اب وہ پہلے کی طرح ٹرانسمیٹر تھا۔

"گڈ شو۔ جلدی کرو ہم نے اس انتھونی کو پکڑنا ہے۔ چلو"

عمران نے کہا اور ٹرانسمیٹر جیب میں ڈال کر وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ اس کے ساتھ ہی چوہان اور نعمانی بھی اٹھ کھڑے ہوئے۔

"باہر ان کے آدمی موجود ہیں۔ اس لئے ہم نے عقبی راستے سے باہر جانا ہے"...... عمران نے کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ ایک بڑی سی جیپ میں سوار تیزی سے دوبارہ اس جنگل کی طرف بڑھے چلے جا رہے تھے جہاں سے ماگورا جنگل کی سرحد شروع ہوتی تھی۔ ڈرائیونگ سیٹ پر جوزف تھا جب کہ سائیڈ سیٹ پر عمران بیٹھا ہوا تھا۔ عقبی سیٹوں پر جوانا، چوہان اور نعمانی موجود تھے۔

"عمران صاحب یہ سب کیا ہوا ہے۔ آپ نے ہمیں تو کسی بات کی ہوا بھی لگنے نہیں دی اور جوزف سے سارا کام کرا لیا"۔ چوہان نے کہا۔

"میں نے سوچا کہ افریقہ کی ہوا گرم ہوتی ہے اور ہمارے ملک میں مائیں اپنے بچوں کو یہ دعا دیتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمہیں گرم ہوا سے بچائے جب کہ جوزف کو دعا اس سے الٹ دی جاتی ہو گی کہ اللہ تمہیں ٹھنڈی ہوا سے بچائے۔ چنانچہ میں نے تمہیں گرم ہوا سے اور جوزف اور جوانا کو ٹھنڈی ہوا سے بچانے کی کوشش کی ہے"۔ عمران نے جواب دیا تو سب بے اختیار ہنس پڑے۔

"لیکن ہوا کیا ہے۔ کیا آپ کو پہلے سے یہ معلوم تھا کہ ایسی سازش ہو گی"...... چوہان نے کہا۔

معلوم نہیں تھا لیکن اندازہ تھا کیونکہ انتھونی بہرحال ذہین آدمی ہے اور ذہین آدمی کی یہ نفسیات ہوتی ہے کہ وہ یہ سمجھتا ہے کہ وہ سب سے ذہین ہے اور اس کی ذہانت ایک ایسا جال ہے جس سے کوئی بچ کر نہیں جا سکتا اس لئے انتھونی جیسا ذہین آدمی یہ کیسے برداشت کر سکتا تھا کہ ہم اس کی ذہانت کے جال سے بچ کر بخیروعافیت واپس چلے جائیں اور پھر ٹونی نے جس انداز میں ٹرانسمیٹر مجھے دے کر میری لارڈ سے بات کرائی تھی اس سے میں سمجھ گیا کہ ذہانت کا کھیل شروع ہو گیا ہے۔ انتھونی میری اور لارڈ کے درمیان ہونے والی گفتگو سے آگاہ رہنا چاہتا تھا ورنہ لارڈ مجھ سے فون پر بھی بات کر سکتا تھا۔ باہر انتھونی کے آدمی نگرانی پر موجود تھے اور میں نہیں چاہتا تھا کہ انتھونی جیسے ذہین آدمی کو یہ رپورٹ ملے کہ ہم پراسرار سرگرمیوں میں مصروف ہیں اس لئے میں نے جوزف کو یہاں آتے ہی ہدایات دے دی تھیں اور جوزف کی صلاحیتوں کو میں جانتا ہوں۔ خاص طور پر افریقہ میں آکر تو جوزف کی ساری معلوم اور نامعلوم حسیتیں اس طرح جاگ اٹھتی ہیں کہ مجھے بھی اس کی صلاحیتوں سے خوف آنے لگتا ہے اس لئے مجھے یقین تھا کہ جوزف حالات کو صحیح انداز میں کنٹرول کر لے گا اور نگرانی کرنے والوں کو معلوم بھی نہ ہو سکے گا۔ وہ ہماری نگرانی ہی کرتے رہ جائیں گے۔ یہاں گاؤش کے دو آدمیوں کو میں نے ان نگرانی کرنے والوں کی نگرانی کا کام بھی سونپ رکھا تھا اور انہیں مقامی قبائلی کوڈ میں

زف کو رپورٹ دینے کا کہا گیا تھا اس طرح کسی کو علم ہی نہ ہو سکا ر بالا بالا سارا کام ہو گیا"...... عمران نے جواب دیا۔

"ماسٹر یہ جوزف تو آپ سے بھی بڑا سیکرٹ ایجنٹ ہے۔ اس نے میں جس طرح باتیں کی ہیں اور جس پراسرار انداز میں ساری رروائی کی ہے میں تو ابھی تک حیران ہوں"...... جوانا نے کہا تو ہران بے اختیار ہنس پڑا۔

"اسی لئے تو کہہ رہا ہوں کہ افریقہ پہنچ کر مجھے جوزف سے خود خوف نے لگ جاتا ہے"...... عمران نے جواب دیا اور سب بے اختیار نس پڑے۔

"تو آپ نے یہ سارا چکر بالا بالا اس لئے چلایا کہ آپ انتھونی تک وئی مشکوک بات نہ پہنچنے دینا چاہتے تھے"...... نعمانی نے کہا۔

"ہاں یہ ضروری تھا ورنہ وہ واقعی باہر نہ آتا اور جب تک وہ باہر نہ تا ہم اندر داخل نہ ہو سکتے تھے"...... عمران نے کہا۔

"تو کیا آپ کو یقین تھا کہ انتھونی باہر آئے گا وہ اس ٹونی کے یے بھی تو ساری کارروائی کرا سکتا تھا"...... چوہان نے کہا۔

"ہاں بس یہ آخری بات تھی اور اس بات کے لئے میں نے جوزف ی ڈیوٹی لگائی تھی ورنہ واقعی ہمیں واپس جانا پڑتا اور پھر لیبارٹری اور س ہیڈ کوارٹر کو نئے سرے سے ٹریس کرنا پڑتا"...... عمران نے کہا ور چوہان اور نعمانی نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔ تھوڑی دیر بعد جیپ س جگہ پہنچ گئی جہاں حکومت گانی کی طرف سے خطرے کے بورڈ

نصیب تھے۔

"جوزف جیپ کو کچھ دور لے جا کر چھپا دو"...... عمران جوزف سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس باس"...... جوزف نے کہا اور عمران باقی ساتھیوں کو نیچے آنے کا اشارہ کر کے جیپ سے نیچے اتر آیا۔ جوزف جیپ کو موڑ ایک سائیڈ پر لے گیا۔

"کیا وہ انتھونی ادھر سے ہی آئے گا"...... چوہان نے کہا۔

"ہاں ماگورا سے ادھر ہی راستہ آتا ہے۔ اب سنو ہم نے اسے بے ہوش کرنا ہے۔ میرے پاس بے ہوش کر دینے والی گن موجود ہے لیکن اگر اسے چلتی جیپ پر بے ہوش کیا تو یہاں جنگل میں جیپ کسی درخت سے ٹکرا بھی سکتی ہے اس طرح وہ ہلاک بھی ہو سکتا ہے اس لئے تم سب سائیڈوں میں بکھر جاؤ۔ پھر یہ جیپ جس طرف سے بھی نمودار ہو اس کے ٹائر کو برسٹ کر دینا"...... عمران نے کہا۔

سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔ تھوڑی دیر بعد جوزف بھی واپس آ گیا اور پھر عمران نے اسے بھی ہدایات دے دیں۔ وہ سب کچھ درختوں اور جھاڑیوں کی اوٹ میں ہو گئے۔ اچانک عمران کی جیب میں موجود ٹرانسمیٹر سے کال آنا شروع ہو گئی تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔ اس نے جیب سے ٹرانسمیٹر نکالا اور اس کا بٹن آن کر دیا۔

"ہیلو ہیلو انتھونی کالنگ۔ اوور"...... انتھونی کی آواز سنائی دی۔

"یس باس۔ ٹونی اٹنڈنگ یو۔ اوور"...... عمران نے ٹونی

واز میں کہا۔

"تم کہاں ہو اس وقت۔ اوور"...... انتھونی نے پوچھا۔

"ٹاکس لینڈ ہوٹل میں باس آپ کا انتظار کر رہا ہوں۔ اوور"...... عمران نے جواب دیا۔

"عمران اور اس کے ساتھی کہاں ہیں۔ اوور"...... دوسری طرف سے پوچھا گیا۔

"عمران اپنے دو ساتھیوں سمیت کمرے میں ہے جب کہ اس کے دو ساتھی گاوش کے ساتھ بساک گئے ہیں۔ میں نے آپ کو پہلے رپورٹ دی تھی۔ اوور"...... عمران نے جواب دیا۔

"اس کے جو دو نیگرو ساتھی تھے وہ کہاں ہیں۔ اوور"...... انتھونی نے پوچھا۔

"وہ تو شروع سے ہی اپنے کمرے میں تھے۔ پھر وہ ہال میں بیٹھے رہے اور پھر واپس اپنے کمروں میں چلے گئے ہیں۔ اوور"...... عمران نے جواب دیا۔

"او کے۔ ٹھیک ہے میں آ رہا ہوں تم مجھے کرمائی موڑ پر ملو۔ اوور"...... انتھونی نے کہا۔

"کرمائی موڑ وہ کہاں ہے باس۔ اوور"...... عمران نے جان بوجھ کر حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ٹاکس لینڈ ہوٹل سے پہلے جو موڑ آتا ہے اسے کیا کہتے ہیں۔ اوور"...... انتھونی نے کہا۔

"لا گوٹی موڑ باس۔ اوور"...... عمران نے جواب دیا۔

"اوہ ہاں ٹھیک ہے وہیں۔ اوور"...... انتھونی نے اس بار انتہائی اطمینان بھرے لہجے میں کہا۔

"یس باس۔ اوور"...... عمران نے کہا اور دوسری طرف سے اوور اینڈ آل کہہ کر رابطہ آف کر دیا گیا تو عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے ٹرانسمیٹر آف کر دیا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ انتھونی اسے ان ساری باتوں سے باقاعدہ چیک کرنا چاہتا تھا اس لئے اس نے بڑی طویل جرح کی تھی۔ وہ اطمینان کرنا چاہتا تھا کہ اس دوران کہیں ٹونی مشکوک ہو کر عمران اور اس کے ساتھیوں کے قبضے میں تو نہیں آگیا۔ اگر عمران، ٹونی اور اس کے درمیان ہونے والی ٹیپ نہ سن چکا ہوتا تو لامحالہ وہ انتھونی کو اس طرح مطمئن نہ کر سکتا تھا جس طرح اب اس نے کر دیا تھا۔ اس نے ٹرانسمیٹر کو جیب میں ڈال لیا۔ اسی لمحے چوہان قریب ہی درخت کی اوٹ سے نکل کر عمران کے قریب آگیا۔

"عمران صاحب کیا یہ انتھونی ابھی تک ہیڈ کوارٹر سے نہیں نکلا ہو گا جو اس نے کال کی ہے"...... چوہان نے کہا۔

"نہیں وہ قریب ہی ہے۔ دراصل وہ باگور ۲ جنگل سے نکلنے سے پہلے چیکنگ کر لینا چاہتا تھا"...... عمران نے جواب دیا اور چوہان نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تقریباً آدھے گھنٹے بعد انہیں دور درختوں سے بڑی سی جیپ تیزی سے دوڑتی ہوئی اس طرف آتی دکھائی دی تو

وہ سب چوکنا ہو گئے۔ جیپ کا رخ اس طرف تھا جدھر نعمانی اور جوانا تھے۔ ابھی جیپ قریب پہنچی ہی تھی کہ اچانک ایک پٹاخہ سا چلا اور اس کے ساتھ ہی جیپ لڑکھڑانے لگی لیکن پھر اسے روک لیا گیا۔ لیکن جیپ رک جانے کے باوجود کچھ دیر تک کوئی آدمی باہر نہ آیا۔ یہ بند جیپ تھی اور باقاعدہ اسے بلٹ پروف انداز میں بنایا گیا تھا۔ لیکن کچھ دیر بعد جیپ کا دروازہ کھلا اور ایک نوجوان اچھل کر باہر آیا۔ اس کے ہاتھ میں مشین گن تھی اور وہ بے حد چوکنا دکھائی دے رہا تھا۔ اس نے بڑے ماہرانہ انداز میں ادھر ادھر دیکھا اور پھر اس نے جیپ کا راؤنڈ اس انداز میں لیا جیسے وہ اچانک کسی طرف سے ہونے والے حملے سے بچنا چاہتا ہو۔ عمران اور اس کے ساتھی خاموش کھڑے اسے یہ سب کچھ کرتے دیکھتے رہے۔ جب نیچے اترنے والے آدمی کو اطمینان ہو گیا کہ اردگرد کوئی دشمن نہیں ہے تو اس کے انداز میں بھی اطمینان کے تاثرات ابھر آئے۔ اس نے جیپ کا دروازہ کھول کر گن اندر رکھی اور پھر مڑ کر واپس اس ٹائر کی طرف آیا جو فلیٹ ہو چکا تھا کہ عمران نے جیب سے بے ہوش کر دینے والا گیس پسٹل نکالا اور اس کا رخ اس آدمی کی طرف کر کے اس نے ٹریگر دبا دیا۔ یہ آدمی جھک کر ٹائر کو چیک کر رہا تھا کہ پسٹل سے نکلنے والا کیپسول اس کے قریب جا کر گرا اور دوسرے لمحے وہ آدمی تیزی سے اچھلا لیکن اس کے ساتھ ہی وہ پشت کے بل دھڑام سے نیچے گرا اور چند لمحے حرکت کرنے کے بعد ساکت ہو گیا۔

"خاصا تیز آدمی ہے۔ آؤ"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر وہ درخت کی اوٹ سے نکل کر اس کی طرف بڑھ گیا۔ اس کے دوسرے ساتھی بھی ادھر ادھر سے نکل آئے۔

"جوزف تم جوانا کے ساتھ مل کر اسے سامنے درخت کے ساتھ اچھی طرح باندھ دو اور اس کی جیبوں کی تلاشی لے لینا۔ میں اس دوران اس کی جیپ کی تلاشی لیتا ہوں"...... عمران نے کہا اور جیپ کا دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہو گیا۔ پھر جیپ کی ڈیش بورڈ میں موجود ایک ریموٹ کنٹرول جیسا آلہ دیکھ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ ابھر آئی۔ اس نے وہ آلہ اٹھایا اور اسے الٹ پلٹ کر غور سے دیکھنے لگا۔

"یہ ہوئی ناں بات وری گڈ۔ یہ وے اویپز ہے"...... عمران نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور اس آلے کو جیب میں ڈال کر وہ جیپ سے نیچے اتر آیا۔ جوزف اور جوانا اس بے ہوش آدمی کو درخت سے باندھ چکے تھے۔ جوزف نے اسے باندھنے کے لئے مضبوط بیلوں کو استعمال کیا تھا۔ جو جنگل میں عام ملتی تھیں۔ عمران نے جیب میں سے ایک چھوٹی سی شیشی نکالی اور اس کا ڈھکن کھول کر اس نے اس کا دہانہ اس آدمی کی ناک سے لگا دیا۔ چند لمحوں بعد اس نے شیشی ہٹائی اور اس کا ڈھکن بند کر کے شیشی اس نے جیب میں ڈال لی۔ تھوڑی دیر بعد اس آدمی کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے لگے اور پھر اس کی آنکھیں کھل گئیں۔

"تم واقعی ذہین ہو انتھونی"...... عمران نے مسکراتے ہوئے اس آدمی سے کہا تو اس آدمی کے جسم کو جھٹکا سا لگا اور اس کا چہرہ تیزی سے بگڑتا چلا گیا۔

"یہ کیا ہے۔ کون ہو تم۔ یہ"...... انتھونی نے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"میرا نام علی عمران ہے اور یہ میرے ساتھی ہیں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"علی عمران۔ مم۔ مگر تم نے تو وعدہ کیا تھا کہ تم واپس چلے جاؤ گے پھر"...... انتھونی نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"ہاں لیکن تم نے ٹونی کے ساتھ مل کر جوزو کے موڑ میں جو کارروائی کی ہے۔ اس کا حساب برابر کئے بغیر میں واپس کیسے جا سکتا تھا"...... عمران نے جواب دیا۔

"کارروائی کیسی کارروائی۔ میں نے تو کوئی کارروائی نہیں۔ لارڈ نے تو فائل تمہیں بھجوا دی تھی اور تم نے حلف دیا تھا کہ تم ہمارے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرو گے"...... انتھونی نے کہا۔

"میرے پاس وہ ٹرانسمیٹر موجود ہے جس کے ذریعے تمہاری اور ٹونی کی گفتگو ہوئی اور اس ٹرانسمیٹر میں یہ پوری کال ٹیپ ہے۔ مسٹر انتھونی۔ تم نے ابھی جو کال ٹونی کو کی تھی وہ میں نے ہی اٹنڈ کی تھی۔ ٹونی تو عالم بالا میں فرشتوں کو اپنا حساب کتاب دینے میں مصروف ہو گا"...... عمران نے جواب دیا تو انتھونی کا چہرہ یکلخت سیاہ

پڑ گیا۔

" نہیں نہیں تم غلط کہہ رہے ہو "...... انتھونی نے کہا۔

" مسٹر انتھونی انتہائی ذہانت کی حدیں حماقت سے ملتی ہیں اس لئے تو میں اپنے آپ کو عقلمند کہتے ہوئے ڈرتا ہوں بلکہ احمق کہنا اور کہلوانا زیادہ پسند کرتا ہوں تاکہ حماقت سے جب آگے بڑھوں تو عقلمندی کی سرحد میں داخل ہو جاؤں جب کہ تم اپنے آپ کو عقلمند سمجھتے ہو۔ اس لئے ظاہر ہے تم جب مزید آگے بڑھو گے تو حماقت کی سرحد میں داخل ہو گے اور اس وقت تم اس سرحد میں داخل ہو چکے ہو۔ میں واقعی فائل لے کر واپس چلا جاتا لیکن مجھے معلوم تھا کہ تم عقلمندی کے زعم میں لازماً حماقت کی وادی میں داخل ہو گے اس سے مجھے چوکنا رہنا پڑا۔ اب تمہارا اوے اوپنر میری جیب میں ہے اور میں آسانی سے اس کی مدد سے ماگوراوے کھول کر ہیڈ کوارٹر میں داخل ہو جاؤں گا اور پھر لارڈ کو جب میں یہ ٹیپ سناؤں گا تو لارڈ کو بھی یقین آ جائے گا کہ میں نے اپنے حلف کی خلاف ورزی نہیں کی "۔ عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

" سنو تم واپس چلے جاؤ ورنہ ہیڈ کوارٹر میں داخل ہوتے ہی ہلاک ہو جاؤ گے "...... انتھونی نے کہا۔

" میری فکر مت کرو۔ ہم تو بڑے طویل عرصے سے یہ موت زندگی کا کھیل کھیلتے چلے آ رہے ہیں لیکن تمہارا کھیل ختم ہو گیا ہے "۔ عمران نے کہا اور جیب سے ریوالور نکال لیا۔

" سنو سنو مجھے مت مارو پلیز۔ تم جو کہو گے میں کرنے کو تیار ہوں مجھے مت مارو "...... انتھونی نے کہا۔

" مجھے کچھ کہنے کی ضرورت ہی نہیں رہی "...... عمران نے سرد لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ٹریگر دبا دیا۔ ایک دھماکہ ہوا اور گولی انتھونی کے جسم کی سائیڈ سے ہو کر درخت کے چوڑے تنے میں گھس گئی۔ انتھونی کا چہرہ یکلخت ہلدی کی طرح زرد پڑ گیا تھا۔

" اوہ اس ریوالور کی نال میں شاید فرق ہے بہرحال اگر تم بچ گئے ہو تو اس کا مطلب ہے کہ قدرت کو ابھی تمہاری زندگی مقصود ہے "۔ عمران نے کہا۔

" مجھے مت مارو پلیز مجھے مت مارو "...... انتھونی کی حالت واقعی اب حد سے زیادہ خستہ ہو چکی تھی۔

" ایک شرط پر تمہیں معافی مل سکتی ہے کہ تم مجھے ہیڈ کوارٹر سے لیبارٹری میں جانے کا راستہ بتا دو اور لیبارٹری کے بارے میں پوری تفصیل بتا دو "...... عمران نے کہا۔

" میں بتا دوں گا لیکن پہلے وعدہ کرو کہ مجھے زندہ چھوڑ دو گے "۔ انتھونی نے کہا لیکن دوسرے لمحے وہ اس طرح چونکا جیسے اس کے ذہن میں کوئی خاص خیال آگیا ہو۔

" تم چونکے کیوں ہو۔ عمران نے پوچھا تو انتھونی مسکرا دیا۔

" دیکھو عمران تم اور تمہارے ساتھی زیادہ سے زیادہ مجھے ہلاک کر سکتے ہیں اس لئے کہ میں درخت سے بندھا ہوا اور بے بس ہوں

اور بقول تمہارے تم نے دے اوپنر بھی جیپ کے ڈیش بورڈ سے اٹھا لیا ہے لیکن اس کے باوجود یقین کرو کہ تم اور تمہارے ساتھی ہیڈ کوارٹر کے اندر داخل ہونا تو ایک طرف قریب بھی نہیں جا سکتے اس لئے میرا مشورہ ہے کہ تم اپنے ساتھیوں سمیت واپس چلے جاؤ۔ میں بھی اس بات کو بھول جاؤں گا اور لارڈ صاحب کو بھی رپورٹ پہنچا دوں گا"...... انتھونی نے کہا۔

"یہ اچانک تمہارا لہجہ تبدیل کیوں ہو گیا ہے۔ چوہان اس کی تلاشی لی ہے"...... عمران نے کہا۔

"ہاں اس وقت اس کی جیب میں کچھ نہیں ہے"...... چوہان نے جواب دیا۔

"لیکن اس کا چونکنا اور پھر اس بدلے ہوئے لہجے میں یہ ساری بات کرنے سے تو یہی ظاہر ہو رہا ہے کہ جیسے یہ کسی کو یہاں کی مکمل رپورٹ دے رہا ہو۔ اب یہ خود بتائے گا کہ اصل حقیقت کیا ہے"...... عمران نے کہا۔

"یقین کرو میں نے تمہاری بھلائی کی بات کی ہے"...... انتھونی نے کہا۔

"جوانا اس سے سچ اگلواؤ"...... عمران نے جوانا سے کہا۔

"یس ماسٹر"...... جوانا نے جواب دیا اور تیزی سے آگے بڑھنے ہی لگا تھا کہ اچانک عمران کے ساتھ موجود جوزف نے اس طرح چونک کر زور زور سے سانس لینے شروع کر دیئے جیسے کسی خاص چیز لو

رہا ہو۔

"باس باس ہمیں گھیرا جا رہا ہے"...... جوزف نے کہا اور تیزی ایک درخت کی طرف بڑھنے ہی لگا تھا کہ اچانک ریٹ ریٹ کی وازوں کے ساتھ ہی درخت سے بندھے ہوئے انتھونی کے حلق بے اختیار قہقہہ سا نکلا لیکن ابھی قہقہے کی بازگشت فضا میں ود تھی کہ یکلخت جیسے جنگل انسانی چیخوں سے گونج اٹھا اور یہ عمران اور اس کے ساتھیوں کے ساتھ ساتھ اردگرد سے بھی تھیں۔ عمران اور اس کے ساتھی سوائے جوزف کے یکلخت ڑیوں میں گرے تھے لیکن چاروں طرف سے ان پر ہونے والی ین گن کی فائرنگ نے عمران سمیت جوانا، چوہان اور نعمانی ں کو بے اختیار چیخنے پر مجبور کر دیا تھا۔ عمران کو پہلی بار فائرنگ تے ہی یوں محسوس ہوا تھا جیسے اس کے پہلو میں بیک وقت کئی م سلاخیں اترتی چلی گئی ہوں اور اس کے ساتھ ہی اس کا سانس حلق میں ہی رک گیا تھا۔ اس نے سانس باہر نکالنے کی کوشش لیکن سانس حلق سے نکلنے کی بجائے اس کے ذہن پر تاریک پردہ سا پھیلتا چلا گیا۔

لارڈ حسب معمول اپنے مخصوص کمرے میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک سامنے پڑے ہوئے فون کی گھنٹی بج اٹھی اور پھر مسلسل بجنے لگی تو لارڈ بے اختیار اچھل پڑا کیونکہ گھنٹی کے اس انداز میں بجنے کا مطلب تھا کہ یہ سپیشل اور ہنگامی کال ہے۔ لارڈ نے جھپٹ کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس"...... لارڈ نے چیختے ہوئے کہا۔

"رانسن بول رہا ہوں لارڈ کنٹرولنگ سیکشن سے فوراً یہاں آئیے۔ باس انتھونی کو دشمنوں نے پکڑ لیا ہے اور وہ اسے ہلاک کرنے والے ہیں جلد آئیے"۔ دوسری طرف سے بوکھلائی ہوئی آواز سنائی دی تو لارڈ کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کے سر پر بم پھٹ پڑا ہو۔ اس نے رسیور کریڈل پر پٹخا اور اٹھ کر وہ بھاگنے کے سے انداز میں بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ باہر راہداری میں بھی بھاگتا ہوا وہ جب کنٹ

ن میں داخل ہوا تو اس کا سانس بری طرح پھول رہا تھا۔

"کیا ہوا۔ کیا ہوا۔ انتھونی کو کس نے پکڑا ہے۔ کیا ہوا"۔ لارڈ اندھے شیشے کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

"یہ دیکھئے"۔ رانسن نے بوکھلائے ہوئے انداز میں مشین پر جود ایک سکرین کی طرف اشارہ کیا تو لارڈ بے اختیار اچھل پڑا۔ رین پر ایک درخت کے ساتھ انتھونی بیلوں کی مدد سے جکڑا ہوا ڑا تھا اور اس کے سامنے تین ایشیائی اور دو قوی ہیکل نیگرو کھڑے ئے تھے۔ منظر میں ایک طرف ایک جیپ بھی کھڑی نظر آ رہی تھی۔

"اوہ۔ اوہ ویری بیڈ۔ یہ ایشیائی ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ ران اور اس کے ساتھی ہیں ویری بیڈ انہوں نے حلف کی خلاف زی کی ہے۔ تم نے کیا کیا ہے"...... لارڈ نے انتہائی غصیلے لہجے ں کہا۔

"میں روٹین کے مطابق جنرل چیکنگ کر رہا تھا کہ میں نے یہ منظر دیکھا تو میں نے فوری طور پر تھرڈ سیکشن کو وہاں پہنچنے اور انہیں ھیر کر مارنے اور باس انتھونی کو ان سے چھڑوانے کا حکم دے دیا۔ ھرڈ سیکشن وہاں پہنچنے ہی والا ہو گا"...... رانسن نے کہا۔

"اوہ ویری بیڈ۔ تو یہ دھوکے باز ہیں انہوں نے مجھ سے فائل بھی لے لی اور دھوکہ بھی کیا۔ انتھونی درست کہہ رہا تھا۔ اب میں انہیں ایسی موت ماروں گا کہ ان کی روحیں بھی صدیوں تک بلبلاتی رہیں گی"۔ لارڈ نے کہا اسی لمحے مشین سے ایک ہلکی سی سیٹی کی آواز سنائی

دی تو رانسن نے جلدی سے مشین کے مختلف بٹن پریس کئے تو سکرین دو حصوں میں تقسیم ہو گئی۔ ایک حصے پر تو انتھونی اسی طرح درخت سے بندھا ہوا نظر آرہا تھا جبکہ تین ایشیائی اور دو نیگرو اس کے سامنے موجود تھے جبکہ سکرین کے دوسرے حصے پر چار آدمی ہاتھوں میں مشین گنیں اٹھائے جھاڑیوں کی اوٹ لیتے ہوئے آگے بڑھے جا رہے تھے۔ ان کی رفتار خاصی تیز تھی۔ ان میں سے ایک نے مشین گن کاندھے سے لٹکا رکھی تھی جبکہ اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا تھا۔

"یہ سچوئیشن چیکر ہے شاید"...... لارڈ نے رانسن سے کہا۔

"جی ہاں۔ یہ باس انتھونی کو ہٹ کرے گا تو باس انتھونی فوراً سمجھ جائیں گے کہ مدد آپہنچی ہے اور پھر وہ بول کر اپنی اور دشمنوں کی سچوئیشن بتائیں گے اس طرح سیکشن تھرڈ سچوئیشن کو کنٹرول کرے گا"...... رانسن نے وضاحت کرتے ہوئے کہا اور لارڈ نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ ڈبے والا آدمی اچانک ٹھٹھک کر رک گیا اور اس نے ہاتھ اٹھا کر اپنے پیچھے آنے والے ساتھیوں کو روک دیا اور پھر ڈبے پر موجود بٹن پریس کرنے لگا۔ اس کے بعد وہ اس انداز میں کھڑا جیسے ڈبے میں سے نکلنے والی آواز سن رہا ہو۔ چند لمحوں بعد اس نے ڈبے کے مختلف بٹن آف کئے اور اسے درخت کی سائیڈ پر رکھ کر اپنے ساتھیوں کی طرف مڑا اور چند لمحوں بعد وہ چاروں تیزی سے آگے بڑھنے لگے۔ اب وہ بکھر گئے تھے اور رانسن نے اس کے ساتھ ہی

مشین کے کئی بٹن پریس کر دیئے تو سکرین جھماکے سے صاف ہو گئی لیکن دوسرے لمحے وہاں دوبارہ منظر ابھر آیا۔ اب وہ چاروں اس درخت جس کے ساتھ انتھونی بندھا ہوا تھا سائیڈوں پر جھاڑیوں کے پیچھے موجود تھے اس کے ساتھ ہی سکرین پر یکلخت جھاڑیوں میں سے شعلے نکلتے دکھائی دیئے اور اس کے ساتھ ہی تینوں ایشیائی اور ایک نیگرو اچھل کر نیچے گرے اور تڑپنے لگے جبکہ ایک نیگرو جو سائیڈ کے درخت کی طرف بڑھ رہا تھا بجلی کی سی تیزی سے درخت کے تنے کے پیچھے ہوا اور پھر اس درخت کے پیچھے سے بھی شعلے نکلے اور سیکشن تھرڈ کے دو آدمی چیختے ہوئے ہٹ ہو گئے۔ باقی دو نے اس نیگرو پر فائر کھول دیا لیکن دوسرے لمحے اس نیگرو کی طرف سے ایک بار پھر شعلے چمکے اور سیکشن تھرڈ کے باقی دو آدمی بھی ہٹ ہو گئے۔

"اوہ اوہ۔ ویری بیڈ۔ یہ تو سیکشن تھرڈ ختم ہو گیا"...... لارڈ نے چیختے ہوئے کہا۔

"ہاں لیکن اس نیگرو کے علاوہ باقی سب دشمن بھی ختم ہو گئے ہیں"...... رانسن نے کہا اور لارڈ نے اثبات میں سر ہلایا ہی تھا کہ اچانک اس نیگرو نے درخت سے بندھے ہوئے انتھونی پر فائر کھول دیا اور اس کے ساتھ ہی ایک جھماکے سے سکرین صاف ہو گئی۔

"اوہ اوہ اس درخت پر باس انتھونی کے سر کے اوپر سپیشل ٹیلی ڈکٹافون موجود تھا وہ بھی فائرنگ کی زد میں آ گیا اب ہم باہر کا منظر نہیں دیکھ سکتے"...... رانسن نے انتہائی افسوس بھرے لہجے میں کہا

اور اس کے ساتھ ہی اس نے مشین کے بٹن یکے بعد دیگرے آف کرنے شروع کر دیئے۔

"انتھونی بھی ختم ہو گیا اور یہ پاکیشیائی بھی لیکن ان کی تعداد کم ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ باقی ساتھی کہیں اور تھے ویری بیڈ"۔ لارڈ نے کہا۔

"باس۔ جو باس انتھونی کے سامنے کھڑا تھا وہ عمران تھا۔ میں نے اس کی باتیں سنی ہیں اور ٹیپ بھی کی ہیں"...... رانسن نے کہا۔

"کیا۔ کیا کہہ رہے ہو۔ کیا واقعی"...... لارڈ نے بری طرح اچھلتے ہوئے کہا۔

"یس باس یہ تو سچوئیشن چیکر آن ہونے کی وجہ سے ساؤنڈ بند ہو گیا تھا ورنہ پہلے تو میں آوازیں بھی سن رہا تھا اور میں نے انہیں ٹیپ بھی کیا تھا"...... رانسن نے جواب دیا۔

"ویری گڈ۔ اگر یہ عمران تھا تو پھر تو یہ ہمارے لئے، پوری دنیا کے یہودیوں کے لئے انتہائی بڑی خوشخبری ہے کہ وہ ہٹ ہو گیا ہے۔ اگر ایسا ہے تو پھر واقعی اس کے باقی ساتھیوں کی مجھے کوئی پرواہ نہیں۔ سنواؤ ٹیپ جلدی کرو"...... لارڈ نے کہا تو رانسن نے ایک بار پھر مشین کو آپریٹ کرنا شروع کر دیا۔

"تم واقعی ذہین ہو انتھونی"۔ اچانک ایک آواز مشین سے نکلی۔

"یہ کیا ہے۔ کون ہو تم۔ یہ"...... انتھونی کی انتہائی گھبرائی ہوئی سی آواز سنائی دی۔

"میرا نام علی عمران ہے اور یہ سب میرے ساتھی ہیں"...... پہلی آواز نے کہا اور لارڈ کا چہرہ یکلخت مسرت کی شدت سے جگمگا اٹھا لیکن وہ خاموش بیٹھا ان دونوں کے درمیان ہونے والی گفتگو سنتا رہا۔ جب گفتگو ختم ہو گئی تو لارڈ نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"اب مجھے یقین آ گیا ہے کہ عمران ہٹ ہو چکا ہے۔ ویری گڈ۔ انسن تم ایسا کرو کہ اب سپیشل سیکشن کھول کر چار آدمی بھیجو اور نیگرو کو ہلاک کر کے ان ایشیائیوں کی لاشیں اٹھوا کر اندر لے میں اس عمران کی لاش اسرائیل بھجواؤں گا"...... لارڈ نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یس لارڈ"...... رانسن نے کہا۔

"تم نے یہ کارنامہ سرانجام دیا ہے رانسن اور تمہیں اس کا انعام ملے گا۔ انتھونی ہلاک ہو چکا ہے اس لئے اب اس ہیڈکوارٹر کے انچارج تم ہو"۔ لارڈ نے اس کے کاندھے پر تھپکی دیتے ہوئے کہا

"شکریہ لارڈ میں آپ کا احسان تا زندگی یاد رکھوں گا"...... رانسن نے رکوع کے بل جھکتے ہوئے کہا۔

"گڈ۔ جب یہ لاشیں پہنچ جائیں گی تو مجھے اطلاع کر دینا میں اپنے کمرے میں ہوں"...... لارڈ نے مسکراتے ہوئے کہا اور تیزی سے مڑ کر بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ اس کے چہرے پر اب مسرت اور گہرے اطمینان کے تاثرات نمایاں تھے۔

عمران کے تاریک ذہن پر اچانک روشنی کی لکیریں سی پھیلنے لگیں اور پھر یہ روشنی آہستہ آہستہ تیز ہوتی چلی گئی۔

"باس باس میں آپ کا غلام جوزف ہوں۔ باس مجھے اکیلا چھوڑ کر نہ جانا باس"...... اچانک عمران کے کانوں میں جوزف کی آواز پڑی۔ اسے یوں محسوس ہوا جیسے جوزف کہیں دور سے اسے آوازیں دے رہا ہو لیکن اس کی آوازوں سے عمران کے ذہن پر پھیلتی ہوئی روشنی کی رفتار پہلے سے کہیں تیز ہو گئی اور پھر چند لمحوں بعد اس نے آنکھیں کھول دیں۔ اس کے ساتھ ہی اس کے ذہن پر فوراً ہی وہ منظر ابھر آیا جب اچانک ریٹ ریٹ آوازوں کے ساتھ ہی کئی گرم سلاخیں اس کے جسم میں اتر گئی تھیں اور اس کا سانس حلق میں اٹک گیا تھا اور اس کے کانوں میں انتھونی کا قہقہہ پڑا تھا۔

"باس باس۔ آپ کو ہوش آ گیا باس"...... جوزف کی آواز اس

بار قریب سے سنائی دی تو عمران بے اختیار اٹھ کر بیٹھ گیا لیکن ایسا کرتے ہی اس کے جسم میں درد کی انتہائی تیز لہریں سی دوڑ گئیں۔ یہ لہریں اس قدر تیز تھیں کہ اس کے منہ سے بے اختیار کراہ سی نکل گئی۔

"اوہ اوہ۔ باس لیٹ جائیں آپ کو ہوش آ گیا۔ یہ جوزف کے لئے سب سے بڑی خوشخبری ہے"...... جوزف نے انتہائی مسرت بھرے لہجے میں کہا تو عمران نے ہونٹ بھینچتے ہوئے ادھر ادھر دیکھا اور دوسرے لمحے وہ بے اختیار تڑپ کر اٹھنے لگا کیونکہ اس نے اپنے قریب ہی جوانا، چوہان اور نعمانی کو بھی لاشوں کے سے انداز میں پڑے ہوئے دیکھا تھا لیکن جوزف نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر اسے اٹھنے سے روک دیا۔

"اوہ۔ اوہ جوانا۔ چوہان اور نعمانی۔ یہ۔ یہ"...... عمران نے تڑپتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"باس آپ بے فکر رہیں یہ زندہ ہیں۔ ابھی ہوش میں آ جائیں گے۔ سب سے زیادہ گولیاں آپ کو لگی تھیں۔ آپ کے پہلو میں چار گولیاں موجود تھیں۔ میں نے یہ گولیاں نکال دی ہیں اور زخموں میں ٹرپکا بوٹی کا رس بھر دیا ہے اس سے درد تو ہو گا لیکن زخم جلدی بھر جائیں گے۔ ان سب کو ایک ایک گولی لگی تھی وہ گولیاں بھی میں نے نکال دی ہیں اور ان کے زخموں میں بھی ٹرپکا بوٹی کا رس بھر دیا ہے لیکن مجھے تمہاری فکر تھی باس کیونکہ تمہارے زخم انتہائی

خطرناک تھے"...... جوزف نے کہا۔

"انہیں ہوش میں لے آؤ جلدی کرو"...... عمران نے کہا تو جوزف سر ہلاتا ہوا تیزی سے ان کی طرف مڑا اور پھر اس نے باری باری سب کے ناک اور منہ دونوں ہاتھوں سے بند کر دیئے۔ جب ان کے جسموں میں حرکت کے تاثرات نمودار ہوتے تو وہ ہاتھ ہٹا کر دوسرے ساتھی کی طرف بڑھ جاتا اور چند لمحوں بعد وہ سب کراہتے ہوئے ہوش میں آگئے۔ جب عمران کو یقین ہو گیا کہ وہ سب او کے ہیں تو اس کے چہرے پر اطمینان کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"یہ ہم ہیں کہاں۔ وہ انتھونی اس کا کیا ہوا اور وہ دشمن کون تھے جنہوں نے اچانک فائر کر دیا تھا"...... عمران نے جوزف سے کہا۔

"باس ہم ایک چشمے کے قریب موجود ہیں۔ وہاں پانی نہیں تھا اور تم سب کی حالت بے حد خراب تھی اس لئے میں نے پہلے یہ چشمہ تلاش کیا اور پھر باری باری تم سب کو اٹھا کر یہاں لے آیا۔ پھر میں نے باری باری تم سب کے زخم دھوئے۔ انگلیوں سے دبا کر گولیاں باہر نکالیں یہاں قریب ہی ٹرپکا بوٹی مجھے نظر آ گئی تھی اس لئے میں نے تم سب کے زخموں میں ٹرپکا بوٹی کا رس بھر دیا اور پھر تمہیں ہوش میں لے آنے کی کوشش شروع کر دی"...... جوزف نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"تم کیسے بچ گئے اور ان کا کیا ہوا"...... عمران نے کہا۔

"میں فائر ہوتے ہی درخت کی اوٹ میں ہو گیا لیکن تم اس

دوران ہٹ ہو چکے تھے پھر میں نے مشین پسٹل سے دو آدمیوں کو ہٹ کر دیا۔ یہ چار تھے پھر میں نے باقی دو کو بھی ہٹ کر دیا۔ اس کے بعد میں نے انتھونی کو بھی ہلاک کر دیا کیونکہ اس نے تمہارے گرنے پر فاتحانہ قہقہہ لگایا تھا اور یہ ناقابل برداشت تھا۔ پھر میں نے چشمہ تلاش کیا اور پھر تمہیں یہاں لے آیا"...... جوزف نے کہا تو عمران نے ایک طویل سانس لیا اور پھر عمران نے اٹھ کر کھڑے ہونے کی کوشش شروع کر دی۔ اس کوشش سے اس کے جسم میں ایک بار پھر تیز درد کی لہریں دوڑنے لگیں لیکن اب عمران نے اپنے آپ کو سنبھالا ہوا تھا۔ جوزف نے اس کی مدد کی اور پھر عمران کھڑا ہونے میں کامیاب ہو گیا۔

"اوہ اوہ۔ باس پھر آدمیوں کی بو مجھے آ رہی ہے۔ تم یہاں رہو میں آ رہا ہوں"...... اچانک جوزف نے اچھلتے ہوئے کہا اور پھر وہ کسی تیز رفتار چیتے کی طرح دوڑتا ہوا جھاڑیوں میں غائب ہو گیا۔

"اللہ تعالیٰ نے ہماری زندگیاں بچانے کے لئے جوزف کو وسیلہ بنا دیا ورنہ شاید جنگل ہمارا مدفن بنتا"...... عمران نے طویل سانس لیتے ہوئے کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے وہ سب بیٹھے ہوئے تھے۔ عمران بھی جوزف کے جاتے ہی دوبارہ بیٹھ گیا تھا۔

"ویسے عمران صاحب اس قدر اچانک حملہ ہوا ہے کہ ہمیں احساس تک نہیں ہو سکا"...... چوہان نے کہا۔

"ہاں یہ جنگل ہے اور ہم اپنے طور پر یہی سمجھ رہے تھے کہ یہاں

اور کوئی موجود نہیں ہے لیکن میرا خیال ہے کہ ہمیں کسی مشین کے ذریعے ہیڈ کوارٹر میں چیک کر لیا گیا ہے اور انتھونی کو کوئی خاص کاشن ملا تھا جس کے بعد اس کا لہجہ بدلا اور اس نے سچوئیشن بتانی شروع کر دی۔ میں کھٹک تو گیا تھا لیکن سنبھلنے سے پہلے ہی ہم پر فائر ہو گیا"...... عمران نے کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

"چوہان تمہاری ران میں گولی لگی ہے اس لئے تم اپنے بازو استعمال کر سکتے ہو۔ اپنی قمیض پھاڑ کر میرے اور باقی ساتھیوں کے زخموں پر پٹی باندھ دو"...... عمران نے چوہان سے کہا اور چوہان نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ پھر اس نے واقعی بڑی مہارت سے پٹیاں باندھنی شروع کر دیں۔ عمران نے اس کی ران پر موجود زخم پر پٹی باندھی۔ اسی لمحے انہیں دور سے جوزف آتا دکھائی دیا۔ اس کے کاندھے پر ایک بے ہوش آدمی لدا ہوا تھا۔ اس نے قریب آ کر اسے زمین پر پٹخ دیا۔

"یہ چھ آدمی تھے اور باس ان کے ہاتھوں میں اسلحہ تھا یہ وہیں پہنچے تھے جہاں ہم پر حملہ ہوا تھا۔ یہ ہمیں تلاش کرتے پھر رہے تھے کہ میں نے باقی کا خاتمہ کر دیا اور اسے بے ہوش کر کے لے آیا ہوں"...... جوزف نے کہا۔

"اسے ہوش میں لے آؤ"...... عمران نے کہا تو جوزف نے جھک کر اس کا ناک اور منہ دونوں ہاتھوں سے بند کر دیا۔ چند لمحوں بعد اس کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے لگے تو جوزف نے

اتھ ہٹا لئے اور چند لمحوں بعد اس آدمی نے آنکھیں کھول دیں اور پھر ہ کراہتے ہوئے اٹھ بیٹھا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے جیسے ہی عمران ور اس کے ساتھیوں کو دیکھا وہ بے اختیار اچھل پڑا۔

"تم تم زندہ ہو۔ مم مم مگر باس نے تو کہا تھا کہ تم ہلاک ہو گئے ۔ ہم تو تمہاری لاشیں اٹھانے آئے تھے"...... اس آدمی نے کھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"کیا نام ہے تمہارا"...... عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

"میرا نام آرتھر ہے میں سپیشل سیکشن کا چیف ہوں"...... اس ی نے جواب دیا۔

"سپیشل سیکشن کیا ہوتا ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"ہیڈ کوارٹر کا سپیشل سیکشن ہمارا کام مشینری کی دیکھ بھال ہوتا ہے لیکن ہمیں باس رانسن نے کہا کہ ہم باہر جائیں اور لاشیں اٹھا کر لے آئیں لیکن صرف ایشیائیوں کی۔ چنانچہ ہم آ گئے لیکن پھر اچانک ہم حملہ ہو گیا"...... آرتھر نے جواب دیا۔

"ما گورا سے باہر آئے ہو تم"...... عمران نے پوچھا۔

"ہاں"...... آرتھر نے جواب دیا۔

"اب واپسی پر تم اسے کیسے کھولو گے"...... عمران نے پوچھا۔

"میری جیب میں ٹرانسمیٹر ہے اس پر باس رانسن کو کال کروں گا وہ کھول دے گا"...... آرتھر نے جواب دیا۔

"تمہارے پاس وے اوپنر نہیں ہے"...... عمران نے پوچھا۔

"اوہ نہیں۔ وہ تو صرف لارڈ اور باس انتھونی کے پاس ہوتے ہیں"...... آرتھر نے جواب دیا اور عمران نے اثبات میں سرہلا دیا اور پھر اس نے آرتھر سے ہیڈ کوارٹر کے اندرونی سیکشن اور لیبارٹری کے راستے کے بارے میں پوچھ گچھ شروع کر دی۔ آرتھر چونکہ فیلڈ کا آدمی نہیں تھا اور پھر شاید انہیں زندہ اور اپنے آپ کو ان کے گھیرے میں دیکھ کر وہ ذہنی طور پر بھی مزاحمت نہ کر سکا تھا اس لئے عمران کے سوالوں کے جواب میں سب کچھ بتاتا چلا گیا۔

"اسے آف کر دو جوزف"...... عمران نے کہا تو جوزف اس طرح آرتھر پر جھپٹا جیسے بھوکا عقاب کسی چڑیا پر جھپٹتا ہے اور جنگل کا وہ حصہ آرتھر کی کربناک چیخ سے گونج اٹھا۔

لارڈ اپنے مخصوص کمرے میں بیٹھا ہوا ایک رسالے کے مطالعے میں مصروف تھا کہ اچانک دروازے پر دستک کی آواز سنائی دی تو لارڈ بے اختیار چونک پڑا۔ اس نے میز کے کنارے پر لگے ہوئے بہت سے بٹنوں میں سے ایک پریس کر دیا۔

"کون ہے باہر"...... لارڈ نے تیز اور قدرے غصیلے لہجے میں کہا۔

"رانسن ہوں لارڈ"...... میز کی سائیڈ سے رانسن کی آواز سنائی دی تو لارڈ بے اختیار اچھل پڑا۔

"کیوں آئے ہو۔ فون پر کال کیوں نہیں کی"...... لارڈ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"انتہائی ضروری بات ہے لارڈ فون پر بات نہیں ہو سکتی"۔ رانسن کی تشویش بھری آواز سنائی دی تو لارڈ نے جلدی سے دو تین بٹن پریس کر دیئے۔ اس کے ساتھ ہی دروازہ کھلا اور رانسن اندر داخل ہوا۔

"کیا بات ہے۔ تم نے اس عمران کی لاش منگوائی ہے یا نہیں"...... لارڈ نے کہا۔

"یس لارڈ منگوالی ہے اور اس سلسلے میں ہی ضروری بات کرنی ہے"۔ رانسن نے قریب آتے ہوئے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ لارڈ کچھ سمجھتا اچانک رانسن کا ہاتھ حرکت میں آیا اور لارڈ کے منہ سے بے اختیار چیخ سی نکل گئی اسے یوں محسوس ہوا جیسے کسی نے اس کی گردن کو لوہے کے شکنجے میں جکڑ دیا ہو اور اس کے ساتھ ہی اس کا جسم ایک جھٹکے سے اونچا ہوا اور پھر وہ جیسے ہوا میں اڑتا ہوا ایک دھماکے سے فرش پر آگرا اور اس کے ساتھ ہی اس کے ذہن پر تاریکی سی چھا گئی۔ پھر اس تاریکی میں روشنی کے نقطے تیزی سے پھیلتے چلے گئے اور اس کے ساتھ ہی لارڈ کو جیسے ہوش آگیا۔ اس نے بے اختیار اٹھنے کی کوشش کی لیکن دوسرے لمحے وہ یہ محسوس کر کے حیران رہ گیا کہ اس کا جسم کرسی کے ساتھ رسیوں سے بندھا ہوا تھا اور بندشیں ایسی تھیں کہ وہ اٹھنا تو ایک طرف حرکت بھی نہ کر سکتا تھا۔

"یہ۔ یہ سب کیا ہے۔ یہ رانسن نے کیا کیا ہے۔ کیوں کیا ہے"...... لارڈ کے منہ سے لاشعوری طور پر نکلا۔ اس نے دیکھا کہ وہ اپنے ہی خاص کمرے میں موجود تھا۔ کمرے کا دروازہ بند تھا لیکن وہ کرسی کے ساتھ بندھا ہوا تھا۔ اس کے دونوں ہاتھ اس کے عقب میں علیحدہ بندھے ہوئے تھے اور پھر اس کے جسم کو نائیلون کی رسی

باندھا گیا تھا۔

"یہ۔ کیا مطلب ہے۔ یہ آخر کیا ہو رہا ہے"...... لارڈ نے ایک پھر بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ اس کے چہرے پر شدید ترین الجھن اور نی کی تاثرات تھے۔ لیکن ظاہر ہے کمرے میں کوئی آدمی ہی موجود تھا جو اس کے سوالوں کے جواب دیتا۔ کافی دیر بعد اچانک دروازہ ا اور لارڈ نے چونک کر دیکھا تو دروازے سے رانسن اندر داخل ہو تھا۔

"تمہیں ہوش آگیا ہے لارڈ گڈ"...... آنے والے نے کہا تو لارڈ مانی طور پر تو نہیں البتہ ذہنی طور پر ضرور اچھل پڑا کیونکہ یہ آواز سن کی نہیں تھی۔

"تم۔ تم کون ہو اور یہ سب کیا ہے۔ یہ تم نے مجھے کیوں رھا ہے"...... لارڈ نے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔

"میرا نام علی عمران ہے لارڈ"...... رانسن نے اس کے سامنے ی پر بیٹھتے ہوئے کہا تو لارڈ کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کا دماغ ت کسی خوفناک زلزلے کی زد میں آگیا ہو۔ اس کی آنکھیں دھندلا گئی اور کانوں میں بے اختیار سیٹیاں سی بجنے لگیں۔

"کیا۔ کیا کہہ رہے ہو۔ کیا وہ۔ وہ تو ہٹ ہو گیا تھا۔ وہ۔ وہ"۔ کے منہ سے لاشعوری طور پر الفاظ نکلنے لگے جبکہ اس کا ذہن ان کا ساتھ نہ دے رہا تھا۔

تم نے تو اپنی طرف سے ہٹ کر دیا تھا لیکن مارنے والے سے

بچانے والا زیادہ طاقتور ہے اس لئے نہ صرف میں بچ گیا بلکہ میرے سب ساتھی بھی بچ گئے ہیں"...... عمران نے جواب دیا۔

"لیکن تم نے تو حلف دیا تھا اور میں نے اپنا حلف پورا کر دیا تھا۔ میں نے تو تمہیں فائل دے دی تھی پھر تم نے یہ سب کیوں کیا"...... لارڈ نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"تمہارے آدمی انتھونی نے ہمیں ٹاکس سے بساک کے درمیان ایک علاقے میں ہلاک کرنے کی سازش کی۔ اس جگہ سڑک ایک چھوٹے سے جنگل سے موڑ کاٹتی ہوئی گزرتی ہے۔ اس نے اس جگہ سڑک کے نیچے انتہائی خوفناک وائرلیس کنٹرول بارودی سرنگیں دیں اور وہاں سے تھوڑے فاصلے پر ایک عمارت میں کنٹرولنگ سیکشن بنا لیا۔ وہ ہمیں ہلاک کرنا چاہتا تھا اس لئے مجبوراً مجھے ایکشن میں آنا پڑا۔ پھر میں نے انتھونی کو صرف باندھا تھا اسے ہلاک نہ کیا تھا کہ اچانک تمہارے آدمیوں نے ہم پر حملہ کر دیا۔ ہماری زندگی اللہ تعالیٰ کو مقصود تھی اس لئے ہم بچ گئے۔ اس کے باوجود تم کہہ رہے ہو کہ تم نے حلف کی خلاف ورزی نہیں کی"...... عمران نے انتہائی سخت لہجے میں کہا۔

"نہیں۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔ تم غلط کہہ رہے ہو"...... لارڈ نے کہا۔ اسے واقعی یقین تھا کہ عمران صرف بہانہ بنا رہا ہے ورنہ انتھونی اس سے کچھ نہ چھپا سکتا تھا۔

"تمہارا لہجہ بتا رہا ہے کہ تمہیں واقعی انتھونی کی اس حرکت کا علم

نہیں ہے اس لئے تمہیں اس کا باقاعدہ ثبوت پیش کیا جائے گا"۔ عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے جیب سے ایک چھوٹا سا ٹرانسمیٹر نکالا اور اس کا ڈھکن ہٹا کر اس نے اندر موجود بٹن پریس کر دیئے۔

"تم انتھونی کی آواز پہچانتے ہو۔ اسے سنو وہ اپنی آدمی ٹونی سے بات کر رہا ہے"...... عمران نے کہا اور اسی لمحے انتھونی کی آواز سنائی دی اور لارڈ نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے۔ جیسے جیسے یہ گفتگو آگے بڑھتی رہی لارڈ کے ذہن میں دھواں سا بھرتا گیا کیونکہ انتھونی واقعی عمران اور اس کے ساتھیوں کی ہلاکت کی سازش کر رہا تھا۔ جب ٹیپ ختم ہو گئی تو عمران نے بٹن آف کر دیئے۔

"اب بولو تمہیں میری بات پر یقین آیا ہے یا نہیں"...... عمران نے کہا۔

"ہاں۔ تم ٹھیک کہہ رہے ہو لیکن یہ انتھونی کی ذاتی سازش تھی مجھے اس کا علم نہیں تھا میں نے اپنے حلف کی پاسداری کی ہے"۔ لارڈ نے کہا۔

"ہاں تم نے واقعی ایسا کیا ہے اس لئے تم ابھی تک زندہ ہو ورنہ اب تک فرشتوں کو حساب کتاب بھی دے چکے ہوتے"۔ عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ اٹھ کر لارڈ کی طرف بڑھا۔ لارڈ کے دل میں خوشی کی لہر سی اٹھی کیونکہ وہ سمجھ گیا تھا کہ عمران اسے کھولنے آ رہا ہے لیکن دوسرے لمحے اس نے عمران کے بازو کو گھومتے ہوئے

دیکھا اور اس کے ساتھ ہی اس کے ذہن میں ایک خوفناک دھماکہ ہوا اور اس کے جسم میں درد کی تیز لہر سی دوڑتی چلی گئی اور اس کے ساتھ ہی اس کے ذہن پر تاریک پردہ سا پھیلتا چلا گیا۔

عمران اپنے ساتھیوں سمیت اس وقت ٹاکس لینڈ ہوٹل کی چھت پر موجود تھا۔ صدیقی اور خاور بھی گاؤش کے ساتھ بساک سے واپس آ چکے تھے۔ وہ سب کرسیوں پر بیٹھے ہوئے تھے جبکہ ایک طرف ایک کرسی پر لارڈ بے ہوشی کے عالم میں موجود تھا۔

"عمران صاحب اب آپ کا کیا پروگرام ہے۔ چوہان نے بتایا ہے کہ آپ نے ہیڈ کوارٹر اور لیبارٹری میں بم نصب کر دیئے ہیں لیکن آپ نے انہیں آپریٹ نہیں کیا"۔۔۔ صدیقی نے کہا۔

"ہاں اس لئے کہ لیبارٹری میں کاسمک ریز کے ایلفا پارٹیکلز پر کام ہو رہا تھا اور یہ انتہائی خوفناک توانائی کے حامل ہوتے ہیں اگر لیبارٹری کو فوری طور پر تباہ کر دیا جاتا تو پھر ہم تو کیا ماگورا جنگل، ٹاکس، بساک بلکہ شاید پورا ملک گانی بھی خوفناک تباہی کی زد میں آ جاتا اور لاکھوں بے گناہ انسان۔ کروڑوں درخت اور لاکھوں جانور اور

نجانے کیا کیا ختم ہو جاتا"...... عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا تو صدیقی کے ساتھ ساتھ باقی سب ساتھیوں کے چہرے بے اختیار سکڑتے چلے گئے۔

"اوہ اوہ۔ اس قدر خوفناک تباہی۔ تو پھر آپ نے وہاں بم کیوں نصب کئے ہیں"...... صدیقی نے کہا۔

"میں نے اس مواد کو خصوصی ساخت کے ڈبوں میں بند کرا کر ان پر مخصوص کوٹنگ کر دی ہیں۔ بہتر گھنٹے گزرنے کے بعد یہ مواد بے ضرر ہو جائے گا اور پھر یہ تباہی نہیں ہو گی بلکہ صرف لیبارٹری ہی تباہ ہو گی اور بہتر گھنٹے گزرنے والے ہیں اس لئے ہم اس وقت یہاں چھت پر موجود ہیں تاکہ اس تباہی کا نظارہ کر سکیں"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"لیکن عمران صاحب اس ہیڈ کوارٹر اور لیبارٹری کی تباہی سے کیا یہ بلیک فیس تنظیم ختم ہو جائے گی۔ یہ لوگ پھر کسی جگہ ایسی ہی لیبارٹری بنالیں گے"...... اس بار چوہان نے کہا۔

"اس مخصوص نظریئے پر کام کرنے والے سائنس دان ہلاک کر دیئے گئے ہیں۔ اس کا فارمولا اور اب تک جو کام اس پر ہوا ہے اس سب کو میں نے جلا کر راکھ کر دیا ہے اس لئے اب اس پر تو دوبارہ کام نہیں ہو سکتا۔ جہاں تک بلیک فیس کا تعلق ہے وہ واقعی بین الاقوامی تنظیم ہے لیکن اس لارڈ کے خصوصی آفس سے اس تنظیم کے پوری دنیا میں پھیلے ہوئے خفیہ سنٹرز اور ان کے آدمیوں کے بارے

میں تفصیلات مل چکی ہیں۔ یہ تفصیلات ہر ملک کی انتظامیہ کو بھجوا دی جائیں گی اور پھر جہاں جہاں یہ لوگ موجود ہوں گے ان کا خاتمہ کر دیا جائے گا۔ اس طرح بین الاقوامی سطح پر بھی اس تنظیم کا خاتمہ کر دیا جائے گا۔ اس کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے بارے میں فائل میں جو کچھ لکھا ہوا ہے وہ اسرائیل میں رہتے ہیں۔ ان کے بارے میں تفصیلات فلسطینی ایکشن گروپ کو بھجوا دی جائیں گی اور وہ لوگ ان کا خاتمہ کر دیں گے"...... عمران نے جواب دیا اور سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

"آپ نے اس لارڈ کو اس کے کمرے میں رانسن کے روپ میں بے ہوش کر دیا تھا۔ کیا اس کی کوئی خاص وجہ تھی۔ میں نے آپ سے وہاں بھی پوچھا تھا لیکن آپ نے ٹال دیا تھا"...... نعمانی نے کہا۔

"رانسن سے معلوم ہوا تھا کہ لارڈ نے اپنے آفس میں خصوصی حفاظتی انتظامات کئے ہوئے ہیں اور پھر لیبارٹری کا راستہ بھی اس کے آفس سے ہی کھلتا ہے اور وہاں ایسا سسٹم تھا کہ اگر لارڈ ذرا بھی ہوشیار ہو جاتا تو اسے سیلڈ کر سکتا تھا اور پھر اسے کسی صورت بھی نہ کھولا جا سکتا تھا۔ رانسن کا قدوقامت میرے جیسا تھا اس لئے مجھے رانسن کے میک اپ میں لارڈ کے پاس جانا پڑا اور پھر رانسن کی آواز سن کر ہی اس نے اپنا آفس کھول دیا تھا۔ میں نے اسے فوری طور پر بے ہوش کر دیا۔ اس کے بعد ہم نے لیبارٹری کا راستہ کھولا اور وہاں موجود سائنس دانوں کا خاتمہ کر کے لیبارٹری کو کنٹرول کیا۔ اس کے

بعد چونکہ اس تنظیم کی تفصیلات حاصل کرنا تھیں اس لئے میں نے اسے بے ہوش رکھا کہ اگر تفصیلات نہ مل سکیں تو اسے ہوش میں لے آکر پوچھ گچھ کی جاسکے لیکن اس کی ضرورت نہ پڑی اور تفصیلات مل گئیں۔ پھر میں نے اسے ہوش دلایا تاکہ اسے بتایا جاسکے کہ میں نے حلف کی خلاف ورزی نہیں کی بلکہ اس نے کی ہے۔ اس کے بعد میں نے اسے بے ہوش کر دیا کیونکہ میں چاہتا تھا کہ اسے اس کی لیبارٹری اور ہیڈ کوارٹر کے خاتمے کا نظارہ دکھا سکوں"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تو ابھی بہتر گھنٹے نہیں گزرے"..... صدیقی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"گزر گئے ہیں۔ ہمیں گاؤش کا انتظار ہے وہ آجائے تو پھر اس بلیک فیس کو بلینک فیس کر دیا جائے"...... عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"کیوں۔ کیا اس کی کوئی خاص اہمیت ہے"..... صدیقی نے چونک کر کہا۔

"ہاں۔ گاؤش نے دراصل ہماری بے پناہ مدد کی ہے حالانکہ وہ اس بلیک فیس اور خاص طور پر لارڈ اور اس انتھونی سے بے حد خوفزدہ تھا لیکن اس کے باوجود اس نے حقیقتاً ہماری مدد کر کے خود اپنی ذات کو رسک میں ڈال لیا تھا اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اس کے ہاتھوں اس بلیک فیس کو انجام تک پہنچاؤں"...... عمران نے

مسکراتے ہوئے کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔ اسی لمحے سیڑھیوں کا دروازہ کھلا اور گاؤش آتا دکھائی دیا۔

"آؤ گاؤش ہمیں تمہارا ہی انتظار تھا"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں نے چیکنگ کرا لی ہے پرنس۔ ماگورا جنگل میں اس وقت کوئی آدمی موجود نہیں ہے وہ ماگورا قبائلی واپس نہیں آئے"۔ گاؤش نے کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"اوکے۔ مجھے یہی خطرہ تھا کہ کہیں وہ بے گناہ قبائلی آ گئے تو لیبارٹری اور ہیڈ کوارٹر کے ساتھ ساتھ وہ سب بھی ہلاک ہو جائیں گے کیونکہ ہیڈ کوارٹر میں جدید اور خوفناک اسلحے کا کافی بڑا سٹور ہے"...... عمران نے اطمینان بھرے لہجے میں کہا۔

"یہی لارڈ ہے بلیک فیس کا چیف"...... گاؤش نے بے ہوش پڑے ہوئے لارڈ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں"...... عمران نے کہا اور گاؤش نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"یہ شخص انتہائی ظالم آدمی ہے۔ اس کے آدمی انسانوں کو اس طرح مار دیتے ہیں کہ حشرات الارض کو بھی اس طرح نہیں مارا جاتا اور آج یہ شخص بے بس پڑا ہوا ہے۔ واقعی ظالم کا انجام یہی ہوتا ہے"...... گاؤش نے کہا اور عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"یہ مکافات عمل ہے گاؤش"...... عمران نے کہا اور پھر وہ جواباً

کی طرف مڑ گیا۔

"جوانا لارڈ پیرن کو ہوش میں لے آؤ"...... عمران نے کہا تو جوانا نے جیب سے ایک انجکشن نکالا اور اس کی سوئی پر موجود کیپ ہٹا کر اس نے سوئی بے ہوش لارڈ کے بازو میں گھونپ دی اور محلول انجیکٹ کر دیا۔ پھر اس نے سوئی واپس کھینچی اور سرنج کو ایک طرف پھینک دیا۔ چند لمحوں بعد لارڈ کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے لگ گئے۔ اس کے دونوں ہاتھ اس کے عقب میں بندھے ہوئے تھے۔ اس کا ڈھلکا ہوا جسم سیدھا ہونے لگ گیا اور پھر اس نے کراہتے ہوئے آنکھیں کھول دیں۔

"یہ۔ یہ میں کہاں ہوں۔ یہ۔ یہ"...... لارڈ نے ہوش میں آتے ہی ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا۔

"تم اس وقت ٹاکس کے ٹاکس لینڈ ہوٹل کی چھت پر موجود ہو چیف آف بلیک فیس لارڈ پیرن"...... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔ اوہ۔ تم۔ لیکن یہ۔ یہ۔ تم کیا کر رہے ہو۔ میں نے تو تمہیں بتایا ہے کہ میں نے حلف کی پاسداری کی ہے"...... لارڈ نے کہا۔

"ہاں تم نے بتایا تھا لیکن اب پانی سر سے گزر چکا ہے لارڈ۔ میں نے تمہیں اس لئے زندہ رکھا ہے کہ تم اپنی آنکھوں سے بلیک فیس کے ہیڈ کوارٹر اور لیبارٹری کی تباہی دیکھ سکو۔ میں نے وہاں

وائرلیس کنٹرول بم نصب کر دیئے ہیں اور اب یہاں گاڈش میرا دوست بٹن دبائے گا تو تمہاری لیبارٹری اور تمہارا ہیڈ کوارٹر سب ختم ہو جائے گا"...... عمران نے کہا۔

"تم نے بتایا کہ میں ٹاکس میں ہوں"...... لارڈ نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"ہاں"...... عمران نے کہا تو لارڈ بے اختیار قہقہہ مار کر ہنس پڑا اور پھر اس طرح مسلسل ہنستا چلا گیا جیسے اس کا ذہنی توازن خراب ہو گیا ہو۔

"کیا ہوا۔ کیا کوئی خاص آئیڈیا تمہارے ذہن میں آ گیا ہے۔ ویسے یہ بتا دوں کہ تمہاری تنظیم کے بارے میں تمام تفصیلات جو تم نے چیف کے طور پر مائیکرو فلم میں بند کر کے رکھی ہوئی تھیں وہ میرے پاس موجود ہیں اور لیبارٹری اور ہیڈ کوارٹر کی تباہی کے بعد پوری دنیا میں بلیک فیس کا خاتمہ کر دیا جائے گا"...... عمران نے کہا۔

"تم یہ سب کرنے کے لئے زندہ نہ رہو گے سمجھے۔ تم زندہ نہیں رہو گے اور لیبارٹری اور ہیڈ کوارٹر کی تباہی کے مقابل پوری دنیا کے یہودیوں کے لئے تمہاری موت زیادہ قیمتی ہو گی۔ پوری دنیا کے یہودی تمہاری موت پر جشن منائیں گے۔ لیبارٹریاں تو بنتی رہتی ہیں اور ہیڈ کوارٹر بھی بنتے رہتے ہیں۔ میری موت کے بعد کوئی دوسرا چیف بن جائے گا لیکن تمہاری موت کے بعد کوئی دوسرا علی عمران یہودیوں کے مقابل نہ ہو گا"...... لارڈ نے کہا۔

"میں سمجھتا ہوں کہ تم کیوں یہ سب کچھ کہہ رہے ہو۔ اس لئے کہ لیبارٹری تباہ ہوتے ہی کاسمک ریز کے ایلفا پارٹیکلز کی تباہی سے نہ صرف یہ سارا علاقہ بلکہ پورا ملک گانی تباہ ہو جائے گا اور اس طرح ہم سب بھی ختم ہو جائیں گے۔ یہی سوچ کر قہقہہ لگا رہے ہو ناں" عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں اور یہ درست ہے"...... لارڈ نے کہا۔

"تم تو بے ہوش تھے اس لئے تمہیں معلوم نہیں کہ لیبارٹری انچارج سائنس دان ڈاکٹر فرینکسٹائن سے میں نے اس بارے میں تمام معلومات حاصل کر لی تھیں اور اس مواد کو بے ضرر کرنے کا طریقہ بھی سمجھ لیا تھا اور اس طریقے کو مکمل کرنے کے لئے بہتر گھنٹے کا وقت چاہئے تھا اور تم بہتر گھنٹوں کے بعد ہوش میں آئے ہو۔ تمہیں میں نے طویل بے ہوشی کے انجکشن لگا کر مسلسل بے ہوش رکھا ہے اس لئے تم فکر نہ کرو اب ایسا نہیں ہو گا۔ اب صرف لیبارٹری کی مشینری تباہ ہو گی اور ہیڈ کوارٹر میں اسلحے کا سٹور"۔ عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ ایسا ممکن ہی نہیں ہے۔ نہیں ایسا ہو ہی نہیں سکتا"۔ لارڈ نے یکلخت چیختے ہوئے کہا۔

"ایسا ابھی تمہارے سامنے ہی ممکن ہو گا"...... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ڈی چارجر جیب سے نکالا اور گاؤش کی طرف بڑھا دیا۔

"یہ۔ یہ۔ یہ۔ میں"...... گاؤش نے چونک کر حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں یہ شیطانی کارخانہ تمہارے ہاتھوں تباہ ہو گا۔ تم نے بلیک فیس کی طرف سے اپنی جان کے خوف کے باوجود ہماری مدد کی ہے اس لئے یہ اعزاز میں تمہیں دینا چاہتا ہوں۔ اس کا زرد بٹن دباؤ اگر زرد بلب جل اٹھے گا تو اس کا مطلب ہو گا کہ ہم کام کر رہے ہیں پھر سرخ بٹن دبا دینا اور بلیک فیس کی یہ خوفناک لیبارٹری اور ہیڈ کوارٹر تباہ ہو جائے گا"...... عمران نے کہا۔

"مت کرو۔ ایسا مت کرو۔ مجھ سے دولت لے لو۔ بے پناہ دولت۔ مت کرو۔ ایسا مت کرو"...... یکلخت لارڈ نے چیختے ہوئے کہا لیکن گاؤش نے زرد بٹن پریس کر دیا۔ دوسرے لمحے زرد رنگ کا بلب جل اٹھا تو گاؤش نے ایک نظر لارڈ کی طرف دیکھا اور پھر سرخ بٹن پریس کر دیا۔ سرخ رنگ کا بٹن پریس ہوتے ہی زرد رنگ کا بلب بجھ گیا اور سرخ رنگ کا بلب ایک جھماکے سے جلا اور پھر بجھ گیا۔ اس کے ساتھ ہی دور سے خوفناک گڑگڑاہٹ کی آوازیں سنائی دینے لگیں۔ پھر انتہائی خوفناک دھماکوں کا سلسلہ شروع ہو گیا اور چند لمحوں بعد دور جنگل میں سے اس طرح آگ کے شعلے اور دھواں اس طرح آسمان کی طرف بلند ہوا جیسے کوئی خوفناک آتش فشاں پہاڑ اچانک پھٹ پڑا ہو۔

"اوہ اوہ۔ یہ۔ یہ سب تباہ ہو گیا۔ اوہ اوہ"...... لارڈ نے کہا اور

اس کے ساتھ ہی اس کے جسم نے دو جھٹکے کھائے اور اس کا جسم ڈھلک گیا اس کی آنکھیں بے نور ہو چکی تھیں۔

"یہ تو مر گیا ہے عمران صاحب"...... چوہان نے کہا۔

"ہاں جو لوگ نعوذ باللہ اپنے آپ کو خدا سمجھنے لگ جاتے ہیں وہ اس طرح بے بسی کی موت مرتے ہیں"...... عمران نے کہا اور کاؤش سمیت سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

ختم شد